ISSN 2977-3555

روزنامہ صحافت برمنگھم

باخبر، باثر حقیقتوں کا پیام بر

www.sahafat.in/uk

Birmingham Edition U.K.

یرغمالیوں کے اہل خانہ کا تل ابیب میں احتجاجی مظاہرہ

ص:08

Published from Birmingham (U.K.), India-Delhi, Mumbai, Lucknow, Dehradun

Volume No.03, Issue No.28 ,Monday 04 August, 2025, 8 Pages

جلد نمبر (۳)، شمارہ نمبر (۲۸)، بروز پیر، ۴/اگست، ۲۰۲۵ء، ۹/صفرالمظفر ۱۴۴۷، ۸ صفحات

ایران کا ناہید-2 سیٹلائٹ کا دوسرا ورژن لانچ کرنے کا منصوبہ

تہران (یو این آئی) ایران اب اپنی خلائی اور میزائل ٹیکنالوجی کو فروغ دینے کے لیے اپنے مقامی طور پر تیار کردہ سمورگ راکٹ کا استعمال کرتے ہوئے ناہید-2 ٹیلی کمیونیکیشن سیٹلائٹ کا دوسرا ماڈل لانچ کرنے کا منصوبہ بنا رہا ہے۔ ایرانی خلائی ایجنسی کے سربراہ حسن صلاریح نے کہا کہ "حتمی ایڈجسٹمنٹ کے بعد، دوسرا ناہید-2 سیمرغ راکٹ کے ذریعے لانچ کیا جائے گا۔ ہمارے پاس اسے خود شروع کرنے کی اندرونی صلاحیت ہے۔" ناہید-2 کے موجودہ ورژن کو ایک ملٹی پے لوڈ مشن کے حصے کے طور پر گزشتہ ہفتے روس کے ووسٹوچنی کاسموڈروم سے مدار میں بھیجا گیا تھا۔ ایران انٹرنیشنل کے مطابق، ایرانی خلائی سربراہ نے راکٹ کی صلاحیتوں پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ سیمرغ راکٹ 300 کلوگرام وزنی سیٹلائٹ کو نچلے مدار میں لے جا سکتا ہے، اس بات کی تصدیق ہے کہ تہران سریر اور سوروش کلاس ہیوی لانچ گاڑیاں بھی تیار کر رہا ہے، جو بڑے پے لوڈ کے لیے ڈیزائن کی گئی ہیں۔ ایران کی طرف سے تیار کردہ یو اے ایم-100 لانچر 100 کلوگرام تک پے لوڈ بھی لے جا سکتا ہے اور اسے گزشتہ سال صورایا سیٹلائٹ کے لانچ میں استعمال کیا گیا تھا۔ صلاریح نے کہا کہ تہران جنوب مشرقی ایران میں چابہار خلائی اڈے کی توسیع پر بھی نظر رکھے ہوئے ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس سے ملک کو مداروں کی وسیع رینج تک رسائی ملے گی اور غیر ملکی لانچنگ سہولیات پر اس کا انحصار کم ہو جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ "چابہار کے ساتھ ہم ملکی اور بین الاقوامی دونوں آپشنز کا استعمال کرتے ہوئے سال بھر میں مزید لانچیں کرنے کے قابل ہو جائیں گے۔"

سڈنی میں فلسطین کی حمایت میں مظاہرے، اسانج کی بھی شرکت

سڈنی، 3 اگست (یو این آئی) آسٹریلوی کارکن اور وکی لیکس کے بانی جولین اسانج اتوار کو سڈنی میں فلسطین کی حمایت میں ایک بڑے مظاہرے میں شامل ہوئے۔

سڈنی کے لارڈ میئر کلوور مور اور سابق فٹ بال کھلاڑی کریگ فوسٹر سمیت ہزاروں مظاہرین نے فلسطینی عوام کی حمایت میں سڈنی ہاربر برج پر پرامن طریقے سے مظاہرہ کیا۔ میلبورن میں ہونے والی اس فلسطین نواز ریلی میں 25 ہزار افراد کے شامل ہونے کی اطلاعات ہیں۔ غور طلب ہے کہ گزشتہ ماہ کے آخر میں آسٹریلیا سمیت 15 ممالک کے وزرائے خارجہ نے فرانس اور سعودی عرب کی مشترکہ صدارت میں منعقدہ ایک کانفرنس کے بعد فلسطین کو باضابطہ طور پر تسلیم کرنے کا مطالبہ کیا تھا۔ 25 جولائی کو فرانسیسی صدر ایمانوئل میکرون نے اعلان کیا کہ فرانس ستمبر میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں فلسطین کو باضابطہ طور پر تسلیم کرے گا۔ دوسری جانب برطانوی وزیر اعظم کیئر اسٹارمر کے دفتر نے اعلان کیا ہے کہ اگر اسرائیل نے جنگ بندی نہیں کی اور غزہ میں "خوفناک" انسانی بحران کے خاتمے کے لیے اقدامات نہیں کیے تو ان کا موقف وہی ہوگا جو فرانس کا ہے۔

کئی دوسرے ممالک نے کہا ہے کہ وہ فلسطین کو تسلیم کرنے کا منصوبہ بنا رہے ہیں۔ اس اقدام کو اسرائیل اور اس کے قریبی اتحادی امریکہ نے تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔

امداد کی تقسیم کا نظام غزہ میں 1400 بھوکوں کی ہلاکت کا ذمہ دار ہے: انروا

انروا کے کمشنر جنرل فلیپ لازارینی نے اعلان کیا ہے کہ تنظیم کو کمزور کرنا ایک دانستہ عمل ہے جس کا مقصد فلسطینیوں پر اجتماعی دباؤ ڈالنا اور انہیں صرف غزہ میں رہنے کی وجہ سے سزا دینا ہے۔ انہوں نے 'ایکس' پر مزید کہا کہ محصور غزہ کی پٹی میں صورتحال مزید خراب ہو گئی ہے، جس کی وجہ سے گزشتہ 5 مہینوں سے کوئی امداد غزہ میں داخل نہیں ہو سکی۔ موجودہ امدادی نظام سیاسی محرکات پر مبنی ہے اور غزہ میں تقریباً 1400 بھوکے لوگوں کی ہلاکت کا ذمہ دار ہے۔ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ غزہ میں قحط ایک دانستہ کوشش کا نتیجہ ہے، جس کا مقصد اقوام متحدہ کے نظام کو نام نہاد غزہ ہیومینیٹیرین فاؤنڈیشن (جی ایچ ایف) سے تبدیل کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ غزہ میں نام نہاد امدادی نظام تقریباً 1400 بھوکوں کی ہلاکت کا ذمہ دار ہے۔ یہ بیانات اس وقت سامنے آئے ہیں جب امداد کی تقسیم کے نظام اور روزانہ درجنوں فلسطینیوں کی ہلاکتوں پر تنقیدیں جاری ہیں۔ اقوام متحدہ نے کچھ ذمہ داری جی ایچ ایف پر ڈالی ہے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے مشرق وسطیٰ کے ایلچی سٹیو وٹکوف نے جمعہ کو غزہ کی پٹی کا دورہ کیا تھا تاکہ پٹی کیلئے ایک نیا امدادی منصوبہ بنایا جا سکے۔ انسانی تنظیموں اور کئی غیر ملکی حکومتوں نے جی ایچ ایف پر شدید تنقید کی ہے، جس نے مئی کے آخر میں اپنی کارروائیاں شروع کی تھیں۔ اس ہفتے ایک عالمی بھوک کی نگرانی کرنیوالے ادارے نے خبردار کیا تھا کہ غزہ قحط کے دہانے پر ہے۔ واضح رہے اسرائیلی فوج نے اعتراف کیا تھا کہ اس کی فوج نے امداد حاصل کرنے کی کوشش کرنیوالے فلسطینیوں کو ہلاک کیا ہے اور اس نے اپنی فوج کو انکے ردعمل کو بہتر بنانے کا حکم دیا۔ دوسری جانب غزہ کے طبی عملے نے انکشاف کیا ہے کہ پچھلے چند دنوں میں درجنوں لوگ غذائی قلت کی وجہ سے ہلاک ہو گئے ہیں کیونکہ بھوک پھیل چکی ہے۔ یہ ہلاکتیں اس وقت ہوئی ہیں جب اسرائیل نے مارچ سے مئی تک تقریباً تین مہینوں کیلئے پٹی میں تمام سپلائی کاٹ دی تھی۔

نیتن یاھو کی جانب سے حماس کو آخری مہلت

غزہ میں گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران 62 فلسطینیوں کا قتل

اسرائیلی ٹی وی چینل 12 کی رپورٹ کے مطابق وزیر اعظم بنجمن نیتن یاھو نے حماس کو زیر حراست اسرائیلیوں کی واپسی کے لیے امریکی تعاون سے ایک 'آخری مہلت' دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ رپورٹ میں مزید بتایا گیا کہ اسرائیلی کابینہ (کابینٹ) پیر کو اہم اجلاس کرے گی جس میں غزہ سے متعلق آئندہ اقدامات پر فیصلے کیے جائیں گے۔ ادھر اسرائیلی نشریاتی ادارے نے سکیورٹی حکام کے حوالے سے بتایا ہے کہ قیدیوں کے تبادلے کی کسی بھی ممکنہ ڈیل کے امکانات کے بارے میں سکیورٹی اداروں میں شدید مایوسی پائی جا رہی ہے۔ اسی تناظر میں اسرائیلی فوج کے سربراہ ایال زامیر نے خبردار کیا ہے کہ جب تک اسرائیلی قیدیوں کو رہا نہیں کیا جاتا، غزہ میں جنگ بغیر کسی وقفے کے جاری رہے گی۔ دوسری جانب طبی ذرائع کے مطابق گذشتہ 24 گھنٹوں کے دوران اسرائیلی فضائی حملوں میں غزہ کی پٹی میں 62 فلسطینی مارے جا چکے ہیں۔ طبی ذرائع نے یہ بھی بتایا کہ امداد کے منتظر آٹھ فلسطینی زیکیم کے علاقے میں اسرائیلی فائرنگ کا نشانہ بنے، جنہیں بعد ازاں اسپتال الشفاء منتقل کیا گیا۔ معلومات رکھنے والے ذرائع کے مطابق اسرائیلی فوج نے خان یونس شہر میں رہائشی عمارتوں کو بارودی روبوٹز کے ذریعے تباہ کیا، جس کے نتیجے میں شدید دھماکے سنے گئے۔ اسی دوران فلسطینی ہلال احمر کا ایک اہلکار اسرائیلی بمباری میں جاں بحق جبکہ تین دیگر زخمی ہو گئے۔ یہ حملہ خان یونس میں ہلال احمر کے مرکزی دفتر پر کیا گیا، جس سے عمارت کی پہلی منزل پر آگ بھڑک اٹھی۔ فلسطینی ہلال احمر نے ایک بیان میں کہا ہے کہ ریسکیو ٹیموں کو جائے واقعہ تک پہنچنے میں شدید مشکلات کا سامنا رہا، کیونکہ اس وقت بھی علاقے میں بمباری جاری تھی۔ ادارے نے اس حملے کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ طبی عملے اور انسانی فلاحی اداروں کو نشانہ بنانا بین الاقوامی انسانی قوانین کی صریح خلاف ورزی ہے۔

یمن نے ریال کی قیمت 1800 فی ڈالر پر پہنچنے کے بعد پرائس کنٹرول نافذ کر دیا

عدن، یمن (یو این آئی) یمن کے حکومتی کنٹرول والے علاقوں میں مقامی کرنسی ریال کی حالت میں بہتری آئی ہے اور ہفتہ کو اس کی قیمت 1800 فی امریکی ڈالر تک پہنچ گئی۔ دو ہفتے قبل ریال کی قدر تقریباً 2900 فی ڈالر کی سطح پر پہنچ گئی تھی۔ اس کے بعد حکام نے ملک بھر میں پرائس کنٹرول نافذ کر دیا تھا۔ یمن کے بینکنگ سیکٹر سے وابستہ ذرائع نے کرنسی اصلاحات کی تصدیق کرتے ہوئے کہا ہے کہ شہریوں میں اشیائے خورد و نوش کی قیمتوں میں کمی کی امید پیدا ہوئی ہے۔ عدن میں قائم یمن کے مرکزی بینک نے نرخوں میں ہیرا پھیری کے الزام میں 24 ایکسچینج فرموں کے لائسنس منسوخ کر کے اور نگرانی سخت کر کے اس تبدیلی کو رفتار دی ہے۔ اس کے بعد یمن کے وزیر اعظم سالم بن برائیک نے وزارت صنعت و تجارت کو حکم دیا کہ وہ حکومتی کنٹرول والے صوبوں میں اشیا کی قیمتوں پر کنٹرول کو نافذ کرنے کے لیے معائنہ ٹیمیں تشکیل دے۔ سرکاری خبر رساں ایجنسی سبا نے مسٹر برائیک کے حوالے سے بتایا کہ "کرنسی کی شرح تبادلہ میں کسی بھی بہتری کے ساتھ بنیادی اشیاء، خاص طور پر بڑے تاجروں اور سپلائرز کی جانب سے غیر ملکی کرنسی میں درآمد کی جانے والی اشیاء کی قیمتوں میں بھی کمی آنی چاہیے۔" انہوں نے قیمتوں کو ایڈجسٹ نہ کرنے والے تاجروں کے خلاف تعزیری کارروائی کا انتباہ دیا۔ واضح رہے کہ یمن کئی برسوں سے خانہ جنگی کا شکار رہا ہے اور اقوام متحدہ کے مطابق، تنازعہ یمن میں دنیا کے بدترین انسانی بحرانوں میں سے ایک کا باعث بنا ہے۔ مقامی کرنسی کی قدر میں کمی سے مہنگائی میں اضافہ ہوا تھا، جس نے عوام کی مشکلات میں مزید اضافہ کر دیا۔

امریکی امداد کی حقیقت بے نقاب

غزہ کیلئے مختص 30 ملین ڈالر میں سے صرف 10 فیصد رقم ہی مل سکی: رپورٹ

واشنگٹن، (ایجنسیاں): امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے غزہ کے لیے 60 ملین ڈالر کی امداد کے دعوے کے باوجود امریکی وزارتِ خارجہ نے

وضاحت کی ہے کہ اصل میں صرف 30 ملین ڈالر مختص کیے گئے تھے، جن میں سے محض 3 ملین ڈالر یعنی صرف 10 فیصد خرچ کیے گئے۔ یہ رقم ''غزہ ہیومینٹیرین فاؤنڈیشن'' (جی ایچ ایف) نامی ادارے کو فراہم کی گئی جو ایک امریکی و اسرائیلی تعاون سے چلنے والا غذائی تقسیم کا نظام ہے۔ امریکی اخبار ''واشنگٹن پوسٹ'' کے مطابق یہ ادارہ مالی قلت اور اسرائیلی منظوری کے بغیر شمالی غزہ میں مزید مراکز کھولنے سے قاصر ہے۔

ریلیف سرگرمیوں سے وابستہ ذرائع نے بتایا ہے کہ امریکہ نے جی ایچ ایف سے وابستہ شراکت داروں کو یقین دہانی کرائی ہے کہ وہ ادارے کو مالی مشکلات کا شکار نہیں ہونے دیگا، اور مزید مقامات پر امدادی تقسیم کی منصوبہ بندی بھی کی جارہی ہے۔ اسرائیل کی جانب سے غذائی سامان کی ترسیل پر عائد پابندیوں پر عالمی سطح پر سخت تنقید کی جارہی ہے، خاص طور پر ایسے وقت میں جب جی ایچ ایف کے مراکز کے آس پاس سینکڑوں شہری ہلاکتوں کی اطلاعات سامنے آرہی ہیں۔ متعدد ممالک نے مطالبہ کیا ہے کہ جی ایچ ایف کی سرگرمیاں بند کی جائیں اور اقوام متحدہ کو امداد کی تقسیم کا اختیار دیا جائے۔ تاہم امریکی انتظامیہ کا کہنا ہے کہ جی ایچ ایف ہی ان کا ترجیحی ماڈل ہے اور وہ اقوام متحدہ یا دیگر عالمی تنظیموں کو اس ذمہ داری کے لیے موزوں نہیں سمجھتی۔ امریکہ اور اسرائیل دونوں کا دعویٰ ہے کہ اقوام متحدہ کی قافلوں سے امداد حماس کے ہاتھوں لوٹی جاتی ہے، جبکہ اقوام متحدہ کا کہنا ہے کہ یہ وارداتیں غزہ کے عوام کی شدید بھوک اور مایوسی کی وجہ سے ہوتی ہیں۔ انسانی بحران کے پس منظر میں امریکی صدر کے خصوصی ایلچی اسٹیو وِٹکوف اور اسرائیل میں امریکی سفیر مائیک ہاکابی نے جی ایچ ایف کے ایک امدادی مرکز کا دورہ کیا۔

وِٹکوف کے مطابق اس دورے کا مقصد صدر ٹرمپ کو صورتِ حال سے آگاہ کرنا اور امداد کی ترسیل کے لیے ایک نئی حکمتِ عملی پر غور کرنا تھا۔ تاہم اس مجوزہ حکمتِ عملی کی تفصیلات ابھی تک ظاہر نہیں کی گئیں۔ دوسری جانب جی ایچ ایف کو لاجسٹکس اور سکیورٹی فراہم کرنے والی امریکی کمپنیوں کے معاہدے کی مدت تین ہفتوں میں ختم ہو رہی ہے، جبکہ اسرائیلی حکومت نے اب تک اس بات پر کوئی تبصرہ نہیں کیا کہ وہ بھی مالی امداد فراہم کرے گی یا نہیں۔

اشتعال انگیزی سے باز نہیں آرہے صہیونی

انتہا پسند اسرائیلی وزیر بین گویر کا مسجد اقصیٰ پر پھر دھاوا، مقدس مقام کیلئے بنائے گئے قواعد کی علی الاعلان خلاف ورزی

یروشلم، (ایجنسیاں): اسرائیلی ریاست کے نمایاں انتہا پسند وزیر اِتمار بین گویر نے ایک بار پھر اشتعال انگیزی کے لیے مسجد اقصیٰ کے احاطے میں متنازعہ عبادت کی ہے۔ بین گویر اس مقصد کے لیے اتوار کی صبح مسجد اقصیٰ گئے تاکہ مسلمانوں کے جذبات کو مجروح کریں اور مسجد اقصیٰ کے لیے طے شدہ امور کی خلاف ورزی کر سکیں۔ بین گویر نے اپنی اس اشتعال انگیزی کا اظہار کرتے ہوئے کہا بھی ہے کہ انہوں نے اس لیے مسجد اقصیٰ کے احاطے میں عبادت کی تاکہ ان قواعد کو چیلنج کر سکیں جو اس مقدس اور انتہائی حساس جگہ کے لیے بنائے گئے ہیں۔ بین گویر انتہائی دائیں بازو کے متشدد انہ خیالات رکھنے والی جماعت کے سربراہ ہونے کے علاوہ نیتن یاہو کے اہم اتحادی اور اسرائیلی ریاست کے اندرونی سلامتی کے وزیر ہیں۔ وہ جب سے بار بار مسجد اقصیٰ میں اپنی انتہا پسند یہودی گروپوں کے ساتھ جا چکے ہیں تاکہ فلسطینی مسلمانوں کے جذبات مجروح کر سکیں۔ مسجد اقصیٰ کے احاطے کی انتظامی اختیارات قواعد کے مطابق کئی دہائیوں سے اردن کے پاس ہیں۔ اس حصے میں یہودیوں کو اپنی رسومات ادا کرنے کی اجازت نہیں ہے۔ لیکن بین گویر کے ساتھ اور اس کے علاوہ بھی مسجد اقصیٰ کے احاطے میں داخل ہو کر انتہا پسند یہودی رسومات ادا کرتے ہیں۔ اس دوران ان یہودی گروپوں کو اسرائیلی ریاست فوجیوں اور پولیس کی سکیورٹی مہیا کرتی ہے اور مسلمانوں کے مسجد اقصیٰ میں داخلے کو جبراً روک دیا جاتا ہے۔ یہودی تنظیم ٹیمپل ماؤنٹ کی طرف سے جاری کردہ ایک ویڈیو میں انتہا پسند وزیر بین گویر کو مسجد اقصیٰ کے اسی حصے میں دکھایا گیا ہے۔ جہاں وہ یہودی رسومات بھی ادا کر رہے ہیں۔ یہودی اس مقدس جگہ کو اپنے ٹیمپل ماؤنٹ کی جگہ قرار دیتے ہیں۔ یہودی گروپ اس جگہ پر اپنے دو قدیم معبدوں کی تباہی کا سوگ منانے کے لیے رسمیں ادا کرتے ہیں۔ مسجد اقصیٰ کمپلیکس سے متعلق اختیارات کی نگران اردنی وقف فاؤنڈیشن نے کہا ہے بین گویر کے ساتھ 1250 دیگر یہودی بھی موجود تھے۔ وہ مسجد اقصیٰ پر چڑھائی کے دوران چیخ رہے تھے اور ناچ رہے تھے۔ حالانکہ اسرائیل سرکاری طور پر یہ تسلیم کرتا ہے کہ غیر مسلم مسجد اقصیٰ میں اپنی عبادات بھی نہیں کر سکتے۔ خیال رہے اِتمار بین گویر ماضی میں بھی مسجد اقصیٰ کے اسی حصے میں داخل ہو چکے ہیں۔ نیز وہ یہودیوں کو اپنی عبادات اور یہودی رسومات کی اجازت دینے کا مطالبہ کر چکے ہیں۔ بین گویر وزیراعظم نیتن یاہو کو بھی ایسے بیانات جاری کرنے پر آمادہ کر چکے ہیں کہ یہ اب اسرائیل کی پالیسی نہیں ہے۔ ادھر اِتمار بین گویر نے ایک بیان میں کہا ہے کہ انہوں نے غزہ کی جنگ میں فلسطینی عسکریت پسند گروپ حماس کے خلاف اسرائیل کی کامیابی کے لیے اور غزہ میں اسرائیلی قیدیوں کی رہائی کے لیے دعا کی ہے۔ نیز یہ بھی دعا کی ہے کہ اسرائیل پوری غزہ کی پٹی کو فتح کر لے۔

پابندی کے باوجود مسجد اقصیٰ کے احاطے میں گھس کر انتہا پسند یہودی ادا کرتے ہیں رسومات

مسجد اقصیٰ کے احاطے کی انتظامی اختیارات قواعد کے مطابق کئی دہائیوں سے اردن کے پاس ہیں۔ اس حصے میں یہودیوں کو اپنی رسومات ادا کرنے کی اجازت نہیں ہے۔ لیکن بین گویر کے ساتھ اور اس کے علاوہ بھی مسجد اقصیٰ کے احاطے میں داخل ہو کر انتہا پسند یہودی رسومات ادا کرتے ہیں۔ اس دوران ان یہودی گروپوں کو اسرائیلی ریاست فوجیوں اور پولیس کی سکیورٹی مہیا کرتی ہے اور مسلمانوں کے مسجد اقصیٰ میں داخلے کو جبراً روک دیا جاتا ہے۔

غزہ میں غذائی قلت کا قہر، ننھی مریم آدھے سے زیادہ وزن کھو بیٹھی

غزہ: غزہ کی معصوم بچی 9 سالہ مریم دواس ان دیکھی بھوک، بے رحم جنگ اور ظالم محاصرے کی ایسی بھینٹ چڑھی کہ اپنے جسم کا آدھے سے بھی زیادہ وزن کھو چکی ہے۔ ایک زندہ لاش کی مانند وہ آج اپنی ماں کے پہلو میں بیٹھی ہے جو مایوسی اور بے بسی کے عالم میں اس کی سابقہ صحت یاد کرتے ہوئے آنکھوں میں آنسو بہانے کے سوا کچھ نہیں کر سکتی۔ اس کا کہنا ہے کہ ''مریم بالکل تندرست تھی، اس کا وزن 25 کلوگرام تھا، مگر آج وہ صرف 10 کلوگرام رہ گئی ہے''۔

بیت المقدس گورنری سے تعلق رکھنے والی مریم اور اس کی ماں مدللہ اس وقت غزہ کے شمال میں قائم ایک عارضی پناہ گزین کیمپ میں مقیم ہیں۔ مدللہ بتاتی ہیں کہ جنگ سے پہلے ان کی بیٹی مکمل صحت مند تھی مگر قابض اسرائیل کی طرف سے مسلط کردہ وحشیانہ محاصرے اور بمباری نے ان کی زندگی اجیرن بنادی ہے۔

اقوام متحدہ کے ادارہ برائے اطفال (یونیسیف) کے نائب سربراہ ٹیڈ شیبان کا کہنا ہے کہ ''غزہ کا انسانی بحران اب قحط کے دہانے سے گذر کر آگے بڑھ چکا ہے۔'' ان کے مطابق، ہر تین میں سے ایک فرد ایسا ہے جو پورا دن بھوکا رہتا ہے۔

اسی تناظر میں غزہ کے الشفاء میڈیکل کمپلیکس کے ڈائریکٹر نے تصدیق کی ہے کہ گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں خوراک کی شدید قلت اور اسرائیلی ریاست کی مجرمانہ بھوک پالیسی کے باعث کم از کم 7 افراد ہلاک ہو چکے ہیں، جن میں ایک بچہ بھی شامل ہے۔

غزہ کی وزارت صحت نے بتایا کہ اب تک اس درندگی کی وجہ سے 175 افراد شہید ہو چکے ہیں جن میں 93 معصوم بچے ہیں۔ یہ اعداد و شمار نہ صرف دل دہلا دینے والے ہیں بلکہ انسانیت کے نام پر ایک بدترین دھبہ ہیں۔

قابض اسرائیلی ریاست کی طرف سے منظم اور دانستہ طور پر پیدا کی گئی سکیورٹی کی خرابی کے نتیجے میں کل صرف 36 امدادی ٹرک غزہ میں داخل ہو سکے، جن میں سے بیشتر کو لوٹ لیا گیا۔ حکومت کی طرف سے جاری کردہ بیان میں کہا گیا کہ یہ لوٹ مار دراصل قابض اسرائیل کی اس خطرناک پالیسی کا نتیجہ ہے جسے 'بھوک اور انتشار کا انجینئرنگ منصوبہ' قرار دیا جارہا ہے۔ عالمی ادارہ صحت نے 27 جولائی کو خبردار کیا تھا کہ غزہ میں غذائی قلت کی سطح خطرناک حد تک پہنچ چکی ہے، اور اگر یہ سلسلہ جاری رہا تو لاکھوں افراد، بالخصوص بچے، بھوک سے موت کے منہ میں چلے جائیں گے۔

سابق اسرائیلی فوج کی ٹرینر یہودی خاتون ٹک ٹاک میں نفرت انگیز مواد کی نگرانی پر تعینات

واشنگٹن (یو این آئی) اسرائیلی فوج کی سابق ٹرینر امریکی یہودی خاتون ایریکا منڈیل کو چینی شارٹ ویڈیو شیئرنگ ایپلی کیشن ٹک ٹاک میں نفرت انگیز مواد کی نگرانی کے عہدے پر تعینات کر دیا گیا۔ ترک نشریاتی ادارے 'ٹی آر ٹی' کے مطابق ایریکا منڈیل ماضی میں اسرائیلی فوج کو بھی مختلف موضوعات پر تربیت دے چکی ہیں جب کہ وہ متعدد یہودی تنظیموں کے اعلیٰ عہدوں پر بھی تعینات رہی ہیں۔ ایریکا منڈیل سابق امریکی صدر جو بائیڈن کے دور حکومت میں اسٹیٹ ڈیپارٹمنٹ میں نفرت انگیز مواد اور خصوصی طور پر یہود مخالفت مواد کی نگرانی کی عہدیدار بھی رہ چکی ہیں۔ مذکورہ خاتون یہودیوں کی بہتری و فلاح و بہبود کے لیے کام کرنے والی متعدد امریکی اور دیگر عالمی تنظیموں میں بھی مختلف عہدوں پر تعینات رہ چکی ہیں۔ ایریکا منڈیل کو ٹک ٹاک میں اگرچہ 'ہیٹ اسپیچ' مینیجر کے طور پر تعینات کیا گیا ہے، تاہم میڈیا رپورٹس کے مطابق وہ خصوصی طور پر یہود مخالف پوسٹس کو حذف یا ہٹانے کے کام کی نگرانی کریں گی۔ حالیہ کچھ عرصے میں اسرائیل کی جانب سے فلسطین میں جاری نسل کشی کے بعد ٹک ٹاک سمیت دیگر سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر یہودی یا یہود دوست عہدیداروں کو تعینات کر کے اسرائیل مخالف مواد کو ہٹانے کا سلسلہ جاری ہے۔ ٹک ٹاک کو اسرائیل اور امریکہ کی جانب سے فلسطین میں جاری جنگ کے اسرائیلی مظالم دکھانے پر تنقید کا نشانہ بنایا جاتا رہا ہے جب کہ دیگر سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کو بھی اسرائیل مخالف مواد کی تشہیر پر تنقید کا سامنا ہے، جس کے بعد اب ٹک ٹاک نے یہود مخالف مواد کی نگرانی کے لیے یہودی خاتون کو عہدے پر تعینات کر دیا۔

ماسکو میں آئل ڈپو کے ٹینک میں آگ

ماسکو، (یو این آئی) سوچی کے ایڈلر ضلع میں تیل کے ڈپو میں ایندھن کے ٹینک میں آگ لگ گئی۔ شہر کے میئر آندرے پروشنن نے بتایا کہ اس واقعہ میں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا ہے۔ میئر نے مزید کہا کہ میں اپنے نائبین کے ساتھ جائے واقعہ پر موجود ہوں۔ میئر نے ٹیلی گرام پر کہا ایڈلر ضلع میں ایک آئل ڈپو میں ایندھن کے ٹینک میں آگ لگ گئی۔ ملبہ دوبارہ ایوٹشن نایا اسٹریٹ پر گیراج کو آپریٹو کی عمارتوں سے ٹکرایا۔ ممکنہ طور پر کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ پروشنن کے مطابق، تمام ہنگامی خدمات جائے وقوعہ پر موجود ہیں۔ کراسنودار کرائی کے گورنر وینامین کونڈراتیف نے بتایا کہ سوچی کے ایڈلر ضلع میں آگ، جو تیل کی مصنوعات کے ساتھ ایک ٹینک میں ڈرون کے ملبے کے گرنے کی وجہ سے لگی تھی، اسے 127 افراد بجھا رہے ہیں۔ اس سے قبل اتوار کو سوچی ہوائی اڈے نے سول طیاروں کی پروازوں کی حفاظت کے لیے عارضی پابندیوں کا اعلان کیا تھا۔ ساتھ ہی سوچی میں ڈرون حملے کا الرٹ بھی اعلان کر دیا گیا۔

غزہ میں بھکمری اور نسل کشی کے خلاف کیپ ٹاؤن میں احتجاج

جو حکومتیں اور ادارے خاموش رہے اور اس میں ملوث رہے ہیں، انہیں ایکشن لینا چاہیے، اس نسل کشی کو روکنا چاہیے: ارینی نائٹ

''فلسطین میں بہت زیادہ تباہی ہوئی ہے، وہاں بمباری اور بھکمری ہے، یہ سب اسرائیلی حکومت کی وجہ سے ہے لیکن دنیا میں اسے روکنے کیلئے جلدی نظر نہیں آتی اور ہم اس کے خلاف احتجاج کرنے کیلئے یہاں آئے ہیں''

کیپ ٹاؤن، (یو این آئی) جنوبی افریقہ کی راجدھانی کیپ ٹاؤن میں خواتین نے ہفتہ کو مدرس فار غزہ کے بینر تلے ایک خاموش احتجاج کیا اور غزہ میں بھکمری اور نسل کشی کی مذمت کی۔ احتجاج کے دوران، خواتین اپنے منہ پر ٹیپ لگا کر اور ہاتھوں میں تختیاں لے کر سمندر کے کنارے کھڑی ہوگئیں۔ اُن تختیوں پر لکھا تھا ''نسل کشی بند کرو''۔ کچھ خواتین نے اُن کمزور بچوں اور بزرگوں کی تصویریں اٹھا رکھی تھیں جو مبینہ طور پر خوراک اور انسانی امداد پر اسرائیلی ناکہ بندی کی وجہ سے بھوک سے مر رہے ہیں۔ مظاہرین کا کہنا تھا کہ احتجاج کا مقصد غزہ میں جاری انسانی بحران کی طرف توجہ مبذول کرانا اور فلسطینی ماؤں اور بچوں کے ساتھ اظہار یکجہتی کرنا ہے۔ مدرس فار غزہ کی رکن، ارینی نائٹ نے کہا کہ وہ فلسطین میں ماؤں اور بچوں کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کرنا چاہتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ فلسطین میں بہت زیادہ تباہی ہوئی ہے، وہاں بمباری اور بھکمری ہے، یہ سب اسرائیلی حکومت کی وجہ سے ہے لیکن دنیا میں اسے روکنے کیلئے جلدی نظر نہیں آتی اور ہم اس کے خلاف احتجاج کرنے کیلئے یہاں آئے ہیں۔ انہوں نے مغربی حکومتوں سے اپیل کی کہ وہ اسرائیل کو فنڈز اور ہتھیاروں کی فراہمی بند کر دیں۔ انہوں نے کہا کہ جو حکومتیں اور ادارے خاموش رہے اور اس میں ملوث رہے ہیں، انہیں ایکشن لینا چاہیے۔ اس نسل کشی کو روکنا چاہیے۔ اسرائیل کو فلسطین کو تباہ کرنے سے روکنا چاہیے۔

ایران اور پاکستان کے درمیان 12 دستاویزات پر دستخط

شہباز شریف کی جانب سے وزیراعظم ہاؤس میں صدر ایران کے لیے باضابطہ استقبالیہ تقریب کا انعقاد

اسلام آباد، (ایجنسیاں): پاکستان اور ایران کے اعلیٰ حکام نے سائنس و ٹیکنالوجی، نقل و حمل اور ٹرانزٹ، معیشت و تجارت، سیاحت اور زراعت کے مختلف شعبوں میں تعاون کی 12 دستاویزات پر دستخط کیے۔ خبروں کے مطابق ایران کے صدر مسعود پزشکیان کے پاکستان کے سرکاری دورے کے دوسرے دن اتوار کو دونوں ممالک کے اعلیٰ حکام نے ایک مشترکہ ملاقات کے بعد مختلف شعبوں میں تعاون کی 12 دستاویزات پر دستخط کیے، جن کا مقصد باہمی تعاون کے فروغ میں آسانیاں اور راہ ہموار کرنا ہے۔ ان دستاویزات کا محور سیاحت، زراعت، عدالتی اور قانونی تعاون، صنعت، سائنس و ٹیکنالوجی، حمل و نقل اور ٹرانزٹ، ثقافتی ورثہ اور تجارتی و اقتصادی تعاون ہے۔ دستخط شدہ دستاویزات دونوں ممالک کے درمیان علم کے تبادلے، تجارتی صلاحیتوں کے فروغ، عوامی روابط کو مضبوط بنانے اور علاقائی ہم آہنگی کے لیے ایک فریم ورک فراہم کریں گے۔ 'ارنا' کے مطابق پاکستانی وزیراعظم شہباز شریف کی جانب سے آج وزیراعظم ہاؤس میں صدر ایران کے لیے باضابطہ استقبالیہ تقریب کا انعقاد کیا گیا اور جس کے بعد پزشکیان نے پاک ایران دوستی کے حوالے سے شجرکاری کی۔

قبل ازیں پاکستان میں ایران کے سفیر رضا امیری مقدم نے 'ارنا' کو بتایا کہ ڈاکٹر پزشکیان کے دورہ اسلام آباد کے دوران آزاد تجارت، نقل و حمل، سرحدی تعاون، سیاحت اور ثقافت کے شعبوں میں تعاون کی متعدد دستاویزات پر دستخط ہونے والے ہیں۔

ڈاکٹر پزشکیان کا یہ سرکاری دورہ پاکستانی وزیراعظم شہباز شریف کی دعوت پر ہو رہا ہے، اور صنعت، تجارت، خارجہ امور، دفاع، انفرا اسٹرکچر و شہری ترقی کے وزراء اور سیستان و بلوچستان کے گورنر اس دورے میں صدر کے ہمراہ ہیں۔

'آیا اسمتھ نے 'ہیچ ایکٹ' کی خلاف ورزی کی ہے یا نہیں'

ٹرمپ کے خلاف تحقیقات کرنے والے سابق پراسیکیوٹر خود تحقیقات کی زد میں آگئے

واشنگٹن، (ایجنسیاں): امریکہ میں وفاقی حکومت نے سابق خصوصی پراسیکیوٹر جیک اسمتھ کے طرزِ عمل کی باقاعدہ تحقیقات کا آغاز کر دیا ہے۔ وہی جیک اسمتھ جنہوں نے سنہ 2022ء میں سابق صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے خلاف مجرمانہ تحقیقات کی قیادت کی تھی۔ امریکی دفتر مشیرِ خاص کے مطابق تحقیقات اس پہلو پر مرکوز ہوں گی کہ آیا اسمتھ نے 'ہیچ ایکٹ' کی خلاف ورزی کی ہے یا نہیں۔ یہ قانون سرکاری ملازمین کو سیاسی سرگرمیوں میں حصہ لینے سے باز رکھتا ہے۔ یہ تحقیقات ایسے وقت پر ہو رہی ہیں جب صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور ان کے حامیوں کی جانب سے اسمتھ پر بارہا یہ الزام عائد کیا گیا کہ انہوں نے سیاسی بنیادوں پر ٹرمپ کو نشانہ بنایا تاکہ ان کی دوسری صدارتی مہم کو ناکام بنایا جاسکے۔ اسمتھ کو سابق اٹارنی جنرل میرک گارلینڈ نے اس وقت مقرر کیا تھا جب ٹرمپ نے اپنی انتخابی مہم کا

باقاعدہ اعلان ابھی نہیں کیا تھا۔ ریپبلکن پارٹی کے کئی رہنماؤں نے اسمتھ کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ سینیٹر ٹام کوٹن نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر اپنے بیان میں کہا کہ جیک اسمتھ کی کارروائیاں صدر جو بائیڈن اور نائب صدر کملا ہیرس کی انتخابی مہم کا حصہ تھیں اور یہ سراسر 'غیر قانونی انتخابی مداخلت' تھی۔ ان کا کہنا تھا کہ ٹرمپ کے خلاف غیر معمولی رفتار سے مقدمہ چلانا، امریکی تاریخ میں ایک نئی مثال تھی۔ دوسری جانب جیک اسمتھ نے اپنے تمام اقدامات کا دفاع کرتے ہوئے اپنے حتمی بیان میں کہا کہ ٹرمپ پر فردِ جرم عائد کرنے کا فیصلہ مکمل طور پر ان کا ذاتی تھا اور اس پر کسی قسم کا شک یا سوال نہیں اٹھایا جاسکتا۔ انہوں نے اس تاثر کو مسترد کیا کہ بائیڈن انتظامیہ یا کسی سیاسی قوت نے ان پر کوئی دباؤ ڈالا۔

ان کے بقول، ایسے تمام دعوے 'بے بنیاد اور مضحکہ خیز' ہیں۔ نومبر میں ٹرمپ کے دوبارہ صدر منتخب ہونے کے بعد جیک اسمتھ نے اپنے عہدے سے استعفیٰ دے دیا۔ انہوں نے اپنے دفاع میں کہا کہ اگر قانونی جنگ جاری رہتی تو انہیں یقین تھا کہ وہ سزا دلوا سکتے تھے۔

جیک اسمتھ کے مطابق صدر ٹرمپ کی مبینہ 'جرائم' کی بنیاد انتخابات میں دھاندلی کے جھوٹے دعوے اور عوامی گمراہ کن بیانات تھے، جنہیں انہوں نے امریکی جمہوری نظام کو سبوتاژ کرنے کے لیے بطور ہتھیار استعمال کیا۔

یو اے ای میں مسافر ریل خدمات کا آغاز 2026 میں: دبئی حکام

دبئی، (یو این آئی) متحدہ عرب امارات میں مسافر ریل خدمات 'اتحاد ریل' 2026 میں شروع کی جائے گی۔ جس کا پہلا اسٹیشن ابوظہبی، دبئی، شارجہ اور فجیرہ میں واقع ہوگا۔ دبئی میڈیا آفس نے یہ بات بتائی ہے۔ ہفتے کے روز متحدہ عرب امارات کے وزیراعظم اور دبئی کے حکمراں شیخ محمد بن راشد المکتوم نے دبئی سے فجیرہ تک ریلوے کا معائنہ کیا۔ دبئی حکومت کی پریس سروس نے کہا کہ یہ سفر متحدہ عرب امارات کے قومی ریلوے نیٹ ورک کی ترقی اور آپریشن میں ایک تاریخی سنگ میل اور ایک اہم مرحلے کی نمائندگی کرتا ہے۔ مسافر ٹرین کے 2026 میں تجارتی کام کاج شروع ہونے کی توقع ہے۔ یہ ٹرینیں 400 افراد کی گنجائش پر مشتمل ہوں گی جو 200 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے چلیں گی۔ 2030 تک مسافروں کی تعداد 36.5 ارب افراد تک پہنچنے کی توقع ہے۔

پاکستان میں پولیس چوکی پر دہشت گردانہ حملہ

ایک پولیس اہلکار اور دو دہشت گرد ہلاک، چار پولیس اہلکار زخمی

اسلام آباد، (یو این آئی) پاکستان کے شمال مغربی صوبہ خیبر پختونخواہ میں اتوار کی صبح ایک پولیس چوکی پر دہشت گردانہ حملے میں ایک پولیس اہلکار اور دو دہشت گرد ہلاک اور چار پولیس اہلکار زخمی ہو گئے۔

پولیس ذرائع نے بتایا کہ واقعہ صوبے کے ضلع بنوں میں مقامی وقت کے مطابق علی الصبح ڈھائی بجے پیش آیا، جہاں دہشت گردوں نے پولیس چوکی پر درمیانے اور بھاری ہتھیاروں سے اچانک فائرنگ کردی۔ ذرائع نے بتایا کہ پولیس نے فوری طور پر جوابی کارروائی کی اور تقریباً 30 منٹ تک فائرنگ کا سلسلہ جاری رہا۔ جس کے بعد سرچ آپریشن کے دوران پولیس نے فائرنگ سے ہلاک ہونے والے دو نامعلوم دہشت گردوں کی لاشیں برآمد کر لیں۔

ذرائع کے مطابق حملے کے دوران دہشت گردوں کے ایک اور گروپ نے اسی تھانے کے علاقے میں پولیس کی گشتی ٹیم پر گھات لگا کر حملہ کیا۔ فی الحال اس واقعے میں کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ہے۔ ابھی تک کسی دہشت گرد گروپ نے ان حملوں کی ذمہ داری قبول نہیں کی ہے۔

پاکستان میں پولیس چوکی پر دہشت گردانہ حملہ، ایک پولیس اہلکار اور دو دہشت گرد ہلاک

اسلام آباد (یو این آئی) پاکستان کے شمال مغربی صوبہ خیبر پختونخواہ میں اتوار کی صبح ایک پولیس چوکی پر دہشت گردانہ حملے میں ایک پولیس اہلکار اور دو دہشت گرد ہلاک اور چار پولیس اہلکار زخمی ہو گئے۔ پولیس ذرائع نے بتایا کہ واقعہ صوبے کے ضلع بنوں میں مقامی وقت کے مطابق علی الصبح ڈھائی بجے پیش آیا، جہاں دہشت گردوں نے پولیس چوکی پر درمیانے اور بھاری ہتھیاروں سے اچانک فائرنگ کردی۔ ذرائع نے بتایا کہ پولیس نے فوری طور پر جوابی کارروائی کی اور تقریباً 30 منٹ تک فائرنگ کا سلسلہ جاری رہا۔ جس کے بعد سرچ آپریشن کے دوران پولیس نے فائرنگ سے ہلاک ہونے والے دو نامعلوم دہشت گردوں کی لاشیں برآمد کر لیں۔

Sahafat Urdu Daily Birmingham (U.K.) Web Edition, Published by Nagma Amir from Teddington Grove, Perry Barr, Birmingham B 42IRG U.K.
Proprietor and Group Editor: Aman Abbas, Resident Editor: Amir Mehdi, (Responsible for the selection of News) Bureau Chief: Nagma Amir, E-mail: naghmaamir@rediffmail.com, Mobile:+447897386368

الیکشن کمیشن کا تیجسوی یادو کو نوٹس، دو ووٹر کارڈ رکھنے کے معاملے پر جواب طلب

تیجسوی کے ذریعہ دکھائے گئے ای پی آئی سی نمبر اور ووٹر کارڈ کی جانچ اب الیکشن کمیشن کرے گا، بی جے پی کی پریس کانفرنس، راہل گاندھی اور آر جے ڈی لیڈر پر شدید سیاسی حملہ کیا

پٹنہ: (ایجنسی) الیکشن کمیشن نے بہار کے اپوزیشن لیڈر تیجسوی یادو کو نوٹس جاری کیا ہے۔ الیکشن کمیشن نے تیجسوی یادو کو خط لکھا ہے اور پریس کانفرنس میں ان کے دکھائے گئے ووٹر شناختی کارڈ کا مطالبہ کیا ہے، تاکہ اس کی جانچ کی جا سکے۔ کمیشن نے یہ بھی کہا کہ تیجسوی یادو کے ذریعہ دکھایا گیا ایپک نمبر درست نہیں ہے۔ ای آر او نے تیجسوی یادو کے الزامات پر جواب طلب کیا ہے۔ ای آر او نے کہا، "پریس کانفرنس میں دکھایا گیا شناختی کارڈ سرکاری طور پر جاری کیا گیا نظر نہیں آتا۔ ایسے میں اس کی جانچ کی ضرورت ہے۔ کمیشن نے ای پی آئی سی کارڈ کی تفصیلات اور اصل کاپی مانگی ہے۔ تاکہ اس بات کی جانچ کی جا سکے کہ تیجسوی کے پاس دو ای پی آئی سی نمبر کیسے ہیں؟"

معلوم ہوا ہے کہ بہار میں ایس آئی آر کے بعد جاری کردہ ڈرافٹ رول پر سوال اٹھاتے ہوئے تیجسوی یادو نے کہا تھا کہ میرا نام حذف کر دیا گیا ہے۔ بعد میں جب انتظامیہ نے تیجسوی کے دعوے کی تردید کی تو تیجسوی نے کہا تھا کہ میرا ای پی آئی سی نمبر تبدیل کر دیا گیا ہے۔ اب الیکشن کمیشن تیجسوی کے ذریعہ دکھائے گئے ای پی آئی سی نمبر اور ووٹر کارڈ کی جانچ کرے گا۔

بہار این ڈی اے کی اتحادی جماعتوں کے ترجمانوں نے اتوار کو بی جے پی کے ریاستی دفتر میں منعقدہ پریس کانفرنس میں کانگریس لیڈر راہل گاندھی اور آر جے ڈی لیڈر تیجسوی یادو پر شدید سیاسی حملہ کیا۔ اس مشترکہ پریس کانفرنس میں آر جے ڈی لیڈر تیجسوی یادو کے پاس دو ووٹر شناختی کارڈ ہونے پر سوالات اٹھائے گئے اور کہا گیا کہ اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر تیجسوی نے یہ دعویٰ کر کے سنسنی پیدا کرنے کی کوشش کی کہ ان کا نام ووٹر لسٹ میں نہیں ہے، لیکن الیکشن کمیشن نے فوراً بتایا کہ ان کا نام ووٹر لسٹ میں ہے۔ اس کے بعد، اس نے ایک نیا EPIC نمبر دکھا کر کچھ مختلف کہا۔

این ڈی اے کے ترجمان نے دو ای پی آئی سی نمبروں پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ یہ کہاں سے آئے؟ کوئی بھی شخص دو ووٹر شناختی کارڈ نہیں رکھ سکتا۔ اگر وہ کرتا ہے تو یہ جرم ہے۔ این ڈی اے کے ترجمان نے واضح طور پر کہا کہ الیکشن کمیشن کو اس کا نوٹس لینا چاہئے اور اس معاملے میں تیجسوی یادو کے خلاف فوری مقدمہ درج کرنا چاہئے۔ اس پریس کانفرنس میں بی جے پی کے قومی ترجمان اجے آلوک، جے ڈی یو کے چیف ترجمان نیرج کمار، ایل جے پی (رام ولاس) کے راجیش بھٹ، ہندوستانی عوام مورچہ کے شیام سندر اور راشٹریہ لوک مورچہ کے ترجمان نتن بھارتی اور بی جے پی میڈیا انچارج دانش اقبال موجود تھے۔

این ڈی اے کے ترجمان نے ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ انڈیا اتحاد مسلسل الیکشن ہار رہا ہے لیکن ان کے لیڈران ہوش میں نہیں آ رہے ہیں۔ تیجسوی یادو کے پاس موجود دو ای پی آئی سی پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا گیا کہ یہ معاملہ سنگین ہے۔ این ڈی اے نے پورے معاملے کی تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے۔

جموں وکشمیر: 15 لاکھ قومی پرچم تقسیم ہوں گے

تقریبات کی نگرانی اور رپورٹنگ کیلئے ڈیجیٹل پورٹل بھی قائم

سری نگر: (ایجنسی) اس سال یوم آزادی کے موقع پر جموں وکشمیر حکومت کی جانب سے مرکز کے زیر انتظام علاقے میں 15 لاکھ قومی پرچم تقسیم کیے جائیں گے، جبکہ تقریبات کی حقیقی وقت میں نگرانی اور رپورٹنگ کے لیے ایک خصوصی ڈیجیٹل پورٹل بھی مختص کیا جا رہا ہے۔ جموں وکشمیر کے چیف سکریٹری اٹل ڈولو نے ہر گھر ترنگا مہم 2025 کی تیاریوں کا افسران اور پولیس حکام کے ساتھ جائزہ لیتے ہوئے اس مہم کو ایک ہمہ گیر عوامی تحریک بنانے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے شہری ودیہی علاقوں میں بھرپور عوامی شرکت کو یقینی بنانے کے لیے سرکاری محکموں کو ہدایت دی کہ اسکولوں کے طلبہ، نوجوانوں اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد کو شامل کیا جائے تاکہ حب الوطنی، قومی فخر اور اتحاد کا پیغام موثر انداز میں عام ہو۔ یہ سرگرمیاں آزادی کا امرت مہوتسو کی تقریبات کے تسلسل میں 2 اگست سے 15 اگست تک جاری رہیں گی۔ گزشتہ تین برسوں میں اس مہم کو جو کامیابی ملی، اُسے مزید وسعت دیتے ہوئے اس سال کا ایڈیشن کمیونٹی کی قیادت میں منعقدہ ثقافتی تقریبات پر مرکوز ہوگا۔ یہ تقریبات جموں وکشمیر بھر کی پنچایتوں، شہری وارڈوں، تعلیمی اداروں اور نمایاں عوامی مقامات پر منعقد ہوں گی۔ محکمہ ثقافت جموں وکشمیر کے پرنسپل سکریٹری برج موہن شرما کے مطابق، ان سرگرمیوں کو تین مرحلوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ان میں تعلیمی اداروں میں ترنگا تھیم پر مبنی دیوار پینٹنگز، رنگولی آرٹ، اور دیگر تخلیقی سرگرمیاں شامل ہوں گی۔ اس کے علاوہ "ترنگا مہوتسو" کے عنوان سے عظیم الشان ثقافتی میلوں کا انعقاد کیا جائے گا، جہاں مقامی فنون، ہنر اور مصنوعات کو فروغ دیا جائے گا، خاص طور پر سیلف ہیلپ گروپس (SHGs) کے ذریعے تیار کردہ ترنگا تھیم پر مبنی اشیاء کو نمایاں کیا جائے گا۔

'سناتن دھرم نے ہندوستان کو برباد کر دیا ہے'

مہاراشٹر میں جتیندر اوہاڑ کے بیان پر سیاسی طوفان، مالیگاؤں بم دھماکہ کیس میں ساتوں ملزمین کے بری ہونے پر این سی پی شرد گٹ کے لیڈر نے سناتن دھرم پر سخت تنقید کی

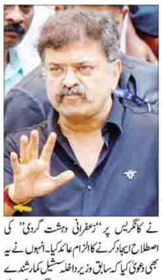

ممبئی: نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (شرد پوار) کے رکن اسمبلی جتیندر اوہاڑ کے بیان نے مہاراشٹر کی سیاست میں تہلکہ مچا دیا ہے۔ جتیندر اوہاڑ نے کہا کہ "سناتن دھرم نے ہندوستان کو برباد کر دیا ہے" اور اس نظریہ کو "بگڑی ہوئی سوچ" قرار دیا۔ یہ بیان 2008 کے مالیگاؤں بم دھماکہ کیس میں ساتوں ملزمان کو بری کیے جانے کے کچھ ہی گھنٹوں بعد سامنے آیا، جن میں بی جے پی کی سابق رکن پارلیمنٹ سادھوی پرگیہ سنگھ ٹھاکر بھی شامل ہیں۔ میڈیا سے بات کرتے ہوئے، اوہاڑ نے سناتن دھرم پر سخت تنقید کرتے ہوئے اس پر تاریخی ظلم کے الزامات عائد کیے۔ انہوں نے کہا کہ اس دھرم نے نہ صرف چھترپتی شیواجی مہاراج کو تاجپوشی سے انکار کیا بلکہ سمبھاجی مہاراج کو بدنام کیا، جیوتی راؤ پھولے جیسے سماجی مصلحین کو ختم کرنے کی کوشش کی، ساوتری بائی پھولے پر غلاظت پھینکی اور ڈاکٹر امبیڈکر کو علم حاصل کرنے سے روکا۔ تھانے سے تعلق رکھنے والے رکن اسمبلی نے منوسمرتی نذر آتش کرنے کے عمل پر امبیڈکر کو خراجِ تحسین پیش کیا اور کہا کہ اس کا مصنف اسی بگڑے ہوئے سناتنی نظریہ کی پیداوار ہے۔ ان بیانات پر بی جے پی لیڈران نے فوری ردِعمل ظاہر کیا۔ ایم پی سمبت پاترا نے کانگریس پر "زعفرانی دہشت گردی" کی اصطلاح ایجاد کرنے کا الزام عائد کیا۔ انہوں نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ سابق وزیر داخلہ سشیل کمار شندے نے اس بات کا اعتراف کیا تھا کہ کانگریس کی اعلیٰ قیادت کے دباؤ میں یہ لفظ استعمال کیا گیا۔ پاترا نے 2013 کی کانگریس کنکلیو میں شندے کی تقریر کا حوالہ دیا جس میں انہوں نے یہ متنازعہ اصطلاح استعمال کی تھی۔

یہ سیاسی ہنگامہ این آئی اے عدالت کے اس فیصلے کے بعد پیدا ہوا جس میں مالیگاؤں دھماکہ کیس کے تمام ملزموں کو بری کر دیا گیا تھا، جس دھماکے میں سال 2008 میں 6 افراد جاں بحق اور 95 زخمی ہوئے تھے۔ عدالت نے اپنے فیصلے میں یو اے پی اے اور آرمز ایکٹ کے تحت استغاثہ کی طرف سے الزامات کو ثابت نہ کر پانے کا ذکر کیا اور متاثرین کے لواحقین کو 2 لاکھ روپے، جبکہ زخمیوں کو 000,50 روپے معاوضہ ادا کرنے کی ہدایت دی۔ بری ہونے والوں میں میجر (ر) رمیش اپادھیائے، سدھاکر چترویدی اور شنکر اچاریہ سدھاکر دھر دویدی شامل تھے۔

قانونی تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ مقدمے کی سماعت کے دوران گزشتہ 15 برسوں میں 331 گواہوں سے پوچھ گچھ کی گئی، لیکن عدالت میں مضبوط شواہد پیش نہیں کیے جا سکے۔ اس فیصلے نے تحقیقاتی اداروں کی کارکردگی اور دہشت گردی کے کیسوں میں سیاسی مداخلت پر دوبارہ سوال کھڑے کر دیے ہیں۔ حزبِ اختلاف نے یہ سوال بھی اٹھایا ہے کہ آیا مالیگاؤں کی جانچ میں ہندو کارکنوں کو جان بوجھ کر نشانہ بنایا گیا۔ مہاراشٹر کی سیاست جس تیزی سے مذہبی بنیادوں پر تقسیم ہو رہی ہے، ایسے میں سناتن دھرم سے متعلق جاری بحث قانونی عمل اور شواہد کے تقاضوں سے توجہ ہٹانے کا باعث بن سکتی ہے۔

گونڈا میں نہر میں گری عقیدت مندوں سے بھری گاڑی

11 کی موت، 3 زخمی

گونڈا: (ایجنسی) اتر پردیش کے گونڈا ضلع میں ایک دردناک سڑک حادثہ پیش آیا ہے۔ یہاں ایک بولیرو کے بے قابو ہو کر نہر میں گر جانے سے 11 لوگوں کی موت ہو گئی۔ بولیرو میں 15 افراد سوار تھے جن میں 11 کی موت کے علاوہ دیگر 3 افراد زخمی ہو گئے۔ ان میں ایک لاپتہ ہے۔ 'آج تک' کی خبر کے مطابق واقعہ گونڈا ضلع کے اٹیا تھوک تھانہ علاقے کے رہرا گاؤں کا ہے۔ بولیرو میں سوار سبھی لوگ درشن کے لیے جا رہے تھے۔ شدید بارش کی وجہ سے نہر کے کنارے کی سڑک پھسلن بھری تھی اور بے حد تنگ بھی۔ بولیرو کو سائڈ سے گزارنے کی کوشش کے دوران اچانک گاڑی کا توازن بگڑ گیا اور وہ نہر میں جا گری۔ گاڑی پانی میں پوری طرح غرقاب ہو گئی جس سے سوار لوگوں کو باہر نکلنے کا موقع ہی نہیں ملا۔ حادثے میں مرنے والوں کی ابھی سرکاری طور پر تصدیق نہیں ہوئی ہے۔ شناخت کا عمل جاری ہے۔ انتظامیہ نے سبھی لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا ہے۔ متاثرین کنبہ کو ہر ممکن مدد کی یقین دہانی کرائی گئی ہے۔ ادھر اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے حادثے پر گہرے غم وصدمے کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے مہلوکین کے ورثا کو 5 لاکھ روپے کی اقتصادی مدد دینے کی افسروں کو ہدایت دی ہے۔ انتظامیہ کی ٹیمیں راحت اور بچاؤ کام میں لگی ہوئی ہیں۔

یوپی، بہار سمیت کئی ریاستوں کے لیے سیلاب کا الرٹ جاری

یوپی میں متاثرہ 12 اضلاع میں راحت اور بچاؤ کاموں کی نگرانی کیلئے 11 رکنی وزارتی ٹیم تشکیل دی گئی، عوام کو بھی الرٹ رہنے کا مشورہ

نئی دہلی: (ایجنسی) گرمی بڑھتے ہی لوگ بارش کا انتظار کرنے لگتے ہیں، اس بار مون سون زوردار بارش ہو رہی ہے اور مسلسل بارش ہو رہی ہے۔ ہفتہ، 2 اگست کی رات دہلی۔ این سی آر سمیت کئی ریاستوں میں زبردست بارش ہوئی، جس سے درجہ حرارت میں کمی آئی، لیکن کئی لوگوں کی مشکلات میں بھی اضافہ ہوا۔ شدید بارش کے باعث کئی انڈر پاسز اور سڑکیں زیر آب آ گئیں۔ یوپی کے کئی علاقوں میں بارش کے حوالے سے الرٹ جاری ہے اور ندیوں میں پانی بہہ رہا ہے۔ ساتھ ہی راجستھان، بہار، اتراکھنڈ اور ہماچل پردیش میں بھی موسم خراب ہے

اتر پردیش کے کئی اضلاع میں موسلا دھار بارش کی وجہ سے انتظامیہ بھی متحرک ہو گئی ہے۔ چیف منسٹر یوگی آدتیہ ناتھ نے سیلاب سے متاثرہ 12 اضلاع میں راحت اور بچاؤ کاموں کی نگرانی کے لیے ٹیم-11 کے نام سے ایک خصوصی 11 رکنی وزارتی ٹیم تشکیل دی ہے۔

وارانسی، یوپی میں، گنگا ندی خطرے کے نشان (71.26 میٹر) کے قریب 69.98 میٹر تک پہنچ گئی ہے، جس کی وجہ سے تلسی گھاٹ پر سیلاب جیسی صورتحال ہے اور ورنا ندی کے بڑھتے ہوئے پانی کی وجہ سے لوگوں کو محفوظ مقامات پر منتقل کیا جا رہا ہے۔ اس کی وجہ سے گنگا پر کشتیوں کی خدمات روک دی گئی ہیں۔ یوپی کے علاوہ بہار کے کئی اضلاع میں اگلے 48 گھنٹوں کے لیے الرٹ جاری کیا گیا ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق یہاں موسلا دھار بارش ہو سکتی ہے۔ یہ الرٹ پٹنہ، اورنگ آباد، گیا اور جموئی سمیت کل 19 اضلاع کے لیے جاری کیا گیا ہے۔ اس دوران لوگوں کو تیز ہواؤں اور آسمانی بجلی گرنے سے بھی چوکنا کر دیا گیا ہے۔ محکمہ موسمیات نے راجستھان کے شمالی اور شمال مشرقی علاقوں بالخصوص بیکانیر، شیخاوتی، جے پور اور بھرت پور جیسے علاقوں میں شدید بارش کی پیش گوئی کی ہے۔ یہاں 4 اگست کے لیے اورنج الرٹ جاری کیا گیا ہے۔ لوگوں کو بھی الرٹ رہنے کا مشورہ دیا گیا ہے۔ دہلی اور این سی آر کے کچھ علاقوں میں وقفے وقفے سے بارش ہو سکتی ہے۔ 4 اگست کو مطلع ابر آلود رہ سکتا ہے۔ اس کے علاوہ پہاڑی ریاست ہماچل پردیش میں 6 اگست تک اورنج الرٹ جاری کیا گیا ہے، یہاں موسلا دھار بارش کا سلسلہ جاری ہے۔

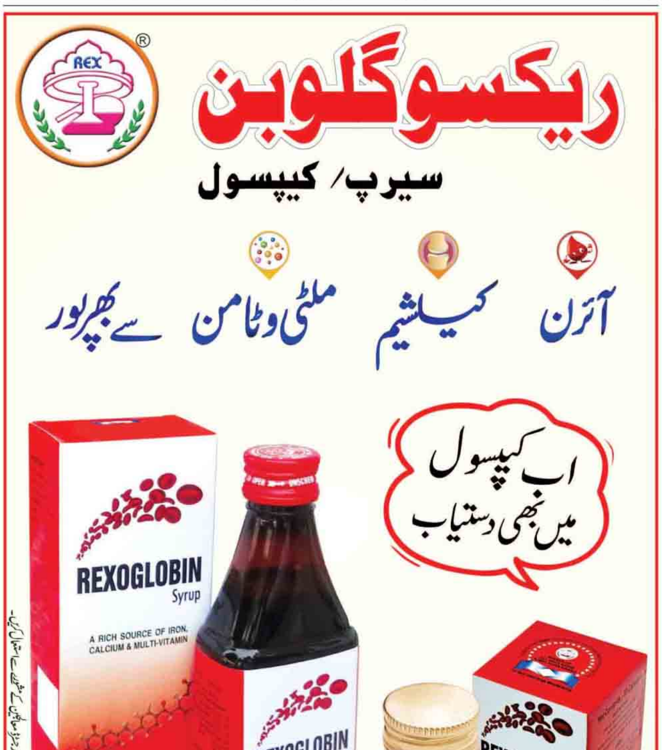

'خون کی قیمت پر پیسے کو ترجیح'

ہند-پاک میچ کو لے کر شیوسینا رہنما پرینکا چترویدی کی مرکزی حکومت کو سخت پھٹکار

نئی دہلی: (ایجنسی) شیوسینا (یو بی ٹی) رہنما پرینکا چترویدی نے آئندہ ایشیا کپ میں ہندوستان اور پاکستان کے درمیان کرکٹ میچ کی اجازت دینے کے لیے حکومت اور بی سی سی آئی کو شدید تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ ہندوستانی فوجیوں اور شہریوں کے خون کے بجائے اقتصادی مفادات کو ترجیح دی گئی ہے۔ انہوں نے اسے 'بلڈ منی' بتایا۔ پرینکا چترویدی نے پہلگام دہشت گردانہ حملے کا ذکر کرتے ہوئے کہا، "جب پیسہ ہمارے ساتھی ہندوستانیوں اور ہمارے جوانوں کے خون سے زیادہ ضروری ہے، آپریشن سندور پر پاکھنڈ کرنے کے لیے مرکزی حکومت کو شرم آنی چاہیے اور پیارے بی سی سی آئی۔ یہ صرف بلڈ منی نہیں ہے جسے آپ کمانا چاہتے ہیں بلکہ یہ لعنتی پیسہ بھی ہے۔" انہوں نے اتوار کو کیے گئے اپنے ایک دیگر سوشل میڈیا پوسٹ میں کہا۔ "اس ہند۔ پاک میچ سے پیسہ کمانے کی کوشش کرنے والے ہر اسپانسر، براڈکاسٹر، اسٹریمنگ ایپ کا نام سامنے آئے اور انہیں شرمندہ کریں، کیونکہ صاف طور پر بی سی سی آئی اور حکومت ہند بے شرمی سے اس میچ کے انعقاد کو آگے بڑھا رہی ہے جس کے خلاف ہم ہندوستانیوں کو اپنی آواز اٹھانے کی ضرورت ہے۔"

محض "مسلمان ہیڈ ماسٹر" کو ہٹانے کے لیے ملوا دیا اسکول کے بچوں کے پانی میں زہر

کرناٹک میں سامنے آیا مذہبی منافرت کا خوفناک واقعہ، وزیر اعلیٰ کی سخت مذمت

بنگلورو: (ایجنسی) کرناٹک کے ضلع بیلگاوی کے ایک سرکاری اسکول میں مذہبی منافرت کا ایک دل دہلا دینے والا واقعہ سامنے آیا ہے، جہاں بچوں کے پینے کے پانی میں محض اس لیے زہر ملانے کی سازش رچی گئی، تاکہ اسکول کے مسلم پرنسپل کو اس کے عہدے سے برطرف کروایا جا سکے۔ پولیس کے مطابق یہ واقعہ 14 جولائی کو ضلع کے ہولی کٹی گاؤں میں واقع گورنمنٹ لوور پرائمری اسکول میں پیش آیا، جہاں گزشتہ 13 برسوں سے ہیڈ ماسٹر سلیمان گورینائک خدمات انجام دے رہے ہیں۔ اس واقعے میں اسکول کے 12 طلبا پانی پینے کے بعد بیمار ہو گئے تھے۔ اگرچہ علامات جان لیوا نہیں تھیں، لیکن اس سے اسکول میں خوف وہراس پھیل گیا۔ بچوں کو فوری طبی امداد دی گئی اور اب وہ صحت یاب ہو چکے ہیں۔ تاہم پولیس کی تفتیش میں یہ بات سامنے آئی کہ کرشنا مدار نامی ایک شخص نے اسکول کے ایک بچے کو زہریلا مادہ بوتل میں بھر کر اسکول کے پانی کے ٹینک میں ڈالنے کو کہا گیا۔ مزید تفتیش میں معلوم ہوا کہ کرشنا مدار کو ساغر پاٹل اور ناگن گوڑا پاٹل نامی دو افراد نے بلیک میل کرتے ہوئے اس کام پر مجبور کیا تھا۔ واضح رہے کہ ساغر پاٹل، جو سری رام سینا نامی تنظیم کا تعلق سطح کا صدر ہے، اس واقعے کا مبینہ ماسٹر مائنڈ بتایا گیا ہے۔ پولیس کے مطابق اس نے اعتراف کیا کہ اسے اس بات پر اعتراض تھا کہ ایک مسلم شخص مقامی سرکاری اسکول میں ہیڈ ماسٹر کے عہدے پر فائز ہے۔ دریں اثنا کرناٹک کے وزیر اعلیٰ سدارامیا نے اس واقعے کی سخت الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا کہ "یہ فرقہ وارانہ نفرت اور مذہبی شدت پسندی سے متاثر ایک سنگین مجرمانہ اقدام ہے، جو بچوں کی جانوں کے لیے خطرہ بن سکتا تھا۔" انھوں نے مزید کہا کہ یہ واقعہ ملک میں فرقہ وارانہ ہم آہنگی کے لیے خطرہ ہے اور مذہبی بنیادوں پر کی جانے والی ایسی سازشیں ناقابل برداشت ہیں۔ پولیس نے تینوں ملزمان کو گرفتار کر لیا ہے اور مزید قانونی کارروائی جاری ہے۔

چھتیس گڑھ کے اسکول میں بچوں کو کتے کا جھوٹا کھانا کھلانے کا شرمناک واقعہ

78 طلبا کو لگے اینٹی ریبیز انجیکشن، جانچ جاری

نئی دہلی: (ایجنسی) چھتیس گڑھ کے ضلع بلودا بازار کے ایک سرکاری اسکول میں بچوں کو کتے کا جھوٹا کھانا کھلائے جانے کا سنگین اور چونکا دینے والا واقعہ سامنے آیا ہے، جس کے بعد علاقے میں غم وغصے کی لہر دوڑ گئی ہے۔ اس واقعے کے بعد 78 بچوں کو اینٹی ریبیز انجیکشن لگانا پڑا اور ضلعی انتظامیہ نے فوری جانچ شروع کر دی ہے۔ یہ واقعہ پلاری بلاک کے لچھن پور گاؤں کے گورنمنٹ مڈل اسکول میں پیش آیا، جہاں اسکول میں بننے والے مڈ ڈے میل کا کھانا کھلے میں رکھا گیا تھا۔ بچوں نے شکایت کی کہ ایک آوارہ کتے نے کھانے میں منہ مارا اور سبزی کو جوٹھا کر دیا۔ بچوں نے معاملے کی اطلاع اسکول ٹیچرز کو دی، جنہوں نے کھانا بنانے والی خواتین کو روکنے کی کوشش کی لیکن اس کے باوجود خواتین نے بچوں کو وہی کھانا دے دیا۔ 'سیلف ہیلپ ویمن گروپ' سے جڑی خواتین نے یہ کہہ کر کھانا دیا کہ کتے نے کچھ نہیں کھایا۔ جب بچوں نے یہ بات اپنے والدین کو بتائی تو گاؤں کے لوگ اسکول پہنچ گئے اور معاملے پر سخت اعتراض جتایا۔

سات اکتوبر کے بعد سے 18500 فلسطینی گرفتار، قیدیوں پر تشدد، قتل اور گمشدگیاں جاری

رام اللہ: ایک تازہ ترین اور چشم کشا انسانی حقوق کی رپورٹ میں انکشاف کیا گیا ہے کہ قابض اسرائیل نے غزہ پر مسلط کردہ نسل کش جنگ کے آغاز یعنی 7 اکتوبر سنہ 2023ء سے لے کر اب تک مغربی کنارے اور بیت المقدس گورنری میں 18500 سے زائد فلسطینیوں کو گرفتار کیا ہے۔

یہ لرزہ خیز رپورٹ فلسطینی قیدیوں کے امور سے متعلق سرکاری ادارے، فلسطینی اسیران کلب اور 'الضمیر' فاؤنڈیشن برائے اسیران وانسانی حقوق کی جانب سے جاری کی گئی، جس میں بتایا گیا ہے کہ گرفتار کی گئی خواتین کی تعداد 570 تک جا پہنچی ہے، تاہم ان اعداد وشمار ان درجنوں خواتین شامل نہیں جو غزہ سے گرفتار کی گئی ہیں۔

رپورٹ کے مطابق مغربی کنارے میں بچوں کی گرفتاری کے کم از کم 1500 کیسز ریکارڈ پر آئے ہیں، جب کہ صحافیوں کے خلاف قابض اسرائیلی درندوں کی کارروائیوں کا دائرہ بھی وسعت اختیار کر چکا ہے۔ نسل کش جنگ کے آغاز سے اب تک 194 سے زائد صحافیوں کو گرفتار کیا گیا جن میں سے 49 اب بھی قابض کی جیلوں میں قید ہیں۔ ان اداروں نے واضح کیا ہے کہ ان گرفتاریوں کے دوران قابض اسرائیلی فوج نہ صرف غیر انسانی سلوک، بہیمانہ تشدد اور مار پیٹ کی مرتکب ہوئی، بلکہ قیدیوں اور ان کے اہل خانہ کو سنگین نوعیت کی دھمکیاں بھی دی گئیں۔ ہزاروں گھروں میں گھس کر سامان تباہ کیا گیا، گاڑیاں، نقدی اور خواتین کے زیورات تک لوٹ لیے گئے۔

رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ قابض اسرائیلی فوج کی تباہ کاریوں نے بنیادی ڈھانچے کو بھی بری طرح متاثر کیا، خاص طور پر جنین اور طولکرم کے پناہ گزین کیمپوں میں، جہاں گھروں کو مسمار کیا گیا، قیدیوں کے اہل خانہ کو یرغمال بنایا گیا اور گرفتار شدگان کو انسانی ڈھال کے طور پر استعمال کیا گیا۔ یہ بھی انکشاف کیا گیا ہے کہ ان 18500 گرفتاریوں میں وہ افراد بھی شامل ہیں جنہیں گھروں سے، سکیورٹی چوکیوں پر یا جبر کے تحت خود سپردگی پر مجبور کیا گیا۔ اس کے ساتھ ساتھ درجنوں افراد کو گرفتاری کے بعد موقع پر ہی گولی مار کر شہید کر دیا گیا جن میں قیدیوں کے رشتہ دار بھی شامل تھے۔ قیدیوں کے حقوق کے لیے کام کرنے والے اداروں نے بتایا ہے کہ قابض اسرائیل کی جیلوں میں 7 اکتوبر کے بعد اب تک 75 فلسطینی قیدی شہید ہو چکے ہیں جن میں 46 غزہ سے تعلق رکھنے والے تھے۔ اس کے علاوہ درجنوں ایسے قیدی بھی شہید ہوئے جن کی شناخت اور شہادت کے حالات کو قابض اسرائیل نے جان بوجھ کر خفیہ رکھا ہوا ہے۔ ان لاپتا شہدا کی لاشیں بھی قابض ریاست نے واپس نہیں کیں۔ قابض اسرائیل نے اب تک اعلان کردہ شہدا میں سے 72 کی میتیں بھی قبضے میں رکھ رکھی ہیں، جب کہ مجموعی طور پر 83 شہدا کی میتیں تاحال غاصب ریاست کے قبضے میں ہیں۔ رپورٹ میں مزید کہا گیا ہے کہ یہ تمام اعداد وشمار ان ہزاروں فلسطینیوں کو شامل نہیں کرتے جو غزہ سے گرفتار کیے گئے اور جنہیں جبری گمشدگی کا نشانہ بنایا گیا۔ اگرچہ قابض اسرائیل نے ہزاروں شہریوں کی گرفتاری کا اعتراف کیا ہے، مگر ان میں سے محض چند سو کو رہا کیا گیا ہے۔ اس رپورٹ کے مطابق، غزہ سے تعلق رکھنے والے ہزاروں محنت کشوں کو بھی گرفتار کیا گیا جو سنہ 1948ء کے مقبوضہ علاقوں میں روزگار کے لیے قانونی اجازت نامے کے تحت موجود تھے۔

روزنامہ
صحافت

نظرثانی پر جھگڑا

الیکشن کمیشن نے بہار میں ہونے والے اسمبلی انتخابات کے پیش نظر ووٹرلسٹ کی خصوصی نظر ثانی (SIR) کا عمل مکمل کرلیا ہے اور ووٹر لسٹ کا مسودہ جاری کر دیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی دعوؤں اور اعتراضات کا سلسلہ بھی شروع ہوگیا ہے جو یکم ستمبر تک جاری رہے گا، ووٹرلسٹ میں پینسٹھ لاکھ سے زائد گنتی فارم شامل نہیں ہو سکے ہیں، جس کے باعث رجسٹرڈ ووٹرز کی تعداد 7.93 کروڑ سے کم ہوکر 7.24 کروڑ رہ گئی ہے۔ الیکشن کمیشن نے پہلے کہا تھا کہ گہری نظرثانی سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ 22.34 لاکھ رائے دہندوں کی موت ہو چکی ہے، 36.28 لاکھ لوگ یا تو مستقل طور پر ریاست چھوڑ چکے ہیں یا اپنے دیئے گئے پتے پر نہیں ملے ہیں اور 7.01 لاکھ ایک سے زیادہ جگہوں پر رجسٹرڈ پائے گئے ہیں۔ دوسری جانب اپوزیشن پارٹیاں اپنے اس الزام پر ڈٹی ہوئی ہیں کہ الیکشن کمیشن مرکزی حکومت کے کہنے پر کام کررہا ہے اور ووٹرلسٹ سے بڑی تعداد میں ووٹروں کے نام جان بوجھ کر نکالے جارہے ہیں۔ اپوزیشن نے پہلے ہی الزام لگایا تھا کہ نظرثانی کے سخت عمل سے ساٹھ لاکھ لوگ اپنے حق رائے دہی سے محروم ہو جائیں گے۔ لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف راہل گاندھی نے الیکشن کمیشن پر بھارتیہ جنتا پارٹی کے ووٹ چوری کرنے کا الزام لگایا ہے۔ ان کا دعویٰ ہے کہ کانگریس نے بے ضابطگیوں کے ایسے شواہد اکٹھے کیے ہیں جن کا موازنہ ایٹم بم سے کیا جا سکتا ہے۔ دوسری طرف، بہت سے اپوزیشن لیڈروں نے لوک سبھا اسپیکر اوم برلا کو خط لکھ کر بہار میں جاری ووٹرلسٹ کی نظرثانی پر بلا تاخیر خصوصی بحث کرنے کی اپیل کی ہے۔ اپوزیشن جماعتیں پہلے ہی اس پر بحث کا مطالبہ کرچکی ہیں جبکہ حکمران جماعت اس دلیل کے ساتھ اس کی مخالفت کر رہی ہے کہ الیکشن کمیشن ایک خودمختار، آئینی ادارہ ہے اور حکومت اس کی طرف سے کوئی جواب نہیں دے سکتی۔ حالانکہ بہار اسمبلی میں اس پر پہلے ہی بحث ہو چکی ہے۔ اگر پارلیمنٹ میں اس پر بحث ہوتی ہے تو اس پر جامع غور کرنا پڑے گا کہ ملک میں ووٹرلسٹیں کیسے تیار ہوتی ہیں۔ دراصل گزشتہ چند سالوں سے الیکشن کمیشن کی غیر جانبداری پر انگلیاں اٹھتی رہی ہیں اور اس پر حکمراں جماعت کے مفاد میں کام کرنے کا الزام لگایا جاتا رہا ہے۔ کمیشن کے بہار میں خصوصی نظر ثانی کے فیصلے کے بعد یہ الزامات اور بھی زور وشور سے لگائے جارہے ہیں۔ الیکشن کمیشن کا کہنا ہے کہ بہار کے ووٹروں کے پاس ابھی بھی ووٹر بننے کا موقع ہے۔ جن ووٹرز کے نام غلط طریقے سے ہٹائے گئے ہیں وہ ایک ماہ کے اندر اپنی شکایت کے ساتھ متعلقہ حکام سے رابطہ کر سکتے ہیں۔ کوئی بھی ووٹر یا سیاسی جماعت یکم اگست سے یکم ستمبر تک الیکشن رجسٹریشن آفیسر کے پاس جا کر نام شامل کرنے یا نااہل ووٹر کو ہٹانے کے لیے مقررہ فارم پُر کر کے اعتراضات درج کرا سکتی ہے۔ اس کے لیے اہل ووٹر کو ووٹرلسٹ میں اپنا نام چیک کرنا ہوگا اور اگر ووٹر کا نام فہرست میں نہیں ہے تو وہ فارم 6 پُر کر کے کمیشن کو اپنی معلومات دے سکتا ہے۔ ظاہر ہے کہ ووٹرز کو بھی ہوشیار رہنا چاہیے اور نہ صرف اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ ان کا نام لسٹ سے نہ نکالا جائے بلکہ اگر وہ کوئی جعلی نام دیکھیں تو اعتراض بھی درج کرائیں۔ لیکن اس سے انکار نہیں کیا جا سکتا کہ بہت سے ووٹرز ناخواندہ ہیں جو شاید اس عمل سے پوری طرح واقف نہیں ہیں۔ اس کے علاوہ خاص طور پر بہار کے ووٹروں کی بڑی تعداد روزی روٹی کے لیے ریاست سے باہر جاتی ہے۔ ظاہر ہے کہ وہ نظر ثانی کے دوران فہرست میں اپنا نام شامل کرانے کے لیے اتنی دور سے نہیں آسکتے۔ تاہم، ان کے لیے ویب سائٹ پر ووٹرلسٹ کا مسودہ دیکھنے اور اپنی موجودگی درج کرانے کے لیے آن لائن دستاویزات جمع کرانے کا آپشن موجود ہے۔ لیکن یہ کام صرف وہی کر سکتے ہیں جن کے پاس سمارٹ فون ہے اور وہ انٹرنیٹ استعمال کرنا جانتے ہوں۔ مجموعی طور پر ایسا لگتا ہے کہ اس تنازعہ کا کوئی حل نہیں ہے۔

فریضہ حج: حکومتی سہولیات اور حجاج کی ذمہ داریاں

سید قمر عباس نقوی

حج اسلام کا ایک اہم رُکن اور عظیم عبادت ہے، جو ہر اُس بالغ و عاقل مسلمان پر زندگی میں ایک بار فرض ہے جو جسمانی اور مالی استطاعت رکھتا ہو، فرض ہونے کے بعد اگر کوئی مسلمان حج ادا نہ کرے تو وہ گناہ کبیرہ کا مرتکب شمار ہوگا۔ حضرت رسول اکرمؐ کا ارشاد گرامی ہے کہ جو مسلمان حج کی فرضیت کے بعد اسے ادا نہ کرے، تو وہ مرنے کے وقت مسلمان نہیں بلکہ یہودی یا نصرانی مرتا ہے۔ آپؐ نے یہ بھی فرمایا کہ حج ادا کرنے والا اپنے گناہوں سے اس طرح پاک ہو جاتا ہے جیسے ماں کے پیٹ سے پیدا ہونے والا طفلِ معصوم۔

حج ایسی عبادت ہے جو اتحاد و مساوات کی خوبصورت تصویر پیش کرتی ہے۔ اگرچہ نماز کی صف کے لیے محمود و ایاز کی مثال دی جاتی ہے، جبکہ نماز میں لباس مختلف ہوتے ہیں۔ اس کے برعکس حج میں سب ایک جیسے لباس (احرام) میں، ایک ہی مرکز (خانہ کعبہ) کا طواف کرتے ہیں، اور ایک ہی نعرہ لبیک اللھم لبیک بلند کرتے ہیں۔

ہندوستانی مسلمانوں کے لیے فریضہ حج کی ادائیگی کے دو ذرائع ہیں۔ پہلا حکومتی یعنی حج کمیٹی آف انڈیا کے توسط سے، جو وزارت اقلیتی امور، حکومتِ ہند کی نگرانی میں منظم اور کم اخراجات میں حج کے موثر انتظامات کرتی ہے۔ دوسرا پرائیویٹ حج آپریٹرز کے ذریعے، جہاں چند اضافی سہولیات کے ساتھ نمایاں طور پر زیادہ خرچ پر حج ہوتا ہے۔ سابقہ ریکارڈ کے مطابق، ان دونوں ذرائع کے اخراجات میں تقریباً 40 اور 60 فیصد کا فرق دیکھا گیا ہے۔

پرائیویٹ ٹور آپریٹرز کے انتخاب کی ایک اہم وجہ یہ ہے کہ ٹورز میں احکام ومناسکِ حج کی ادائیگی کے لئے علماء کرام یا ماہر امور حج رہتے ہیں، دوسرے یہ یہاں دورانیہ کم ہوتا ہے مگر ان سہولیات کو حاصل کرنے کے لیے حُجاج کو حج کمیٹی کے مقابلے میں زیادہ اور کافی زیادہ رقم ادا کرنا پڑتی ہے، جو متوسل طبقہ کے عازمین کے لئے مشکل ہوجاتا ہے، جبکہ علماء و مفتیان فرماتے ہیں کہ جس مسلمان میں ادائیگی حج کی بنیادی استطاعت ہو، اُس پر حج فرض ہوجاتا ہے، اس فتویٰ اور حکم کی روشنی میں فریضہ حج کی بروقت ادائیگی کے لیے حج کمیٹی آف انڈیا کا انتخاب بہترین ثابت ہوسکتا ہے۔

حج کمیٹی آف انڈیا وزارت اقلیتی امور، حکومت ہند کی نگرانی میں مختلف وزارتوں اور حکومتی اداروں کے تعاون سے ممکنہ سہولیات کے ساتھ حج کے انتظامات کرتی ہے۔ عازمین حج، احکام حج اور مناسک حج کی دُرستگی اور اپنے اطمینان کے لیے ایک موثر اور کم خرچی حل یہ ہے کہ حجاج آپسی مالی تعاون سے اپنے کور میں کسی قریبی رشتہ دار عالم دین/ ماہر امور حج کو اپنے ہمراہ لے جائیں، جو آپ کے ساتھ دیگر حُجاج کی رہنمائی بھی فرمائیں گے۔ معتبر ذرائع کے مطابق یہ طریقہ گزشتہ کئی برسوں سے مہاراشٹرا، گجرات، کرناٹک، آندھرا، تلنگانہ اور مشرقی اترپردیش کے حُجاج منظم انداز میں اپنا رہیں ہیں۔ اس خوبصورت عمل سے متوسط آمدنی رکھنے والے مسلمان بھی صاحب استطاعت ہوکر فریضہ حج ادا کرلیتے ہیں۔

پرائیویٹ ٹور آپریٹرز کے ذریعے سفر حج کرنے کی دوسری اہم وجہ یہ ہے کہ بعض مسلک کے حجاج میقات سے ہی احرام باندھنے کو ترجیح دیتے ہیں۔ اس سلسلے میں حجاج کرام کو یہ بات ذہن نشین رکھنی چاہیے کہ حج کمیٹی آف انڈیا کی پروازیں دو مراحل میں روانہ ہوتی ہیں۔ ایک مرحلے میں حجاج کو مدینہ منورہ لے جایا جاتا ہے، جبکہ دوسرے مرحلے میں جدہ پہنچایا جاتا ہے۔ جو حجاج مدینہ جانے والی پرواز میں شامل ہوتے ہیں، اُن کے لیے میقات کی کوئی دقت نہیں، کیونکہ یہاں سب کی میقات مسجدِ شجرہ/ ذوالحلیفہ ہے۔ (شب و روز کے اوقات کا مسئلہ مقامی یا بس انتظامیہ کے ذریعے حل کیا جاسکتا ہے۔) جہاں تک جدہ پہنچنے والے حجاج کا تعلق ہے تو حکومت کی جانب سے اُن کو بھی حج فارم میں نشان دہی اور بس کرایہ جمع کرنے پر میقاتِ جحفہ لے جانے کا بندوبست کیا جاتا ہے۔ راقم السطور کا حجاج کو یہ مشورہ اپنے تجربے اور فقہی احتیاط کے مطابق ہے وگرنہ عازمین کو حق ہے کہ اپنی سہولت و استطاعت کے مطابق کوئی بھی ذریعہ اختیار کریں۔ لیکن اتنا یاد رکھیں کہ سفرحج سے قبل تربیت حج ترجیحی بُنیاد پر ضرور حاصل کریں- کیونکہ تمام دشواریوں کی بڑی وجہ عدم واقفیت ہوتی ہے۔

عازمینِ حج حج کمیٹی آف انڈیا، جو وزارت اقلیتی امور کے ماتحت ہندوستانی مسلمانوں کے لیے حج انتظامات کرنے کی پابند ہے۔ یہاں ہر ہندوستانی مسلمان حکومتی اصول وضوابط اور ہدایات کے تحت حج کے لیے فارم بھر سکتے ہیں۔ حج 2026 کے لیے فارم جمع کرنے کی توسیع شدہ آخری تاریخ 7 اگست 2025 ہے۔ خواہشمند عازمین مقررہ تاریخ تک حج کمیٹی آف انڈیا کی سرکاری ویب سائٹ یا 'حج سویدھا ایپ' کے ذریعے آن لائن فارم بھر سکتے ہیں۔ ریاستی اور مرکز کے زیر اہتمام علاقوں کی حج کمیٹیوں میں آن لائن حج فارم بھرنے کا سلسلہ جاری ہے۔ عازمین حج فارم بھرنے سے قبل حج گائیڈ لائنز اور حلف نامہ کا بغور مطالعہ ضرور کریں۔ شیعہ عازمین سہولیات کے حصول کے لیے 'میقات' کے خانے میں جحفہ ضرور درج کریں۔

حج کمیٹی آف انڈیا کمپوٹرائز قرعہ اندازی کے زریعے عازمین حج کا انتخاب کرتی ہے۔ منتخب عازمین کیلئے وزارت اقلیتی امور، وزارت خارجہ، وزارت شہری ہوا بازی، وزرات مالیات، وزارت صحت، وزارت داخلہ، قونصلیٹ جنرل آف انڈیا، ریاستی حج کمیٹیوں اور انشورنس کمپنیوں کی مدد وتعاون سے ہندوستان سے سعودی عرب اور ادائیگی حج کے بعد وطن واپسی تک ممکنہ سہولیات کے ساتھ تمام انتظامات کرتی ہے۔

حکومت ہند سفر حج کو آسان اور سہولت آمیز بنانے کے لیے مسلسل اصلاحاتی کوششیں جاری رکھتی ہے۔ چنانچہ سفر حج کو مزید سہولت آمیز بنانے کے لیے انفارمیشن ٹیکنالوجی سے فائدہ اٹھاتے ہوئے 'حج سویدھا ایپ' وجود میں لایا گیا ہے۔ جس میں عازمین کو تربیتی مواد، رہائشی سہولیات، پرواز کی تفصیلات، سامان کی معلومات، شکایت اور ان کا حل، مذہبی امور مثلاً مناسک حج، قرآن مجید، دعائیں وغیرہ ان سب ضروریات کے ساتھ یہ ایپ آپ کی صحت وتندرستی میں بھی مددگار ومعاون ہوگا۔ عازمین ایپ ڈاون لوڈ کریں، چلانا سیکھیں اور اس کا بھرپور فائدہ اُٹھائیں-

حکومت ہند نے حُجاج خصوصاً تاجرین، این آر آئی، ملازمین اور طلاب حجاج کی سہولت کے لیے دو بہت بڑے اور تاریخی فیصلے کیے ہیں پہلا کم مدتی حج اور دوسرا حج سے کم از کم چار- پانچ ماہ پہلے اصل پاسپورٹ جمع کرنے کی شرط کو ختم کرنا ہے۔ حجاج کی مدد اور رہنمائی کے لیے ریاستی حج انسپکٹرز کی تعداد کو بھی بڑھا دیا گیا ہے۔

حکومت ہند انتظامی امور میں حجاج کی ممکنہ مدد وسہولت کی فراہمی کے لیے سرکاری افسران اور صحت وتندرستی کی افادیت کو نظر انداز طبی مدد کے لیے پورے موسم حج کے دوران مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ اور مقامات شائر میں بھی ہندوستانی عازمین حج کے طبی مسائل کے حل کے لئے اعلیٰ سند یافتہ ڈاکٹرس اور پیرا میڈیکل اسٹاف کا معقول تعداد میں بندوبست کرتی ہے۔ ادویات اور طبی آلات بھی کافی مقدار میں انتظام کرتی ہے۔ مکہ مکرمہ و مدینہ منورہ میں متعدد ڈسپنسریاں، مناسب تعداد میں بستروں پر مشتمل ہسپتال قائم کرتی ہے جہاں تمام حجاج مفت میں ان خدمات کا چوبیں گھنٹے فائدہ اُٹھا سکتے ہیں۔ پرائیویٹ ٹورز سے جانے والے حُجاج بھی انہی مراکز سے طبی سہولیات حاصل کرتے ہیں۔

بارگاہ رب کریم میں دُعا ہے کہ تمام حجاج کا حج، حج مبرور قرار دے۔ زیارات وعبادت کو شرف قبولیت سے نوازے۔ تمام اہلِ ایمان کو حج کی توفیق عطا فرمائے۔ تمام حُجاج سے وطن عزیز بھارت میں امن و امان اور ترقی ومضبوطی کے لیے خصوصی دُعا فرمائیں۔

امام حسین علیہ السّلام کی صفات جلیلہ، اخلاق جمیلہ اور اوصاف حمیدہ پر تحقیقی پیش کش

ڈاکٹر شجاعت حسین

سیرت امام حسین ع پر خامہ فرسائی کے لیے فکر ونظر کی وسعت، تدبر وتعقل، احساس ومشاہدے کی گہرائی و گیرائی، چشم ادراک میں بینائی، دولت علم، شرافت نفس اور عقیدت ومودت لازمی ہے۔ میں اپنی علمی سطحیت قلمی بے مائیگی اور فکر کی تہی دامنی کے باوصف کائنات کی اس عظیم فضائل ومناقب کا سرچشمہ ہستی پر قلم اٹھا رہا ہوں جو کمالات انسانی و روحانی، اخلاق انسانی وفضائل نفسانی، صفات جلیلہ، اخلاق جمیلہ اور اوصاف حمیدہ کا مجموعہ ہے۔

حسین ع ایک ایسے ہمہ گیر انقلاب، دستور، عزم، استقلال انسانیت، امن وخیر کا سرچشمہ کا نام اور ایک ایسا لافانی وابدی پیغام ہے جو حیات انسان کو اول تا آخر خدا پرستی کی بنیاد استوار کرتی ہے۔ تاریخ انسانی کے اوراق پر اس حیرت انگیز انسان کی عظیم سیرت اور بلند و بالا شخصیت کے نقوش اتنے گہرے نظر آتے ہیں کہ ابتدائے آفرینش سے تا حال تاریخ کو بڑی بڑی شخصیتیں جن کو دنیا اکابر میں شمار کرتی ہے۔ حسین کی سیرت وکردار کے مقابلہ میں کوتاہ قامت نظر آئیں گی۔ حسین ع نے زمانہ کے ساتھ چلنے کی کوشش نہیں کی بلکہ تاریخ کا رخ اپنی طرف موڑ دیا۔ وہ تاریخ بنائے ہوئے نہیں بلکہ حسین ع اپنی سیرت اپنے کردار وعمل کی وجہ سے تاریخ ساز شخصیت ہیں۔

امام حسین علیہ السلام کو سمجھنے کے لیے ان کے مخنف پہلوؤں کو بغور مطالعہ وتحقیق کی ضرورت ہے جیسے آپ کی عبادت، سخاوت، ایفائے عہد، جرأت و صداقت، تحفظ شریعت، انسانی ہمدردی، صبر وشکر، کردار وعمل کی عصبیت کی نفی، اسلام کے خلاف ملوکیت کی بہیمانہ سازش کو بے نقاب کرنا، قربانی کا مقصد، حسین ع کے بغیر نوع انسانی کی تباہی، سیرت حسین ع قرآن کی نگاہ میں، رسول کی نگاہ میں، خلفاء کی نگاہ میں، علامہ شبراوی کی نگاہ میں، علامہ علائلی کی نگاہ میں، معروف و ممتاز مفکرین، فلسفی، محدثین، مصنفین۔ مدبرین، اکابرین ودانشوران کی نظر میں عظمت کو پڑھنا، مطالعہ کرنا، تحقیق کرنا اور سمجھنا لازمی ہے۔

آج دنیا میں ظلم وستم و بربریت کا غلبہ ہے۔ ایسی صورتحال میں امام حسین ع کی سیرت کو اپنی شعار زندگی بنانا ہوگی۔ جیسے معرفت خداوندی، شریعت محمدی ص، اخلاقی اقدار کی پاسداری، دنیا پر دین کی حکمرانی، ملوکیت کی نیست و نابودی، انسانیت کی برتری، نفس کی پاکیزگی، امر بالمعروف ونہی عن المنکر کی عملی پیروی، عصمت فکر ونظر، احقاق حق اور ابطال باطل، جذبہ حریت کی بیداری، ایثار، صبر ورضا، دنیا میں امن وآشتی، رنگ ونسل وعلاقائیت وفرقہ واریت کی نفی، سچے اصول کی فتح، مظلوموں کی دادرسی، جہل پر علم کی فوقیت، استبداد، شاہی نظام، آمریت و اشترا کیت، سامراجی وصیہونی اور استعماری قوتوں کے خاتمے کے لیے حسینی کردار وعمل ضروری ہے۔

جب ظلم کیا دین پر ظالم یزید نے
اپنا لہو بہا کے نکھارے حسین ہیں

تاریخ کی اس عظیم ومقتدا شخصیت کے صحیفۂ حیات کی ورق گردانی سے ہمیں اسلام کے اساسی اور سیرت انسانی کی بنیاد ماخذ کا پتہ چلتا ہے۔ اس کی سیرت وکردار کے اثرات اقوام پر تا قیام قیامت مرتب رہیں گے اور دنیا کی باشعور قومیں ان کی سیرت ونصب العین کو اپناتی رہیں گی۔

تاریخ کی وہ زندہ جاوید شخصیت جس نے باطل کے شبستانوں کو مسمار کر حق کی شمع روشن کی، تاریخ انسانی کا وہ باب جسے قیامت تک پڑھتا جاتا رہے گا۔ وہ عظیم مسلک جسے اپنا کر اہل فکر ونظر خوشی محسوس کرتا ہے، وہ سیرت جس کی اتباع انسانیت کا مجد وشرف ہے۔

آپ ہادئی کائنات، عارف ذات وصفات، ناشر اخلاقیات و دستور نجات، کمال معرفت خداوندی کے حامل، معراج کمال بندگی پر فائز، رسالت آشنا، امن پرور، انسانیت نواز، دیں است حسین، دیں پناہ است حسین اور محافظ توحید، قرآن و شریعت ہیں۔

امام حسین علیہ السلام کی ذات ایک مکتبہ فکر ہے۔ وہ جذبوں، امنگوں اور شہادتوں کا مکتب ہے۔ امام عالی مقام ع نے ہر زمانہ مکان کے یزیدی اور طاغوتی طاقتوں کو للکارا ہے۔ آپ ع نے انسانیت کو عزت سے زندگی بسر کرنے کا سلیقہ سکھایا۔ ہیہات من الذلہ سے روحانی قوت وادراک عطاء فرمایا، آپ ع نے لوگوں کو یہ درس دیا کہ عزت کی موت ذلت کی زندگی سے بہتر ہے۔ اس لیے ہر قوم وقبیلہ اور نظریہ ومذہب کے لوگ آپ ع کے آستانہ عالیہ پر سرخم کرتے ہیں، تب ہی تو یہ کہا جاتا ہے کہ "حسین ع سب کا ہے۔"

قال رسول اللہؐ: "ان الحسین مصباح الھدا و سفینۃ والنجات" امام حسین ع کی ذات وصفات کو رسول خدا نے اپنی زبان وحی رحمٰن سے "چراغ ہدایت اور کشتیٔ نجات" قرار دیا ہے۔ آپ ع اولیاء، اوصیاء اور اصحاب کے لیے بلکہ پوری بشریت کے لیے چراغ ہدایت ہیں اور پھر سرکار دو جہاں نے فرمایا" حسین منی وانا من الحسین۔"

امام حسین علیہ السلام پر عموماً جو کتابیں لکھی گئیں ہیں وہ ان کی حیات طیبہ، ان کی شہادت یا امام عالی مقام کی شخصیت کے بارے میں، ذاتی اوصاف، ان کے مذہبی، روحانی اور معاشرتی مقام اور ان کے فضائل والی احادیث اور روایات پر نظر مرکوز ہوتی ہیں، لیکن راقم الحروف نے اس تحقیقی پیش کش میں امام حسین ع کے خطبات پر بھی روشنی ڈالی ہے۔ کربلا، شہادت اور قربانیاں پڑھی جارہی ہیں اور لکھی بھی جارہی ہیں۔ علاوہ ازیں، خطبات و کلمات بھی امت محمدی کے سامنے پیش کرنا لازمی ہے۔ قارئین کرام بخوبی واقف ہیں کہ امام علی ع نے فرمایا کہ ہر انسان اپنی زبان کے پیچھے چھپا ہوا ہے۔ اور امام حسین ع کے ہر خطبہ اور کلام اہل معرفت کے نزدیک امام ع کی عظمت اور عالی مرتبت کو بیان کرنے میں فضائل ومناقب کے مکمل دیوان ودبستان اور مکتب سے بڑھ کر ہے۔

امام حسین کے خطبات، مدینہ سے روانگی کے وقت ہیں، مکہ میں کئی مقامات پر خطبہ دیا جیسے ثعلبیہ، زبالہ، بطن عقبہ، شراف، بیضہ، رھیمہ، عذیب الھجات، بنی مقاتل، قصر بنی مقاتل اور کربلا میں آمد پر، عاشور سے پہلے اور روز عاشور بھی دشمنان اسلام کو مخاطب کیا۔ شب عاشور بھی چراغ گل کر ایک ابدی پیغام دیا۔

ہر قوم پکارے گی ہمارے ہیں حسین۔ اس بات کو ثابت کرتا ہے کہ ایک لبنانی عیسائی محقق، دانشور، ڈاکٹر، صحافی، مصنف، اور سیاست دان انتونی بارا، جنھوں نے حال ہی میں اپنی مادری زبان عربی میں ایک کتاب امام حسین ع پر لکھی جس کا نام " کتاب الامام الحسین فی الفکر المسیحی" ہے۔ اس نے بارگاہ حسین میں ہدیہ تحقیق پیش کرنے میں انوکھی روش اپنائی۔ اس نے امام حسین علیہ السلام کے مصائب وآلام کا تقابل حضرت عیسیٰ ع سے کرنے کی کوشش کی۔ اس نے اپنی تحقیق سے ثابت کرنے کی کوشش کی ہے کہ امام حسین ع کی لازوال قربانی کی مثال نہیں ملتی۔ آپ نے اپنے نانا کی سربلندی کے لیے کسی قسم کی قربانی دینے سے دریغ نہیں کیا بلکہ آپ نے اپنے اعلیٰ مقاصد اور عظیم اہداف کی آبیاری کے لیے کوئی دقیقہ فرو گزاشت نہیں کیا۔ قرآن صامت اور شبیر ع کے قیام قربانی شگاف پیغام پر کسی شاعر نے کیا خوب کہا ہے:

شبیر سے سیکھے کوئی اسلام بچانا
آتا ہے جسے نیزے پہ قرآن سنانا

اگر واقعہ کربلا نمودار نہ ہوتا تو مسلمانوں کو پتہ ہی نہ چلتا کہ درود کس پر بھیجنا ہے اور لعنت کس پر کیونکہ معاویہ اور یزید لعنت اللہ نے اپنے آپ کو ملک شام میں محمد ص کے گھرانے کا افراد بتا رکھا تھا یہ اس بات سے واضح ہوتا کہ جب سیدانیوں کا قافلہ شام پہنچا تو ان کو شامی عوام پہچان نہ پائی۔

انتونی بارا جیسے جیسے امام حسین ع، کربلا، اسلام، اسلامی تاریخ کا مطالعہ کرتا گیا اس سے اس میں احساسات اور محسوسات میں گہرائی اور وسعت اختیار کرتا گیا۔ اور اس کے اندر امام حسین علیہ السلام کی عظمت کا احساس بیدار ہوتا گیا۔

پیغام کا ذکر لازمی ہے۔ مقررین اور شعراء کرام شہادت وجشن ولادت امام حسین ع کے موقع سے مجالس ومحافل میں مدعو کیے جاتے ہیں۔ کیا مقررین، شعراء اور عزادار حضرات امام حسین ع کے قیام اور قربانیوں کے پیغام سے اپنی ارواح اور افکار کو روشن کرتے ہیں؟ انسانیت، ہمدردی، قیام کربلا، پیغام کربلا، ہل من کی صدا یاد کرتے ہیں، کوئی تبدیلی آئی، مقصد قیام اور پیغام کربلا دوسروں تک پہنچایا؟ اگر دوسروں تک پہنچانے سے قاصر رہے تو کم ازکم اپنے آپ میں امام حسین علیہ السلام کے مقصد کے مطابق علم، حلم، سخاوت، عبادت، صبر، شکر، نفس مطمئنہ کے مصداق ومترادف قرار پائے؟ حضرت فاطمہ زہرا اس سوال کریں گی کہ آپ نے میرے فرزند کی قربانی کو رسم کے طور پر تو نہیں کیا؟

نواسہ رسول ص، امام حسین ع کی قربانی کو یاد کیا جاتا ہے۔ لیکن آپ کے عزاداروں کا فریضہ یہ بھی ہے کہ آپ ع کے مظہر عبادت، سخاوت، ایثار و قربانی، ظلم کے خلاف آواز اٹھانا، حق کا ساتھ دینا، مظلوموں کی حمایت کرنا اور راہ خدا میں شہید ہونا بنیں اور اپنا شعار زندگی بنانا ہی حسین ع سے مودت کرنا ہے۔ علماء ومورخین کا اتفاق ہے کہ امام حسین علیہ السلام زبردست عبادت گزار تھے۔ آپ شب و روز میں بے شمار نمازیں پڑھتے اور انواع واقسام عبادت سے سرفراز ہوتے تھے۔ بے شمار زخم، خون آلود، تین دن کا بھوکا پیاسہ، 71 لاشوں کا اٹھانا اور زیر خنجر سجدہ شکر، نفس مطمئنہ کا پیکر، شکر خدا کر رہا ہے۔ عزاداروں کو تاریخ کے اوراق کی یاد دہانی کرائی جائے کہ شعیب خزاعی کا کہنا ہے کہ شہادت امام حسین کے بعد آپ کی پشت پر بار برادری کے گھٹے دیکھے گئے، جس کی وضاحت امام زین العابدین علیہ السلام نے اصحاب کے درمیان فرمایا کہ آپ ع اپنے پشت پر لاد کر اشرفیاں اور غلوں کے گٹھر بیواؤں اور یتیموں کے گھر رات کے وقت پہنچایا کرتے تھے۔ (مناقب ابن شہر آشوب، جلد 4 صفحہ 74)

سید الشہداء کا غم ابد الآباد تک منایا جائے گا اور اس کا ماتم قیامت تک جاری رہے گا۔ حضرت جبرائیل رسول اکرم ص کو بتلا گئے کہ یہ بچہ امت کے ہاتھوں ظلم وستم سے شہید ہوگا اور اس کا لاشہ بے گور وکفن زمین کربلا پر پامال ہوگا۔ (مشکواۃ جلد 8، صفحہ 410؛ مسند امام رضا، صفحہ 38)

حسین شباب اہل جنہ، زیر کساء، مباہلہ کا رکن، شاہ است حسین، بادشاہ است حسین، دیں پناہ است حسین کے لیے ملا جامی رحمۃ اللہ علیہ تحریر فرماتے ہیں کہ امام حسین ع کو خداوند متعال نے وہ حسن وجمال دیا تھا جس کی نظیر نہیں آتی۔ آپ کے روئے تاباں کا یہ حال تھا کہ جب آپ جائے تاریک میں بیٹھ جاتے تھے تو لوگ آپ کے روئے روشن سے شمع آپ طریق کا کام لیتے تھے۔ (شواھد النبوت، رکن 6، 174)۔ سرور کائنات نے ارشاد فرمایا "خدا اسے دوست رکھے جو حسین کو دوست رکھے۔ (صواعق الحرقہ، صفحہ 114)

یہ زمین تجھ پہ فدا اور فلک تجھ پہ نثار
قوت دین خدا قلب شریعت کا قرار
تجھ سے کاشانہ برہان الٰہی پہ نکھار
تو شبستان رسول دوسرا کی ہے بہار
دین اسلام و خداوند شریعت تیرا
تیری توحید ہے ایقان ولایت تیرا

غزہ میں دشمن کا آخری ہتھیار بھوک

عادل فراز

غزہ میں 'محدود جنگ بندی' کا اعلان ہوا ہے مگر یہ انسانی امداد کی ترسیل کے لئے ناکافی ہے۔ اسرائیل نے عالمی دباؤ سے مجبور ہوکر محدود جنگ بندی پر رضامندی ظاہر کی ہے اور اب غزہ میں انسانی امداد پہونچنا شروع ہوگی۔ اسرائیل نے مستقل جنگ بندی کے بجائے غزہ کے تین مخصوص علاقوں میں روزانہ دس گھنٹے کے لئے حملے روکنے کا فیصلہ کیا ہے۔ البتہ اسرائیل کے وعدے پر یقین نہیں کیا جاسکتا کیونکہ اس سے پہلے بھی وہ مسلسل جنگ بندی کی مخالفت کرتا رہا ہے۔ اسرائیل انسانی امداد حاصل کرنے کے لئے ضرورت مندوں کی بھیڑ پر ہوائی حملے کرکے نسل کشی کررہا ہے۔ خاص طور پر عورتوں اور بچوں کو ہدف بنایا جارہا ہے تاکہ غزہ میں انسانی بحران کو جنم دے کر وہاں صہیونیوں کے لئے عیاشی کے مراکز قائم کئے جاسکیں۔ مختلف رپورٹوں سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ اسرائیل اب بھی 'جنگ بندی' کے اصولوں کو پامال کررہا ہے۔ عوام مسلسل بھوک سے مر رہے ہیں۔ خاص طور پر بچے بھوک سے تڑپ تڑپ کر دم توڑ رہے ہیں۔ زخمیوں کو علاج میسر نہیں ہے اور وہ مہلک امراض کا شکار ہیں۔ ایسے پرآشوب حالات میں 'محدود جنگ بندی' سے زیادہ راحت کی امید نہیں ہے۔ عالمی دباؤ میں ابھی مسلسل اضافہ ہونا چاہیے تاکہ جنگ بندی کا دائرہ مزید وسیع ہوسکے۔

اہل غزہ کا درد پوری دنیا نے محسوس کیا، سوائے عالمی حکمرانوں کے۔ خاص طور پر مسلم حکمران جو بے غیرتی اور بے حسی کی مجسم تصویر بن چکے ہیں۔ غزہ کو شدید غذائی قلت کا سامنا ہے۔ اسرائیل نے غزہ میں داخلے کے تمام راستے بند کرر کھے ہیں۔ اہل غزہ کی استقامت اور حوصلے کو توڑنے کے لئے بھوک کو آخری ہتھیار کے طور پر استعمال کیا جارہا ہے۔ اقوام متحدہ کی رپورٹ کے مطابق بچے بھوک سے دم توڑ رہے ہیں۔ 'اونرا' کے ترجمان عدنان ابوحسنہ کے مطابق 'غزہ کی صورتحال قابو سے باہر ہوچکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ غزہ میں انسانی امداد کا پورا نظام زمین بوس ہوچکا ہے اور اس وقت لاکھوں انسان زندگی اور موت کی کشکش میں مبتلا ہیں۔ یہ انسانی بحران قدرتی آفت نہیں بلکہ اسرائیل کے سیاسی فیصلے کا نتیجہ ہے۔ اقوام متحدہ اور اس کی ذیلی تنظیموں کے تمام بیانات غزہ کی بدترین صورت حال کو ظاہر کرتے ہیں، اس کے باوجود عالمی رہنماؤں کے کان پر جوں تک نہیں رینگی۔ امریکی صدر ٹرمپ جو ہر جنگ بندی کا کریڈٹ لینے میں پیش پیش رہتے ہیں وہ بھی غزہ میں جنگ بندی نہیں کرواسکے۔ اسرائیل کی جنگ حماس کے ساتھ ہے مگر حماس کو شکست دینے اور ان کی فوجی قیادت کو گھٹنوں پر لانے کے لئے اہل غزہ کے خلاف بھوک کو ہتھیار کے طور پر استعمال کیا جارہا ہے۔ عالمی دباؤ تشکیل دینے میں مسلم حکمرانوں کا کوئی کردار نہیں رہا۔ انہوں نے اسرائیلی مظالم کی صرف زبانی مذمت کی ہے اور کسی بھی عملی اقدام سے باز رہے ہیں۔ اگر وہ متحد ہوکر دباؤ بناتے تو اب تک غزہ میں انسانی امداد کی ترسیل کے لئے تمام راستے کھول دیئے جاتے، کیونکہ اسرائیل کو اپنے وجود کے لئے ان حکمرانوں کی حمایت کی بے حد ضرورت ہے۔

غزہ میں قحط اور بھکمری شباب پر ہے۔ انسانی حقوق کی سو سے زیادہ بین الاقوامی تنظیموں اور گروہوں نے غزہ میں بڑے پیمانے پر قحط کا انتباہ دیا ہے۔ 'اونرا' کے کمشنر جنرل فلپ لازرانی نے تو یہاں تک کہہ دیا کہ 'غزہ میں لوگ مردہ ہیں اور نہ زندہ بلکہ وہ چلتی پھرتی لاشیں ہیں۔' انہوں نے مزید کہا کہ بھوک سے مرنے والوں میں اکثریت بچوں کی ہے۔ ہماری ٹیم کو جو بچے ملے ہیں وہ انتہائی لاغر، کمزور اور قریب المرگ ہیں۔ اگر ان کا فوری علاج نہ کیا گیا تو ان کی زندگیوں کو خطرہ لاحق ہے۔' ان بیانات سے غزہ میں سنگین صورت حال کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔ عالمی صحت کی معروف تنظیم (ڈبلیو ایچ او) نے تو یہاں تک کہہ دیا کہ غزہ کی آبادی کا بڑا حصہ بھکمری کا شکار ہے۔ اس تنظیم کے سربراہ ٹیڈروس ایڈہانوم گیبریسس نے کہا کہ میں نہیں جانتا کہ آپ اس صورت حال کو بڑے پیمانے پر قحط اور بھکمری کے اور کیا کہیں گے اور یہ صورت حال انسانوں کی پیدا کردہ ہے۔' دوسری طرف اقوام متحدہ کے فوڈ ایڈ پروگرام (ڈبلیو ایف پی) نے خبردار کرتے ہوئے کہا کہ 'غزہ میں ہر تیسرا شخص کئی دن تک بغیر غذا کے زندگی گذار رہا ہے۔ رپورٹ کے مطابق نوے ہزار خواتین اور بچوں کو فوری علاج کی ضرورت ہے۔' اس ناگفتہ بہ صورت حال کو پوری دنیا محسوس کررہی ہے۔ امریکہ کے ایوان کانگریس کے کئی اراکین نے غزہ میں انسانی بحران کے مسئلے کو سنجیدگی سے اٹھایا ہے۔ انہوں نے ایک مشترکہ بیان جاری کرتے ہوئے کہا کہ غزہ میں انسانی صورت حال نہایت افسوس ناک، لرزہ خیز اور کسی طور بھی قابل قبول نہیں۔ غزہ میں انسانی امداد کی ترسیل نہ صرف انتہائی مشکل بلکہ جان لیوا بن چکی ہے جس کے نتیجے میں تقریباً سینکڑوں بے گناہ فلسطینی شہید ہوچکے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ 'غزہ کی محصور آبادی کا پچھتر فیصد حصہ اسرائیلی حکومت کی جانب سے مسلط کردہ محاصرے کے باعث ہولناک بھوک کا سامنا کررہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ غیر انسانی اور مجرمانہ پالیسیاں انسانی وقار اور عالمی ضمیر کے منہ پر طمانچہ ہیں۔' امریکی ایوان کانگریس کے نمائندگان نے تو غزہ میں انسانی امداد فراہم کرنے والی امریکی حمایت یافتہ تنظیم 'غزہ ہیومنیٹیرین فاؤنڈیشن' کی کارکردگی پر بھی سوال اٹھائے ہیں۔ کیا ایسی جرأت کسی مسلم حکومت کے نمائندوں میں پائی جاتی ہے جو اپنی حکومت کی بے حسی کے خلاف صدائے احتجاج بلند کرسکیں؟ اسرائیل کے حلیف ممالک میں جابجا فلسطین کی آزادی اور غزہ میں جنگ بندی کے لئے احتجاج ہورہے ہیں مگر مسلم ملکوں کی عوام اب بھی مغرب سے کوئی سبق نہیں لے سکی۔ مسلم حکومتوں کے خلاف ان کے عوام میں غم وغصہ تو پایا جاتا ہے مگر یہ غصہ کب لاوا میں تبدیل ہوگا یہ نہیں کہا جاسکتا۔ ان کی زندگی عیش ونشاط میں گذر رہی ہے اس لئے انہیں اپنی حکومتوں سے داخلی سطح پر زیادہ شکایتیں نہیں ہیں، مگر اپنے حکمرانوں کی بے حسی اور امریکی غلامی نے انہیں بھی بدگمان کردیا ہے۔ عربوں میں اپنے حکمرانوں کے خلاف غصہ تو موجود ہے مگر ابھی تک ان میں بغاوت کا جذبہ نہیں ابھر سکا، جس کا انتظار پوری دنیا کو ہے۔

غزہ کی بدترین صورت حال پر دنیا کی مختلف حکومتیں فلسطین کی حمایت میں سامنے آرہی ہیں۔ یہ الگ بات کہ ابھی ان حکومتوں کے بیانات کو حتمی موقف تصور نہیں کیا جاسکتا۔ فرانسیسی صدر ایمانوئیل میکرون نے اپنے بیان میں فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنے کا اعلان کیا ہے حالانکہ ابھی اس بیان پر بہت اعتبار نہیں کیا جاسکتا کیونکہ فرانس امریکہ کا حلیف ملک ہے۔ اس کے باوجود اس بیان کی اہمیت کو کم نہیں سمجھا جاسکتا۔ فرانس کی طرح دنیا کی متعدد حکومتیں فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنے کی راہ میں پیش رفت کررہی ہیں، جو اہل غزہ کی استقامت کی بنیاد پر ممکن ہورہا ہے۔ فرانسیسی صدر نے کہا ہے کہ 'مشرق وسطیٰ میں منصفانہ اور پائیدار امن کے لئے فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ یہ اعلان رواں برس ستمبر میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں خطاب کے دوران کیا جائے گا۔' دیکھنا یہ ہے کہ تب تک فرانسیسی صدر کے موقف میں کیا تبدیلی رونما ہوگی اور امریکہ انہیں کس طرح اور کن شرائط پر اسرائیل کی حمایت میں لانے کے لئے جدوجہد کرے گا۔ میکرون نے یہ بھی کہا کہ آج کی سب سے فوری ترجیح غزہ میں جنگ کا خاتمہ اور وہاں کی شہری آبادی کو ریلیف فراہم کرنا ہے۔' البتہ انہوں نے حماس کو غیر مسلح کرکے غزہ میں قیام امن اور تعمیر نو کی تجویز دی ہے جس کے آثار نظر نہیں آتے۔

اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل انتونیو گوتریس نے عالمی برادری پر شدید تنقید کرتے ہوئے کہا ہے کہ ان کی خاموشی فلسطینیوں کی چیخیں سن کر بھی نہیں ٹوٹی، یہ ناقابل معافی ہے۔ انہوں نے انسانی حقوق کی عالمی کانفرنس کو خطاب کرتے ہوئے کہا کہ غزہ کے مسئلے پر عالمی خاموشی انسانیت کے دامن پر بدنما داغ ہے۔ فلسطینیوں کے درد پر دنیا کی خاموشی اخلاقی بحران کی آئینہ دار ہے۔ میں عالمی بے حسی کی وضاحت نہیں کرسکتا، انسانیت ختم ہوچکی ہے، عالمی برادری میں ہمدردی، صداقت اور انسانیت کا فقدان ہے۔' عالمی برادری سے گوتریس کا شکوہ اور حکمرانوں کو کوسنا بجا ہے مگر اقوام متحدہ جیسے غیر مؤثر ادارے کی اب دنیا کو کیا ضرورت ہے، اس پر بھی انہیں روشنی ڈالنی چاہیے تھی۔ اگر اقوام متحدہ جنگ بندی اور انسانی امداد کی ترسیل میں ناکام ہے تو اس ادارے کو بند کردینا چاہیے۔ انسانی حقوق کی علمبردار تمام تنظیمیں اپنی حیثیت گنوا چکی ہیں۔ ان کے ہونے سے انسانیت کو کوئی فائدہ نہیں ہے۔ یہ تمام ادارے استعمار کو فائدہ پہنچانے کے لئے ہیں، جس میں اقوام متحدہ سب سے اوپر ہے۔

ساڑھے چھ لاکھ بہار کے لوگوں کو تمل ناڈو میں ووٹر بنانا غلط قدم: کانگریس

چنئی: (یو این آئی) کانگریس کے سینئر رہنما پی چدمبرم نے اتوار کو کہا کہ تمل ناڈو میں بہار کے مہاجر مزدوروں کو ووٹ کا حق دینے کا الیکشن کمیشن کا فیصلہ تشویشناک اور غیر قانونی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ قدم تمل ناڈو کے ووٹرز کے اپنی پسند کی حکومت منتخب کرنے کے حق میں سنگین مداخلت ہے اور مہاجر مزدوروں کی بھی توہین ہے۔ سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں مسٹر چدمبرم نے کہا" جہاں بہار میں 65 لاکھ ووٹروں کے ووٹ کے حق سے محروم ہونے کا خطرہ ہے، وہیں تمل ناڈو میں 6.5 لاکھ افراد کو ووٹر کے طور پر 'شامل' کرنے کی خبریں تشویشناک اور واضح طور پر غیر قانونی ہیں۔ انہیں 'مستقل مہاجر' کہنا مہاجر مزدوروں کی توہین ہے اور تمل ناڈو کے اپنی پسندیدہ حکومت چننے کے حق میں سنگین مداخلت ہے۔" انہوں نے سوال اٹھایا کہ جب مہاجر مزدور چھٹھ پوجا کے موقع پر اپنے گھر واپس جا سکتے ہیں، تو وہ الیکشن کے دوران ووٹ ڈالنے کے لیے اپنے آبائی ریاست کیوں نہیں جا سکتے؟ انہوں نے مزید کہا" مہاجر مزدور اسمبلی انتخابات میں ووٹ ڈالنے کے لیے بہار (یا اپنی ریاست) کیوں نہیں جاتے، جیسا کہ وہ عام طور پر کرتے ہیں؟ کیا وہ چھٹھ پوجا کے موقع پر بہار واپس نہیں آتے؟ جب ان کا مستقل گھر بہار (یا دوسری ریاست) میں ہے تو انہیں تمل ناڈو کی ووٹر لسٹ میں کیسے شامل کیا جا سکتا ہے؟"

مسٹر چدمبرم نے کہا کہ الیکشن کمیشن کا خصوصی گہرائی سے جائزہ (ایس آئی آر) لینے کا عمل روز بروز عجیب ہوتا جا رہا ہے۔" اگر مہاجر مزدور کا خاندان بہار میں رہتا ہے اور اس کا مستقل گھر بھی وہیں ہے، تو اسے تمل ناڈو میں 'مستقل مہاجر' کیسے مانا جا سکتا ہے؟" انہوں نے الزام لگایا کہ الیکشن کمیشن اپنے اختیارات کا غلط استعمال کر رہا ہے۔ سابق مرکزی وزیر نے اپنی پوسٹ میں لکھا" الیکشن کمیشن اپنے اختیارات کا ناجائز فائدہ اٹھا رہا ہے اور ریاستوں کے انتخابی مزاج اور پیٹرن کو بدلنے کی کوشش کر رہا ہے۔ اس اختیارات کے غلط استعمال کی سیاسی اور قانونی مخالفت کی جانی چاہیے۔" واضح رہے کہ اس سے پہلے دراوڑ منیتر کژگم (ڈی ایم کے) اور اس کی اتحادی جماعتوں نے بھی ریاست میں مہاجر مزدوروں کو ووٹ کا حق دینے کے مبینہ قدم کی مخالفت کی تھی اور الزام لگایا تھا کہ یہ بھارتیہ جنتا پارٹی کی ان ریاستوں کی ووٹ دینے والی آبادی کا ڈیٹا بدلنے کی چال ہے جہاں اسے عوامی حمایت حاصل نہیں۔

جسم فروشی کے اڈے کا پردہ فاش، تین افراد گرفتار

حیدرآباد: (یو این آئی) شہر حیدرآباد کے مضافاتی علاقہ شاہین نگر میں پولیس نے ایک کارروائی کے دوران جسم فروشی کے اڈے کا پردہ فاش کرتے ہوئے ایک آرگنائزر اور دو گاہکوں کو گرفتار کرلیا، جبکہ پانچ خواتین کو بازیاب کرا کے بحالی مرکز منتقل کر دیا گیا۔ اطلاعات کے مطابق، وادی صالحین میں واقع ایک مکان میں 52 سالہ شخص جسم فروشی کا کاروبار چلا رہا تھا۔ وہ متاثرہ خواتین کی مدد سے گاہکوں کو لالچ دے کر مکان پر بلاتا اور فراہم کی جانے والی خدمات پر کمیشن وصول کرتا تھا۔ پولیس کو خفیہ اطلاع ملنے پر بالاپور انسپکٹر ایم سدھاکر کی قیادت میں ایک ٹیم نے ہفتہ کی رات اچانک کارروائی انجام دی۔

دہرادون: پولیس اور ایس ٹی ایف نے مشترکہ کارروائی میں جنگل میں غیر قانونی کیسینو کا پردہ فاش کیا اور 12 لوگوں کو گرفتار کیا ہے۔

بی سی ریزرویشن کے حصول کیلئے بھوک ہڑتال، کویتا کا اعلان

حیدرآباد: (یو این آئی) تلنگانہ جاگروتی کی صدر اور ایم ایل سی کویتا نے اعلان کیا ہے کہ بی سی ریزرویشن کے حصول کے لیے تلنگانہ جاگروتی کل سے شروع ہونے والے تین دنوں تک 72) گھنٹے) غیر معینہ بھوک ہڑتال کرے گی۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ حکومت کو اس احتجاج کے لیے مثبت طور پر اجازت دینی چاہیے۔ کویتا نے کہا کہ بی سی طبقوں میں 112 ذاتیں شامل ہیں اور ہر روز 40 ذاتوں کو اپنے مسائل بیان کرنے کا موقع دیا جائے گا، اس لیے تمام طبقات کی بات سننے کے لیے کم از کم تین دن درکار ہیں۔ اسی مقصد کے لیے 72 گھنٹے تک کھانا اور پانی چھوڑ کر گاندھیائی طرز پر بھوک ہڑتال کی جائے گی۔ انہوں نے الزام لگایا کہ بی سی طبقات کو 42 فیصد ریزرویشن فراہم کیے بغیر کانگریس اور بی جے پی ڈرامے کر رہی ہیں۔ بی جے پی آرڈیننس پر واضح موقف اختیار نہیں کر رہی، جبکہ بی سی

ریزرویشن پر اس کا دھرنا محض ایک " کامیڈی دھرنا " ہے، جیسے کوئی چور دوسروں پر چور ہونے کا الزام لگائے۔ انہوں نے کہا کہ وہ خوفزدہ ہونے والی شخصیت نہیں ہیں بلکہ تلنگانہ کے لیے لڑنے والی ہیں۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ انہوں نے جو خط کیسی آر کو لکھا، وہ کس طرح افشا ہوا، اس کا انہیں علم ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ سی ایم رمیش کے بیانات اور کے سی آر کو لکھے گئے خط کے افشا ہونے کے درمیان تعلق ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ انہیں کسی کی حمایت کی ضرورت نہیں، " میچ فکسنگ " انہی لوگوں کی عادت ہے جو اقتدار میں آنے کے بعد پارٹی میں شامل ہو کر عہدے حاصل کرتے ہیں۔ کویتا نے سوال اٹھایا کہ بی سی ریزرویشن پر نہ راہل گاندھی اور نہ ہی پرینکا گاندھی نے پارلیمنٹ میں بات کی۔ اگر وہ صدر جمہوریہ سے وقت مانگتے تو کیا انہیں اپائنٹمنٹ نہ ملتا؟ انہوں نے مطالبہ کیا کہ کل سے شروع ہونے والی اس بھوک ہڑتال کو حکومت فوری طور پر اجازت دے۔

بی جے پی انتہائی پسماندہ مورچہ کے ریاستی ترجمان سریش چورسیا آر جے ڈی میں شامل

پٹنہ: (یو این آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) انتہائی پسماندہ مورچہ کے ریاستی آر جے ڈی کے ریاستی ترجمان اعجاز احمد نے کہا کہ پارٹی میں شامل ہونے والے ممبران

ترجمان سریش پرساد چورسیہ راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) میں شامل ہو گئے ہیں۔ آر جے ڈی کے ریاستی دفتر میں پارٹی کے نائب صدر ڈاکٹر تنویر حسن نے مسٹر پرساد کو ان کے حامیوں کے ساتھ پارٹی کی رکنیت دلائی۔ کو ممبر شپ رسید کے ساتھ لالو جی کی زندگی پر لکھی گئی کتاب 'گوپال گنج ٹو رائسینا' دے کر سرفراز کیا گیا۔ اس موقع پر آر جے ڈی کے ریاستی جنرل سکریٹری فیاض عالم کمال اور سنجے یادو بھی موجود تھے۔

کشن ریڈی نے قومی ہینڈلوم ڈے کی تقاریب کا افتتاح کیا

حیدرآباد: (یو این آئی) مرکزی وزیر کوئلہ و کان کنی جی کشن ریڈی نے مادھاپور کے شلپارم میں قومی ہینڈلوم ڈے کی تقاریب کا افتتاح کیا اور کہا کہ مرکزی حکومت ہینڈلوم اور ٹیکسٹائل شعبے کی ترقی اور حوصلہ افزائی کے لیے پرعزم ہے۔ شرکاء کو مبارکباد دیتے ہوئے کشن ریڈی نے کہا کہ ہینڈلوم اور ٹیکسٹائل صنعت ملک کی معیشت کا ایک اہم ستون ہے، جو تقریباً پانچ کروڑ افراد کو براہ راست اور بالواسطہ روزگار فراہم کرتی ہے اور زراعت کے بعد ملک کا دوسرا سب سے بڑا روزگار فراہم کرنے والا شعبہ ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ہینڈلوم نہ صرف روزگار کے مواقع فراہم کرتا ہے بلکہ زر مبادلہ میں بھی اہم کردار ادا کرتا ہے، کیونکہ یہ شعبہ ملک کے جی ڈی پی کا 2.3 فیصد، صنعتی پیداوار کا 13 فیصد اور برآمدات کا 12 فیصد حصہ فراہم کرتا ہے۔ کشن ریڈی نے کہا کہ ہندوستان ہینڈلوم اور ٹیکسٹائل

مصنوعات کا دنیا کا چھٹا سب سے بڑا برآمد کنندہ بن چکا ہے، جس کی برآمدات مالی سال 2023-24 میں تین لاکھ کروڑ روپے تک پہنچ گئیں۔

انہوں نے کہا کہ مودی حکومت اس شعبے کو 2030 تک نو لاکھ کروڑ روپے تک پہنچانے کے لیے پیداواری منسلک ترغیبی اسکیم، قومی ہینڈلوم ترقیاتی منصوبہ اور بنکروں کے لیے سبسڈی والے قرضوں جیسے اقدامات کر رہی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ قومی اور ریاستی سطح پر انعام یافتہ بنکروں کو حکومت کی جانب سے ماہانہ آٹھ ہزار روپے پنشن فراہم کی جا رہی ہے، جبکہ ٹیکسٹائل سے متعلق اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے والے بنکروں کے بچوں کو ہر سال دو لاکھ روپے تک کے وظیفے دیے جا رہے ہیں۔ تلنگانہ کی ہینڈلوم وراثت کی تعریف کرتے ہوئے کشن ریڈی نے کہا کہ ریاست میں 17 ہزار سے زائد ہینڈلومس اور تقریباً 48 ہزار بنکر کام کر رہے ہیں۔

سونے کی صنعت میں اسٹینڈرڈائزیشن کیلئے آئی سی اے آئی کیساتھ مفاہمت

نئی دہلی: (یو این آئی) انسٹی ٹیوٹ آف چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس آف انڈیا (آئی سی اے آئی) نے گولڈ انڈسٹری میں ویلیو چین کے شرکاء کے لیے ایک مضبوط ایکریڈیشن فریم ورک کو نافذ کرنے کے لیے انڈین ایسوسی ایشن آف گولڈ ایکسیلنس اینڈ اسٹینڈرڈ (آئی اے جی ای ایس) کے ساتھ مفاہمت نامے پر دستخط کیا ہے۔ ایک اندازے کے مطابق سونے کی صنعت میں ملک بھر میں ویلیو چین میں چھ لاکھ افراد کے شریک ہونے کا امکان ہے۔ آئی سی اے آئی کے صدر چرن جوت سنگھ نندا اور آئی اے جی ای ایس کے چیف ایگزیکٹو آفیسر کوشلندر سنہا نے قانون اور انصاف کے وزیر ارجن رام میگھوال کی موجودگی میں مفاہمت نامے کا تبادلہ کیا۔ سونے کی صنعت میں معیار کاری کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے مسٹر میگھوال نے کہا کہ اس کا تصور ملک میں سب سے پہلے بابا صاحب بھیم راؤ امبیڈکر نے کیا تھا۔ انہوں نے سونے کے لیے ایک ریگولیٹڈ فریم ورک کی وکالت کی۔ مرکزی وزیر نے کہا کہ یہ مفاہمت نامہ بابا صاحب کے وژن کو عملی جامہ پہنانے کی سمت ایک اہم قدم ہے اور ہندوستانی معیشت کی تیز رفتار ترقی میں تعاون کرے گا۔ مسٹر نندا نے کہا کہ یہ مفاہمت نامہ سونے کی صنعت کا معیار عالمی طریقوں کے مطابق لانے کی طرف ایک اہم قدم ہے اور علم، معیار اور اخلاقیات کے ذریعے قوم کی تعمیر میں تعاون کرنے کے لیے آئی سی اے آئی کے عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس پہل سے آئی سی اے آئی کے اراکین کے لیے بامعنی کاروباری مواقع پیدا ہونے اور سونے کی صنعت کے اندر عمل کو بہتر بنانے اور معیاری بنانے میں اہم کردار ادا کرنے کی توقع ہے۔

مدھے پورہ: دو الگ الگ مقامات پر ایک خاتون اور نوجوان کی لاش ملنے سے سنسنی پھیل گئی، پولیس دونوں معاملات کی جانچ کر رہی ہے۔

ڈیوٹی پر حاضر نہ ہونے کے باوجود حاضری درج کروانے والے 9 پنچایت سکریٹریز معطل

حیدرآباد: (یو این آئی) تلنگانہ کے یادادری بھونگیر ضلع کے کلکٹر ہنمنت راؤ نے سرکاری نظم و ضبط کی خلاف ورزی پر بڑا قدم اٹھایا ہے۔ ڈیوٹی پر حاضر نہ ہونے کے باوجود حاضری درج کروانے والے 9 پنچایت سکریٹریز کو معطل کر دیا گیا ہے۔ کلکٹر نے گزشتہ روز باقاعدہ سرکاری احکامات جاری کرتے ہوئے یہ کارروائی کی۔

معلوم ہوا ہے کہ رامنا پیٹ، آتما کور، چوٹ اوپل، موتکور، گنڈال اور نارائن پورم منڈلوں سے تعلق رکھنے والے ان سکریٹریز نے جعلی حاضری درج کروائی تھی۔ ان کی غیر حاضری کے باوجود سرکاری ریکارڈ میں ان کا حاضر ہونا پایا گیا، جس پر کلکٹر نے فوری ردعمل ظاہر کرتے ہوئے معطلی کے احکامات دیے۔ ذرائع کے مطابق کلکٹر نے واضح کیا ہے کہ سرکاری ڈیوٹی میں لاپرواہی یا جعلسازی کسی بھی صورت میں برداشت نہیں کی جائے گی۔ اس کارروائی کو دیگر ملازمین کے لیے انتباہ کے طور پر دیکھا جا رہا ہے، تاکہ آئندہ کوئی بھی سرکاری ملازم اپنے فرائض میں کوتاہی نہ کرے۔

کولگام انکاؤنٹر: تیسرے دن بھی شدید فائرنگ کا تبادلہ جاری

سری نگر: (یو این آئی) جنوبی کشمیر کے ضلع کولگام کے اکھل دیوسر جنگلی علاقے میں سیکورٹی فورسز اور دہشت گردوں کے درمیان جاری خونی تصادم نے شدت اختیار کر لی ہے، جس میں اب تک تین دہشت گرد مارے جا چکے ہیں جبکہ مزید دہشت گردوں کی موجودگی کے پیش نظر جنگل کو مکمل طور پر سیل کر کے آپریشن کو توسیع دی گئی ہے۔ ذرائع کے مطابق جنگل میں اب بھی تین سے چار ملی ٹینٹوں کے چھپے ہونے کا اندیشہ ظاہر کیا جا رہا ہے۔ ان کی تلاش اور خاتمے کے لیے سیکورٹی فورسز نے فضائی نگرانی کے تحت جدید 'ہال رودرا' ہیلی کاپٹروں کی مدد لینا شروع کر دی ہے تاکہ دشوار گزار علاقوں میں دہشت گردوں کی نقل و حرکت پر نظر رکھی جا سکے اور انہیں جلد از جلد ختم کیا جا سکے۔ یو این آئی کے نمائندے نے اتوار کے روز جائے وقوعہ کا دورہ کرتے ہوئے بتایا کہ جنگلی علاقے میں وقفے وقفے سے فائرنگ کی آوازیں سنائی دے رہی ہیں، جبکہ گزشتہ رات زوردار دھماکوں کی آوازوں سے علاقہ دہل اٹھا۔ اضافی دستے موقع پر پہنچ چکے ہیں اور جنگل کے تمام داخلی و خارجی راستوں پر سخت ناکہ بندی کی گئی ہے تاکہ کوئی بھی دہشت گرد فرار نہ ہو سکے۔ ذرائع نے مزید بتایا کہ پولیس کے ڈائریکٹر جنرل نالین پربھات اور چنار کور کے جنرل آفیسر کمانڈنگ اس اہم آپریشن کی خود نگرانی کر رہے ہیں۔ ذرائع کے مطابق اس آپریشن میں جدید اسلحہ، ڈرون اور ہیلی کاپٹروں کی مدد لی جا رہی ہے تاکہ دہشت گردوں کی موجودگی کی درست نشاندہی ہو سکے۔ ہال رودرا ہیلی کاپٹروں کی تعیناتی سے یہ واضح ہو جاتا ہے کہ فورسز دہشت گردوں کو کسی بھی صورت فرار ہونے کا موقع نہیں دینا چاہتیں۔ قابل ذکر ہے کہ اس ہائی پروفائل آپریشن کی نگرانی جموں و کشمیر کے سب سے اعلیٰ پولیس افسر نالین پربھات اور چنار کور کے سربراہ بذات خود کر رہے ہیں۔ فورسز کا ماننا ہے کہ ابھی جنگل میں کئی دہشت گرد چھپے ہوئے ہیں جنہیں مار گرانے تک آپریشن جاری رہے گا۔ علاقے میں سیکیورٹی کے سخت ترین انتظامات نافذ ہیں، عام شہریوں کی نقل و حرکت پر مکمل پابندی عائد ہے اور داخلی و خارجی راستوں کو خاردار تاروں سے بند کر دیا گیا ہے۔

ٹیب تقسیم گھوٹالے کی غیر جانبدارانہ تحقیقات ہونی چاہیے: سیلجا

چنڈی گڑھ: (یو این آئی) کانگریس کی جنرل سکریٹری اور رکن پارلیمنٹ کماری سیلجا نے اتوار کو کہا کہ کووڈ کے دوران ہریانہ حکومت کی طرف سے 700 کروڑ روپے میں خریدے گئے پانچ لاکھ ٹیبلیٹ محض کھلونے بن کر رہ گئے ہیں۔ ایسے میں حکومت کو چاہیے کہ وہ ٹیب گھپلے کی منصفانہ تحقیقات کرائے اور قصوروار اہلکاروں کے خلاف سخت کارروائی کرے، جنہوں نے ٹیب کے نام پر ملک کے مستقبل سے کھیلنے کی کوشش کی۔ کماری سیلجا نے میڈیا کو جاری کردہ ایک بیان میں کہا ہے کہ کووڈ کے دور میں سرکاری اسکولوں کے پانچ لاکھ طلباء کو 700 کروڑ روپے کی قیمت کے ٹیب تعلیمی سیشن 2025-26 میں بغیر سم اور نیٹ کی سہولت کے بغیر بند پڑے ہیں۔

انہوں نے کہا کہ یہ اسکیم اس وقت کے وزیر اعلیٰ منوہر لال کی حکومت کے دور میں شروع کی گئی تھی، لیکن موجودہ حکومت نے اس اسکیم کو برباد کر دیا ہے۔ ان ٹیبز میں تین سال تک کے لئے ہی نصاب ڈالا گیا تھا، حکومت

ان کے ڈیٹا کو بھی تبدیل کرنا چاہتی تھی لیکن وہ کام بھی نہیں ہوا۔ ایم پی سیلجا نے کہا کہ حکومت نے سنٹرلائزڈ پرچیزنگ کے ذریعہ خود بدعنوانی کو فروغ دیا۔ حکومت کی تعلیمی پالیسی ہمیشہ ناکام ہوتی رہی ہے۔

جہاں اسکولوں میں بجلی کا کنکشن تک نہیں وہاں پر کمپیوٹر بھیج دیے گئے، جہاں انٹرنیٹ اور سم نہیں ہے، بچوں کے ہاتھوں میں دکھاوے کے لئے ٹیب پکڑا دیے گیے، بعد میں ٹیب کے غلط استعمال کا بہانہ بنا کر واپس لے لیے گئے۔

انہوں نے کہا کہ اپریل 2025-26 کا تعلیمی سیشن شروع ہو چکا ہے لیکن ٹیبلٹس تقسیم نہیں ہوئے، شاید کسی کونے میں پڑے ہوئے ہوں گے۔ سابق مرکزی وزیر نے کہا کہ حکومت کو سب سے پہلے بنیادی ڈھانچے پر توجہ دینی چاہیے، اسکولوں میں بجلی، پانی اور بیت الخلاء ہونا چاہیے۔ اگر خستہ حال عمارتیں قابل مرمت ہیں تو ان کی مرمت کی جائے یا نئی عمارتیں تعمیر کی جائیں۔ بجلی کے کنکشن کے ساتھ ساتھ اسکولوں میں انٹرنیٹ کی سہولت بھی ہونی چاہیے، وائی فائی کی سہولت بھی دی جا سکتی ہے۔

تلنگانہ: سرکاری اسکولوں میں طلباء کو مختلف پیشہ ورانہ کورسس کی تربیت

حیدرآباد: (یو این آئی) موجودہ مسابقتی دنیا میں نوجوان مہارتوں کی کمی کے باعث روزگار کے مواقع سے محروم ہو رہے ہیں، جس سے بے روزگاری کا مسئلہ بڑھتا جا رہا ہے۔ اسی کو مدنظر رکھتے ہوئے تلنگانہ حکومت نے اسکولی سطح سے ہی تعلیم کے ساتھ مختلف شعبوں میں مہارتوں کے فروغ پر توجہ مرکوز کی ہے تاکہ طلبہ کو ماہر اساتذہ کے ذریعہ بہتر تربیت فراہم کر کے انہیں ہنر مند انسانی وسائل میں تبدیل کیا جا سکے۔ اس مقصد کے لیے مختلف پیشہ ورانہ کورسس (ووکیشنل کورسس) کو اسکول سطح پر متعارف کرایا گیا ہے۔ سرکاری اسکولوں میں نویں جماعت سے انٹرمیڈیٹ تک کے طلبہ کو منتخب ٹریڈس میں روزانہ پیریڈ وار تربیت دی جا رہی ہے تاکہ ان کے روشن مستقبل کی راہیں ہموار کی جائیں اور ہنر مند انسانی وسائل تیار ہوں۔ اسکولوں میں سکھائے جانے والے کورسس میں زراعت، گارمنٹس اینڈ اپیرل، آٹو موٹیو، بینکنگ، فینانس، انشورنس، الیکٹرانکس اینڈ ہارڈ ویئر، فوڈ پروسیسنگ، ہیلتھ کیئر، آئی ٹی، میڈیا، تفریح، کھیل، جسمانی تعلیم، پلمبنگ، ٹیلی کمیونیکیشن اور سیاحت جیسے مضامین شامل ہیں۔ متحدہ نلگنڈہ ضلع کے 33 ماڈل اسکولوں میں یہ پیشہ ورانہ کورسس فراہم کیے جا رہے ہیں۔ ہر اسکول میں مارکیٹ کی ضرورت اور طلب کے مطابق دو دو کورسس پر عمل کیا جا رہا ہے۔ آتم کور (ایس) پی ایم شری ماڈل اسکول میں طلبہ کو زراعت اور اپیرل کے شعبوں میں مہارت فراہم کی جا رہی ہے۔ ان کورسس کو نویں جماعت کے لیے لیول 1، دسویں کے لیے لیول 2 اور انٹرمیڈیٹ کے دونوں سالوں کے لیے لیول 3 اور 4 میں تقسیم کر کے تربیت دی جا رہی ہے۔ جو طلبہ اعلیٰ تعلیم حاصل نہیں کر پاتے، وہ پیشہ ورانہ کورس مکمل کر کے روزگار کے بہتر مواقع حاصل کر سکتے ہیں۔

وزیر اعلیٰ اور اسمبلی اسپیکر نے نئی ٹرین کو دکھائی ہری جھنڈی

رائے پور: (یو این آئی) چھتیس گڑھ کے وزیر اعلیٰ وشنو دیو سائی اور اسمبلی اسپیکر ڈاکٹر رمن سنگھ نے آج رائے پور ریلوے اسٹیشن سے رائے پور-جبل پور نئی ایکسپریس ٹرین کو ہری جھنڈی دکھا کر روانہ کیا اور ریاست کے لوگوں کو مبارکباد دی۔ اس موقع پر مرکزی وزراء اشونی وشنو اور منسکھ مانڈویہ اور مدھیہ پردیش کے وزیر اعلیٰ ڈاکٹر موہن یادو گجرات کے بھاؤ نگر میں منعقدہ تقریب میں ورچوئل طور موجود تھے۔ تقریب میں ریوا-پونے (ہڑپسر) ایکسپریس اور بھاؤ نگر ٹرمینس-ایودھیا ایکسپریس کا بھی ریوا اور بھاؤ نگر سے آغاز کیا گیا۔ مسٹر سائی نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر ریل اشونی وشنو کی خصوصی پہل سے آج تین نئی ٹرین خدمات شروع کی گئی ہیں اور چھتیس گڑھ کو رائے پور-جبل پور نئی ٹرین سروس کا ایک بڑا تحفہ بھی ملا ہے۔ انہوں نے نئی ریل سروس کے لیے ریاست کے تین کروڑ عوام کی جانب سے وزیر اعظم اور وزیر ریلوے کا شکریہ ادا کیا۔

وزیر اعلیٰ نے کہا کہ گزشتہ دہائی میں چھتیس گڑھ کے ریلوے بجٹ میں 21 گنا اضافہ ہوا ہے اور اس سال چھ ہزار 900 کروڑ کی رقم موصول ہوئی ہے۔ مسٹر سائی نے کہا کہ چھتیس گڑھ میں 47 ہزار کروڑ روپے سے زیادہ کے ریل پروجیکٹ چل رہے ہیں، جو چھتیس گڑھ میں ریلوے نیٹ ورک اور مسافروں کی سہولیات کو نئی بلندیوں تک لے جائیں گے۔

وزیر اعلیٰ نے کہا کہ امرت بھارت اسٹیشن یوجنا کے تحت چھتیس گڑھ کے 32 ریلوے اسٹیشنوں کو 680 کروڑ کے تخمینے سے مکمل طور پر تبدیل کیا جا رہا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ مسٹر مودی نے نکسلوم سے متاثرہ بستر کے لیے بھی نئے ریل پروجیکٹوں کا تحفہ دیا ہے۔

ہمارے چھتیس گڑھ کو راؤ گھاٹ-جگدل پور ریل پروجیکٹ سمیت دیگر اہم ریل پروجیکٹ بھی ملے ہیں، جس کے لیے انہوں نے خصوصی شکریہ ادا کیا۔ مسٹر سائی نے کہا کہ رائے پور سے جبل پور تک متبادل ریل سروس ملنے سے سیاحت، تعلیمی سرگرمیوں کے ساتھ ساتھ کاروبار کو بھی فروغ ملے گا۔

نتیش کمار نے ڈیزاسٹر مینجمنٹ ڈپارٹمنٹ کا جائزہ لیا

پٹنہ: (یو این آئی) بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے آج محکمہ داخلہ اور ڈیزاسٹر مینجمنٹ ڈیپارٹمنٹ کا معائنہ کیا اور افسران کو ضروری ہدایات دیں۔ مسٹر کمار نے محکمہ ڈیزاسٹر مینجمنٹ اور اسٹیٹ ایمرجنسی آپریشن سینٹر کا معائنہ کیا اور وہاں کے انتظامات اور کام کے طریقۂ کار کے متعلق دریافت کیا۔ معائنہ کے دوران وزیر اعلیٰ نے ریاست میں بارش کی صورتحال، ندیوں کے پانی کی سطح اور فصلوں کے احاطہ کا جائزہ لیا۔ اس دوران ڈیولپمنٹ کمشنر اور ڈیزاسٹر مینجمنٹ ڈپارٹمنٹ کے ایڈیشنل چیف سکریٹری پرتیا امرت نے ریاست میں بارش کی صورتحال کے بارے میں معلومات دیتے ہوئے کہا کہ ریاست میں گزشتہ 24 گھنٹے میں اچھی بارش ہوئی ہے۔ ریاست کے 222 بلاکس میں 25 ملی میٹر یا اس سے زیادہ بارش ریکارڈ کی گئی ہے۔ گنگا، کوشی اور بڈھی گنڈک ندیوں کی پانی کی سطح میں اضافہ ہوا ہے، آبی سطح خطرے کے نشان کے قریب ہے، لیکن صورتحال اب بھی قابو میں ہے۔ ریاست میں دھان کی فصل کا کوریج فیصد 3 اگست تک 79.43 فیصد ہے، گزشتہ سال اس وقت تک یہ 67.38 فیصد تھا۔ ریاست میں اچھی بارش ہو رہی ہے، جس کی وجہ سے زیر زمین پانی کی سطح میں بھی بہتری آئی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ریاستی ایمرجنسی آپریشن سنٹر ایک بہت ہی مفید مرکز ہے۔ ڈیزاسٹر مینجمنٹ ڈپارٹمنٹ کی طرف سے 24 گھنٹے چلایا جانے والا یہ سنٹر اچھی طرح سے کام کر رہا ہے اور ریاست کے لوگوں کو اس کا فائدہ مل رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریاست میں اچھی بارش کی وجہ سے کسانوں کو بوائی کے کام میں فائدہ ہو رہا ہے۔ متعلقہ افسران ندیوں کے پانی کی بڑھتی ہوئی سطح کے حوالے سے الرٹ رہیں اور ایس او پی کے مطابق تمام ضروری تیاریاں مکمل رکھیں۔

پولیس کی بروقت کارروائی نے سات ماہی گیروں کو ڈوبنے سے بچایا

تروانتا پورم: (یو این آئی) کیرالہ کے کولم ضلع میں ماہی گیری کی ایک کشتی پلٹنے کے بعد پولیس نے تیزی سے کام کیا اور کشتی میں سوار سبھی سات ماہی گیروں کو بچا لیا۔ پولیس ذرائع نے بتایا کہ یہ ماہی گیر گزشتہ جمعہ کی رات نینداکارا ساحل سے مچھلیاں پکڑنے گئے تھے لیکن ان کی کشتی سمندر کے بیچوں بیچ پلٹ گئی۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی تھوٹپلی ساحلی پولیس نے فوری کارروائی کی اور خراب موسم کے باوجود امدادی کارروائیاں شروع کر دیں۔ پولیس ماہی گیروں سے مسلسل رابطے میں رہی تاکہ ان کی صحیح حالت کا پتہ چل سکے۔ ہفتہ کی صبح تک سبھی سات ماہی گیروں کو بحفاظت بچا لیا گیا اور ساحل پر واپس لایا گیا۔ پولیس فورس ڈوبی ہوئی کشتی کو باہر نکالنے کی کوشش کر رہی ہے۔

وزارت تعلیم کے 'شاستری بھون' میں این ایس یو آئی کا مظاہرہ

طلبا کے اہم ایشوز پر آواز اٹھانے والے ورون چودھری سمیت کئی طلبا حراست میں

نئی دہلی، (ایجنسیاں): کانگریس کی طلباء شاخ نیشنل اسٹوڈنٹس یونین آف انڈیا (این ایس یو آئی) نے آج وزارت تعلیم کے 'شاستری بھون' میں زوردار احتجاجی مظاہرہ کر کے طلبا کے اہم ایشوز پر اپنی آواز بلند کی۔ یہ مظاہرہ این ایس یو آئی کے قومی صدر ورون چودھری کی قیادت میں کیا گیا۔ بی جے پی حکومت کے ذریعہ طلبا کے حقوق پر ہو رہے منظم حملوں کے خلاف ہوئے اس احتجاجی مظاہرہ میں سینکڑوں طلبا نے حصہ لیا۔ مظاہرہ کا مقصد اسکالرشپ، فیلوشپ اور داخلہ کے طریقہ کار میں انصاف کا مطالبہ کرنا تھا۔ این ایس یو آئی کے ذریعہ جاری پریس ریلیز کے مطابق اس پرامن احتجاجی مظاہرہ کو دبانے کے لیے کثیر تعداد میں پولیس کی تعیناتی کی گئی تھی۔ اس کے باوجود طلبا نے اپنی آواز بلند کی اور اپنے مطالبات سامنے رکھے۔ اس موقع پر ورون چودھری نے کہا کہ یہ حکومت تعلیم کے خلاف جنگ شروع کر چکی ہے۔ فیلوشپ روکنے سے لے کر داخلہ امتحانات میں ہیرا پھیری تک، یہ منصوبہ بند طریقے سے محروم طبقات کے طلبا کو باہر کر رہی ہے۔ مودی حکومت تعلیم کو 'ٹھیکا' پر دے رہی ہے۔ یہ ایسے پرائیویٹ پلیئرس کے حوالے کیا جا رہا ہے جن کی کوئی جوابدہی نہیں ہے۔ ہم اسے برداشت نہیں کریں گے۔ انھوں نے مزید کہا کہ یہ لوگ منوسمرتی کے نظریات سے تعلیمی نظام چلانا چاہتے ہیں، لیکن ہم آئین کو اونچا رکھیں گے۔ ان کا ارادہ صاف ہے۔ ایس سی، ایس ٹی، او بی سی اور اقلیتوں کو کچلنا۔ لیکن ہم پوری طاقت کے ساتھ اس ناانصافی کا مقابلہ کریں گے۔ اس احتجاجی مظاہرہ کے بعد ورون چودھری اور این ایس یو آئی کے سینکڑوں کارکنان کو جبراً حراست میں لیا گیا۔ این ایس یو آئی نے اس استحصال پر مبنی رویہ کی سخت الفاظ میں مذمت کی اور یہ عزم دہرایا کہ طلبا کے حقوق بحال ہونے اور انصاف ملنے تک جدوجہد ملک بھر میں جاری رہے گی۔ این ایس یو آئی نے حکومت کے سامنے جو مطالبات رکھے ان میں پوسٹ میٹرک اور پری میٹرک اسکالرشپ میں 40 فیصد کی تخفیف اور تاخیر کا مسئلہ حل کیا جائے، کیونکہ اس سے ملک بھر میں ایس سی، ایس ٹی، او بی سی و اقلیتی طبقہ کے طلبا متاثر ہو رہے ہیں شامل ہے۔ اس کے علاوہ مولانا آزاد نیشنل فیلوشپ کو اچانک ختم کرنا غلط ہے۔ اس سے ہزاروں اقلیتی طلبا اعلیٰ تعلیم و تحقیق سے محروم ہو گئے ہیں۔ نیٹ فیلوشپ کی رقم 2006 سے 8000 روپے پر ہی برقرار ہے، جبکہ این ایس یو آئی کا مطالبہ ہے کہ بڑھتی مہنگائی اور موجودہ حالات کو دیکھتے ہوئے اسے جے آر ایف کے برابر کیا جائے۔ نیشنل اوورسیز فیلوشپ میں تاخیر کا مسئلہ ہو، کیونکہ اس سے محروم طبقات کے طلبا کے بیرون ملکی تعلیم کے خواب تاریک میں گم ہو رہے ہیں۔ ایس ایس سی اور یو پی ایس سی داخلہ امتحانات میں وسیع پیمانہ پر بے ضابطگی اور گھوٹالے ہو رہے ہیں، اس پر توجہ دی جائے۔ بلیک لسٹیڈ کمپنیوں کو بھی ٹنڈر دیے جا رہے ہیں، جس سے اداروں پر بھروسہ ختم ہو رہا ہے اور لاکھوں امتحان دہندگان کے مستقبل پر بحران کے بادل چھا گئے ہیں۔

> یہ لوگ منوسمرتی کے نظریات سے تعلیمی نظام چلانا چاہتے ہیں، لیکن ہم آئین کو اونچا رکھیں گے۔ ان کا ارادہ صاف ہے۔ ایس سی، ایس ٹی، او بی سی اور اقلیتوں کو کچلنا۔ لیکن ہم پوری طاقت کے ساتھ اس ناانصافی کا مقابلہ کریں گے۔

یوم آزادی سے قبل دہلی حکومت کا اہم انتظامی فیصلہ

حکومتی کام کی رفتار بڑھانے اور محکمہ جاتی شفافیت کو فروغ دینے کیلئے بڑا انتظامی ردوبدل

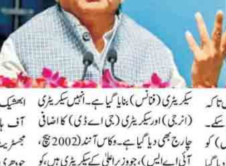

نئی دہلی، (صحافت بیورو): یوم آزادی سے کچھ دن قبل دہلی حکومت کی جانب سے ایک بار پھر بڑا فیصلہ کیا گیا ہے۔ ہفتہ کے روز دہلی حکومت نے ایک بڑا انتظامی ردوبدل کرتے ہوئے تقریباً 24 آئی اے ایس (آئی اے ایس) اور ڈینکس افسران کے تبادلے اور نئی تقرریاں کی ہیں۔ یہ تبدیلیاں حکومت کے کام کی رفتار بڑھانے اور محکماتی شفافیت کو فروغ دینے کے مقصد سے کی گئی ہیں۔ کئی سینئر افسران کو ایک سے زائد محکموں کی ذمہ داریاں سونپی گئی ہیں تاکہ انتظامی توازن اور جوابدہی یقینی بنائی جا سکے۔ سندیپ کمار (1997 بیچ، آئی اے ایس) کو پرنسپل سکریٹری (آئی ٹی) کا اضافی چارج دیا گیا ہے۔ وہ پہلے سے ہی محکمہ احتساب، ماحولیات، اور انتظامی اصلاحات کے پرنسپل سکریٹری ہیں۔ دلراج کور (2000 بیچ، آئی اے ایس) کو جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ سے منتقل کر کے سوشل ویلفیئر، درج فہرست ذات وقبائل، اور او بی سی محکموں کی پرنسپل سکریٹری مقرر کیا گیا ہے۔ شوربیر سنگھ (2004 بیچ، آئی اے ایس) کو سیکریٹری (فنانس) بنایا گیا ہے۔ انہیں سیکریٹری (انرجی) اور سیکریٹری (جی اے ڈی) کا اضافی چارج بھی دیا گیا ہے۔ وکاس آنند (2002 بیچ، آئی اے ایس)، جو وزیر اعلیٰ کے سیکریٹری ہیں، کو انفارمیشن اینڈ پبلسٹی ڈیپارٹمنٹ کا اضافی چارج دیا گیا ہے۔ پرنس دھون (2012 بیچ)، جو اس وقت ڈی ٹی سی کے مینیجنگ ڈائریکٹر ہیں، کو اسپیشل سیکریٹری (آئی ٹی) اور جیو اسپیشل دہلی لمیٹڈ کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر کا اضافی چارج دیا گیا ہے۔ جی. سدھاکر (2012 بیچ)، جو اس وقت ضلع وسطی دہلی کے ڈی ایم ہیں، اب شاہجہاں آبادری ڈیولپمنٹ کارپوریشن کے مینیجنگ ڈائریکٹر کی اضافی ذمہ داری سنبھالیں گے۔ پنکج کمار (2012 بیچ)، جو ڈپٹی کمشنر (ہیڈکوارٹرز) ہیں، کو اسپیشل سیکریٹری (این سی آر) بنایا گیا ہے۔ تپیا راگھو (2013 بیچ)، اسپیشل سیکریٹری (ہیلتھ)، اب آیوشمان بھارت ڈیجیٹل مشن کی ریاستی سربراہ بھی ہوں گی۔ کمار ابھشیک (2016 بیچ)، جو اس وقت ڈائریکٹر آف ہائر ایجوکیشن ہیں، کو شمالی دہلی کا ضلع مجسٹریٹ (ڈی ایم) مقرر کیا گیا ہے۔ لیش چودھری (2017 بیچ)، موجودہ ڈی ایم (شمالی دہلی)، کو ڈائریکٹر سوشل ویلفیئر بنایا گیا ہے۔ کنی سنگھ (2014 بیچ)، اسپیشل سیکریٹری (ہیلتھ)، کو پبلک گریوینسز کمیشن کی سیکریٹری اور دہلی ایڈز کنٹرول سوسائٹی کی پروجیکٹ ڈائریکٹر کی اضافی ذمہ داری دی گئی ہے۔

بی جے پی عصمت دری کرنے والوں کو تحفظ دینا بند کرے: کانگریس

سابق وزیر اعظم دیوگوڑا کے عصمت دری کے ملزم پوتے کے لیے مہم چلا کر لوگوں سے اسے ووٹ دینے کی اپیل پر وزیر اعظم مودی کو بنایا نشانہ

نئی دہلی، (صحافت بیورو) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) پر عصمت دری کرنے والوں کو تحفظ فراہم کرنے کا الزام لگاتے ہوئے کانگریس نے کہا ہے کہ جہاں جہاں بی جے پی کی حکومت ہے وہاں عصمت دری کی تعداد بڑھ رہی ہے اور بی جے پی کی حکومتیں ان جرائم کو روکنے میں ناکام ہو رہی ہیں۔ مہیلا کانگریس کی صدر الکا لامبا نے اتوار کو یہاں پارٹی کے نئے ہیڈکوارٹر اندرا بھون میں ایک پریس کانفرنس میں وزیر اعظم نریندر مودی کو نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ انہوں نے سابق وزیر اعظم ایچ ڈی دیوگوڑا کے عصمت دری کے ملزم پوتے پرجول رمنا کے لیے مہم چلا کر لوگوں سے اسے ووٹ دینے کی اپیل کی ہے۔ مسٹر مودی پارلیمنٹ سے بھاگتے ہیں اور پارلیمنٹ ہاؤس میں ہونے کے باوجود راجیہ سبھا میں آپریشن سندور پر ہونے والی بحث میں حصہ لینے نہیں آتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مہیلا کانگریس ملک بھر میں عصمت دری کے ان واقعات کے خلاف قانون ساز اسمبلیوں اور ارکان پارلیمنٹ کا گھیراؤ کرتی رہے گی جب تک کہ ملزمان کو سزا نہیں مل جاتی۔ انہوں نے حکومت سے متاثرین کی مدد اور انہیں تحفظ فراہم کرنے کی اپیل کی ہے۔ اڈیشہ میں عصمت دری کے ایک لرزہ خیز واقعہ کا ذکر کرتے ہوئے محترمہ لامبا نے کہا کہ 19 جولائی کو پوری، اڈیشہ میں تین لوگوں نے ایک نابالغ لڑکی کو اغوا کیا اور اسے زندہ جلا دیا۔ لڑکی کو دہلی کے اسپتال لے جایا گیا، جہاں 15 سالہ لڑکی کی موت ہو گئی۔ جب ان سے پوچھا گیا کہ لڑکی کو جلانے والے لوگ کہاں ہیں، کیا انہیں گرفتار کیا گیا ہے، تو ان کا جواب تھا کہ بچی کو جلانے میں کسی کا ہاتھ نہیں تھا۔ یہ پولیس اور حکومت کی ناکامی ہے۔ مدھیہ پردیش اسمبلی میں 2022 سے 2024 کے درمیان ریاست میں دلت اور قبائلی خواتین کی عصمت دری کے واقعات پر ریاستی حکومت نے کہا کہ 7,418 خواتین کی عصمت دری کے واقعات ہوئے ہیں۔ وزیر اعظم پر مجرموں کو پناہ دینے کا الزام لگاتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پرجول ریونا نے کئی خواتین کی عصمت دری کی۔ یہ سب جاننے کے باوجود مسٹر مودی نے اس کے لیے مہم چلائی۔ کانگریس لیڈر راہل گاندھی نے اس معاملے کو کافی سنجیدگی سے لیا ہے۔ کرناٹک کی کانگریس حکومت نے فاسٹ ٹریک کورٹ میں مقدمہ چلایا اور اجتماعی عصمت دری کرنے والے کو 15 ماہ میں سزا سنائی گئی۔ انہوں نے کہا "میں بی جے پی لیڈروں سے کہنا چاہتی ہوں کہ وہ مجرموں کی حمایت کرنا بند کریں۔ پارلیمنٹ کا اجلاس شروع ہوتے ہی مہیلا کانگریس نے نیا مارچ نکالا، ہمارا مطالبہ تھا کہ خواتین کی حفاظت کا معاملہ پارلیمنٹ میں زیر بحث لایا جائے، لیکن پولیس نے مجھے نجف گڑھ تھانے میں 8 گھنٹے تک بند رکھا۔ انصاف کے لیے اٹھنے والی ہماری آواز کو دبایا جا رہا ہے۔ یہ تماشہ پورے ملک میں سرعام چل جاری ہے۔ مہیلا کانگریس صدر نے مطالبہ کیا ہے کہ ملک میں خواتین کی حفاظت ایک سنگین معاملہ بن گیا ہے۔ اس کو مدنظر رکھتے ہوئے ان کی تنظیم مسلسل 'نیائے مارچ' نکال رہی ہے۔ پولیس انصاف کے مطالبے کو کچلنے کی کوشش کر رہی ہے لیکن ہم باز نہیں آنے والے۔ مہیلا کانگریس نے فیصلہ کیا ہے کہ متاثرین کو انصاف اور مجرموں کو سزا دلا کر رہیں گے۔

انہوں نے مطالبہ کیا ہے کہ متاثرہ خاندانوں کو تحفظ اور مناسب معاوضہ دیا جائے اور خواتین کی حفاظت سے متعلق مقدمات کو فاسٹ ٹریک عدالتوں میں چلا کر متاثرہ خواتین کو انصاف فراہم کیا جائے۔

دیسی اشیاء کی خرید و فروخت کے لیے کیٹ کی ملک گیر مہم 10 اگست سے: کھنڈیلوال

نئی دہلی، (صحافت بیورو): کنفیڈریشن آف آل انڈیا ٹریڈرز (سی اے ٹی) نے وزیر اعظم نریندر مودی کی 'ہندوستانی اشیاء کی خرید و فروخت' کی اپیل کی حمایت کرتے ہوئے اعلان کیا ہے کہ اس سلسلے میں 10 اگست سے ملک گیر مہم شروع کی جائے گی، جس کا مقصد دیسی مصنوعات کو ترجیح دینا ہے۔ یہ فیصلہ اتوار کو یہاں منعقدہ کیٹ کی دو روزہ قومی تاجر کانفرنس میں لیا گیا۔ اس کانفرنس میں ملک کی 26 ریاستوں کے 150 سے زائد تجارتی رہنماؤں نے شرکت کی۔ کیٹ کے قومی جنرل سکریٹری اور چاندنی چوک سے رکن پارلیمنٹ پروین کھنڈیلوال نے کہا کہ تمام تجارتی رہنماؤں نے متفقہ طور پر اس مہم کو 'ہندوستانی سامان - ہماری خودداری' کا نام دینے کا فیصلہ کیا ہے، مسٹر مودی کی اپیل کو ہندوستان کی شناخت کی علامت قرار دیتے ہوئے کہا کہ وزیر اعظم کی یہ اپیل خود انحصاری ہندوستان کے جذبے کو تقویت دیتی ہے۔

انہوں نے کہا کہ اگر ہم غیر ملکی کمپنیوں کی اجارہ داری کی پالیسیوں سے بچ کر اپنے ملک کی مصنوعات کو فروغ دیں گے، تو اس سے نہ صرف ہماری تجارت مضبوط ہوگی، بلکہ ہندوستان کی معیشت اور روزگار بھی مضبوط ہوگا۔

'جھگی جھونپڑی والوں کے ساتھ دھوکہ ہوا'

راہل گاندھی کا وعدہ نبھانے آج سے سڑکوں پر اترے گی کانگریس: یادو

نئی دہلی، (صحافت بیورو): دہلی پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر دیویندر یادو کی قیادت میں اتوار کو دہلی کے 258 بلاک کانگریس کمیٹیوں نے جھگی جھونپڑی علاقوں میں ماہانہ میٹنگوں کا انعقاد کیا، جن میں مقامی باشندوں نے اپنے مسائل بیان کرتے ہوئے کہا کہ ہمارے ساتھ دھوکہ ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ماضی میں کیے گئے وعدے وفا نہیں ہوئے، نہ روزگار ملا، نہ ہی گھر۔ ان میٹنگوں میں دیویندر یادو نے کہا کہ کانگریس ہمیشہ جھگی جھونپڑی والوں کے تحفظ میں آگے رہی ہے۔ مرکز اور دہلی میں اقتدار کے دوران کانگریس نے کبھی بغیر متبادل رہائش دیے ان بستیوں کو نہیں ہٹایا۔ راجیو رتن اسکیم جیسے منصوبے اس کی مثال ہیں جن کے تحت ہزاروں فلیٹ تعمیر ہوئے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ عام آدمی پارٹی حکومت نے سیاسی فائدے اور منصوبے کا نام بدلنے کے چکر میں 2014 میں بنے فلیٹس آج تک غریبوں کو الاٹ نہیں کیے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ ان فلیٹس کو فوری مرمت کر کے بلا امتیاز الاٹ کیا جائے۔ دیویندر یادو نے کارکنان سے اپیل کی کہ کل 4 اگست کو چندگی رام اکھاڑے پر صبح 11 بجے جمع ہو کر دہلی اسمبلی کا گھیراؤ کریں۔ ان کا کہنا تھا کہ تقریباً 15 ہزار جھگی والوں کو بے دخل کرنے کی تیاری، راجدھانی میں بڑھتا جرائم، خواتین سے 2500 روپے ماہانہ دینے کا جھوٹا وعدہ، اور بارش میں پانی بھراؤ جیسے مسائل کے خلاف سڑک پر آنا ناگزیر ہو گیا ہے۔ انھوں نے کہا کہ جھگی جھونپڑی سے متعلق دہلی حکومت کا رویہ دوغلا ہے۔ ایک طرف کہا جاتا ہے کہ کوئی جھگی نہیں ہٹے گی، دوسری طرف ریلوے لائن کے آس پاس کی بستیوں کو بچانے سے انکار کیا جاتا ہے۔ میٹنگوں میں ضلع و بلاک صدور، سابق و موجودہ کونسلر، سابق اراکین اسمبلی، لوک سبھا و اسمبلی حلقوں کے انچارج، مختلف سیلوں کے سربراہان، محلہ و سیکٹر سطح کے کارکنان اور بڑی تعداد میں جھگی باسی موجود تھے۔

اسی دوران دیویندر یادو نے مختلف علاقوں میں خون عطیہ، طبی اور آنکھوں کے معائنے کے کیمپوں میں شرکت کی۔ بعدلی اسمبلی حلقے میں طبی کیمپ میں شامل ہو کر مریضوں سے ملاقات کی، جبکہ روہنی میں لکشمی تارو فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام خون عطیہ کیمپ میں عطیہ دہندگان کی حوصلہ افزائی کی۔ انہوں نے کہا کہ نادار اور محروم افراد کی خدمت، خاص طور پر وہ جو ہسپتال پہنچنے سے قاصر ہوں، ایک سماجی فریضہ ہے۔ کانگریس اس جذبے کو مضبوطی سے نبھاتی رہے گی۔

گلیکسی پروڈکشن ہاؤس کے زیر اہتمام محمد رفیع کی 45 ویں برسی پر شو کا اہتمام

نئی دہلی، (صحافت بیورو): معروف پروڈکشن ہاؤس گلیکسی پروڈکشن ہاؤس کے ڈائریکٹر شفیق الرحمان کی جانب سے ایس ایس ایس اسٹوڈیو میں مشرقی دہلی کے نرمان وہار میٹرو اسٹیشن کے قریب ایک شاندار شو کا انعقاد کیا گیا جس کا عنوان 'تم مجھے یہاں بھولا نہ پاؤ گے' تھا، جس میں محمد رفیع صاحب کے فلمائے گئے گانے پیش کیے گئے اور بہت اچھی موجودگی درج کروائی گئی۔

تمام مہمانوں کو گیلکسی پروڈکشن ہاؤس کے ڈائریکٹر شفیق الرحمان نے اعزاز سے نوازا، ساتھ ہی ساتھ یوگیش ملک (عبایا پروڈکشن) اور شالو راٹھی (وی ایل پروڈکشن) چیف سرپرست تھے، اس کے ساتھ ساتھ محمد یونس نصیب اور شین نوابی (موٹر ویڑن)، سنیل پراسار، سنیل راجی، راجا (موٹر ویڑن)، سنیل راجی (موٹر ویڑن)۔ دھرمیندر تومرجی، سبھی نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ تبسم انصاری، پرمود اگروال، سشما گگڑ، ایس ناصر، ساجد انصاری، شبینہ انصاری، محمد طالب، نوشاد خان، ٹکارام، راجو شیل، اشوک لہری، اشوک لوہیرا، دپتی چودھری، ونیتا سکسینہ، وجے کشور، آنند سنگھ، آنند سنگھ، راؤندر سنگھ، راؤندر سنگھ، راجو شیل۔ انور علی، منوج ورکھا، رشی گرو اور پون شرما، جو محمد رفیع کی آواز کے لیے مشہور ہیں، کچھ گلوکار موجود تھے۔ دہلی کے معروف اینکر بھی موجود تھے جن میں مکیش دیال، ابرار قریشی، ریحان نظمی، دلشاد انصاری، انو فرینک، اپما دعا اور نیوز رپورٹر انیل اروڑہ (چیتن اشتہار)، ساون گوئل (جتن بھارتیہ نیوز)، جیوتی چوہان (جیوتی اُجالا نیوز) شامل تھے۔

'ٹیلنٹ ہنٹ شو میوزیکل نائٹ' مقابلہ 11 اگست کو

نئی دہلی (پریس ریلیز) ایشین آرٹ اینڈ کلچرل سوسائٹی کے زیر اہتمام محمد رفیع، مکیش اور کشور کمار کی یاد میں ٹیلنٹ ہنٹ شو میوزیکل نائٹ مقابلہ ایوان غالب آڈیٹوریم ماتا سندری روڈ نئی دہلی میں 11 اگست 2025 کو شام 5 بجے سے منعقد کیا جائے گا۔ سوسائٹی کے صدر جناب مرزا مہتاب بیگ نے کہا کہ ہماری کوشش ہے کہ اپنے پرانے اور مشہور نغمہ نگاروں کو خراج عقیدت پیش کرنے کے ساتھ ساتھ نئی نسل کو اپنی قابلیت کا جوہر دکھانے کا بھرپور موقع ملے۔ یہ اس سلسلے کی پہلی کڑی نہیں ہے، بلکہ ہم گزشتہ کئی برسوں سے اس طرح کے پروگرام کرتے آرہے ہیں۔ اس موقع پر راشٹریہ ایکتا پرسکار تقسیم کیے جائیں گے۔ جن شخصیتوں نے ملک کے لیے اپنے اپنے شعبہ میں فلاحی کام کیے ہیں، ان کو نوازہ جائے گا۔ پروگرام کے مہمان خصوصی رام داس اٹھاولے مرکزی وزیر، حکومت ہند ہوں گے۔ سوسائٹی کے صدر مرزا مہتاب بیگ نے کہا کہ اس گیت مقابلہ میں دہلی کے کئی اسکولوں کے بچے حصہ لیں گے۔

'چور دروازے سے این آر سی نافذ کرنے کی کوشش' ہے بہار میں ایس آئی آر عمل

جماعت اسلامی ہند کا مختلف ریاستوں میں بنگالی بولنے والوں کے خلاف کاروائیوں پر اظہار تشویش

نئی دہلی، (پریس ریلیز): جماعت اسلامی ہند کے مرکزی دفتر میں منعقد ہونے والی ماہانہ پریس کانفرنس میں جماعت کی سینئر قیادت نے تین اہم قومی ایشوز پر اظہار خیال کیا۔ بہار میں انتخابی فہرستوں کا متنازعہ اسپیشل انٹینسیو ریویژن (ایس آئی آر)، مختلف ریاستوں میں بنگالی زبان بولنے والوں کو ہراساں کیے جانے کا معاملہ اور حالیہ مالیگاؤں بم دھماکہ مقدمے کے فیصلے پر اپنے موقف کا اظہار کیا۔ میڈیا کو خطاب کرتے ہوئے جماعت اسلامی ہند کے نائب امیر پروفیسر سلیم انجینئر نے بہار میں الیکشن کمیشن آف انڈیا (ای سی آئی) کے تحت جاری ایس آئی آر عمل پر سخت تنقید کی اور اسے 'چور دروازے سے این آر سی نافذ کرنے کی کوشش' قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ اس عمل سے جمہوریت کو شدید خطرات لاحق ہو گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 'اس پورے عمل میں تقریباً 2.93 کروڑ رائے دہندگان سے ان کی پیدائش اور والدین کی شہریت سے متعلق دستاویزات طلب کیے جا رہے ہیں۔ الیکشن کمیشن کے اس عمل نے غریب، اقلیتی اور پناہ گزیں آبادیوں خاص طور پر سیمانچل جیسے پس ماندہ علاقوں کے رہنے والے افراد کو سنگین مسائل سے دوچار کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ عمل نہ صرف انتخابی قوانین کی سخت خلاف ورزی ہے بلکہ سپریم کورٹ کی ان ہدایات کو بھی نظر انداز کرتا ہے جس میں شناختی دستاویزات کی فہرست کا دائرہ بڑھانے اور اس میں آدھار، راشن کارڈ وغیرہ کو تسلیم کرنے کی بات کہی گئی ہے۔ پروفیسر انجینئر سلیم نے خبردار کیا کہ ایسے اقدامات بڑے پیمانے پر شہریوں کو حق رائے دہی سے محروم کر سکتے ہیں۔ جب ووٹ دینے جیسے آئینی حقوق خطرے میں پڑ جائیں تو یہ نہ صرف انتظامی ناکامی ہے بلکہ جمہوری اعتماد کے خاتمے کی طرف بھی اشارہ کرتا ہے۔ بہار اسمبلی انتخابات سے ٹھیک پہلے اس طرح کا عمل، الیکشن کمیشن کی منشا پر شکوک وشبہات پیدا کرتا ہے۔ 'انہوں نے اس خدشے کا بھی اظہار کیا کہ اگر الیکشن کمیشن نے غیر جانب داری کا ثبوت نہ دیا تو ادارے کی ساکھ کو شدید نقصان پہنچ سکتا ہے۔ گراؤنڈ رپورٹس کا حوالہ دیتے ہوئے نائب امیر جماعت نے کہا کہ بہار میں بڑے پیمانے پر بے ضابطگیوں، من مانے اندراجات، غلط پتوں اور ہزاروں ناموں کے غائب ہونے کی اطلاعات سامنے آئی ہیں۔ اگر الیکشن کمیشن اسی روش پر قائم رہا تو اسے جمہوریت کا غیر جانبدار محافظ نہیں بلکہ سیاسی دباؤ کا آلہ کار تصور کیا جائے گا۔ پریس کانفرنس میں مالیگاؤں بم دھماکہ مقدمے میں این آئی اے کورٹ کے حالیہ فیصلے پر اظہار خیال کرتے ہوئے جماعت اسلامی ہند کے نائب امیر ملک معتصم خان نے تمام ملزمان کے بری ہو جانے پر تحقیقاتی ایجنسی کی کارکردگی پر اپنے گہرے تحفظات کا اظہار کیا۔

انہوں نے کہا کہ جس طرح بی جے پی ایم پی پرگیہ سنگھ ٹھاکر اور لیفٹیننٹ کرنل پرساد پروہت کو عدالت نے بری کیا ہے اس سے کئی سنگین قسم کے سوال کھڑے ہو گئے ہیں۔

چنار بک فیسٹیول 2025: دوسرے دن بڑی تعداد میں شائقینِ کتب اور طلبہ وطالبات کی شرکت

خسرو فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام 'مذہب، ثقافت اور جدیدیت' کے عنوان سے مذاکرہ

نئی دہلی رسرینگر، (پریس ریلیز): چنار بک فیسٹیول نہایت کامیابی کے ساتھ جاری ہے اور بڑی تعداد میں طلبہ وطالبات اور شائقین کتب میلے میں آکر اپنی پسندیدہ کتابیں خرید رہے ہیں۔ آج فیسٹیول کے دوسرے دن خسرو فاؤنڈیشن نئی دہلی کے زیر اہتمام ایک مذاکرہ بعنوان 'مذہب، ثقافت اور جدیدیت' منعقد ہوا۔ مذاکرے میں پروفیسر جاوید احمد ڈار (شعبہ پولیٹکل سائنس، کشمیر یونیورسٹی) نے مذہب، ثقافت اور جدیدیت کے حوالے سے بات کرتے ہوئے کہا کہ جدیدیت کو 'اپنانے کا مطلب اپنی مذہبی یا ثقافتی اقدار سے دستبرداری نہیں ہے بلکہ ہمارے لیے اصل چیلنج یہ ہے کہ ہم ان اقدار کو جدید تقاضوں سے کیسے ہم آہنگ کر سکتے ہیں۔ انھوں نے مزید کہا کہ ہمیں جدیدیت کو سمجھنے کے لیے مغربی کلچر کے حدود سے باہر نکل کر سوچنا ہوگا کیونکہ حقیقی ماڈرنزم صرف سطحی تبدیلیوں سے ممکن نہیں بلکہ اس کے لیے فکری و عملی سطح پر گہری تبدیلیاں درکار ہوتی ہیں۔ ڈاکٹر پشکر مشرا (ڈائریکٹر رضا لائبریری، رام پور) نے مذہبی اور ثقافتی اقدار کو عصری تناظر میں سمجھنے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ جدید دور میں ہمیں اپنی روایات واقدار کا از سر نو جائزہ لینا چاہیے تاکہ ہم ایک ترقی یافتہ معاشرہ تشکیل دے سکیں اور اس ترقی میں مردوں کے ساتھ ساتھ خواتین کی شمولیت اور ان کی بااختیاری کو بھی یقینی بنانا ضروری ہے۔ نظامت کرتے ہوئے ڈاکٹر حفیظ الرحمٰن (کنوینر خسرو فاؤنڈیشن) نے موضوع کا تعارف پیش کیا اور موجودہ دور میں اس کی اہمیت پر اظہار خیال کیا۔

اس پروگرام میں دو کتابوں 'تلواروں کے سائے میں' (مصنف، ایم جے اکبر، مترجم جلیس اختر نصیری) اور 'اسلام، آمریت اور پسماندگی' (مصنف، احمد کورو، مترجم سبزار احمد) کا اجرا بھی عمل میں آیا۔

کیرلا کی خواتین سماجی کارکنان کے گروپ نے ہیومن ویلفیئر ٹرسٹ کے کمیونٹی کچن کا دورہ کیا

نئی دہلی، (پریس ریلیز) کیرالا سے تعلق رکھنے والی خواتین سماجی کارکنوں کے ایک گروپ نے کنچن کنج میں واقع ہیومن ویلفیئر ٹرسٹ کے کمیونٹی کچن کا دورہ کیا۔ اس موقع پر انہوں نے خود بھی

سرگرمی سے حصہ لیتے ہوئے یمنا ندی کے کنارے مدن پور کھادر کے قریب جھگی بستیوں میں رہنے والے افراد کو تازہ پکے ہوئے کھانے تقسیم کیے۔ خواتین کارکنوں نے موقع پر موجود مقامی افراد سے ملاقات کی اور ان کے مسائل کو قریب سے سمجھنے کی کوشش کی۔ انہوں نے مستحق افراد کو باعزت طریقے سے کھانا فراہم کرنے کے لیے ہیومن ویلفیئر ٹرسٹ کی مخلصانہ کوشش کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ یہ کام صرف لوگوں کو کھانا دینے تک محدود نہیں بلکہ انہیں عزت اور امید دلانے کی ایک خوبصورت کوشش ہے۔ ہیومن ویلفیئر ٹرسٹ کا کمیونٹی کچن روزانہ سینکڑوں افراد کو کھانا فراہم کر رہا ہے، جس کا خاص ہدف دہلی کے جنوبی علاقوں کی جھگی بستیوں اور بے گھر افراد کی ضروریات کو پورا کرنا ہے۔

میٹھی ندی گھوٹالہ معاملے میں 47 کروڑ روپے کے اثاثے منجمد

ای ڈی نے بی ایم سی انجینئر اور پانچ ٹھیکیداروں پر گرفت مضبوط کی، گاد ہٹانے والی مشینوں کی خریداری میں بے ضابطگیوں کا الزام

ممبئی: انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے میٹھی ندی کی صفائی یعنی گاد گھوٹالے میں بی ایم سی انجینئر پرشانت تاشیتے اور پانچ ٹھیکیداروں کی جائیدادوں پر شکنجہ کستے ہوئے 47 کروڑ روپے سے زیادہ کی رقم منجمد کردی ہے۔اس میں پرشانت تاشیتے کے بینک کھاتوں میں تقریباً ایک کروڑ روپے اور ٹھیکیداروں کی بینک گارنٹی سے 46 کروڑ روپے شامل ہیں۔

جاری کردہ ایک بیان میں، ای ڈی نے کہا کہ پرشانت تاشیتے بی ایم سی کے ان عہدیداروں میں شامل تھے جو 2021-22 میں کیرالہ میں گاد ہٹانے والی مشینوں کی منظوری کے لیے گئے تھے۔اس سفر کا اہتمام ایک ٹھیکیدار نے کیا تھا جو سلٹ پشرز اور کثیر مقصدی ایمفیبیئس پونٹون مشینوں کی خریداری سے وابستہ تھا۔ای ڈی کے مطابق ان مشینوں کی خریداری میں بڑی بے ضابطگیاں ہوئیں اور بی ایم سی کے عہدیداروں نے ٹھیکیداروں کو ناجائز فائدہ پہنچانے کے لیے اپنے عہدے کا غلط استعمال کیا۔ اس سے پہلے ای ڈی نے پرشانت رام گوڑے، بالی ووڈ اداکار ڈینو موریا، کیتن کدم اور جیش جوشی سے بھی پوچھ گچھ کی ہے۔

ایجنسی کے مطابق 2013 اور 2021 کے درمیان، ٹھیکیداروں نے جعلی دستاویزات اور من مانی شرائط کے ذریعے کروڑوں کا فراڈ کیا۔ ای ڈی نے چھ ٹھیکیداروں اور تاشیتے سے منسلک احاطے کی تلاشی کے دوران ڈیجیٹل آلات، جائیداد کے دستاویزات اور فکسڈ ڈپازٹ ریکارڈ بھی ضبط کرلیا ہے۔ تحقیقات میں بی ایم سی کے ایس ڈبلیو ڈی ڈپارٹمنٹ اور دیگر اہلکاروں کی ملی بھگت کا بھی انکشاف ہوا ہے۔

ای ڈی نے بی ایم سی کو 65 کروڑ روپے سے زیادہ کا نقصان پہنچانے کے لیے مذکورہ بالا افراد اور اداروں سمیت 13 افراد کے خلاف تحقیقات شروع کی تھی۔ تحقیقات اور تلاشی آپریشن کے دوران ٹھیکیداروں، بی ایم سی اور دیگر عہدیداروں کی ملی بھگت سے میٹھی ندی سے گاد ہٹانے کے کاموں میں بے قاعدگیوں کے اشارے ملے ہیں۔

قانون ساز اسمبلی کے مانسون اجلاس کے دوران صنعت کے وزیر ادے سامنت نے کہا تھا کہ میٹھی ندی سے گاد ہٹانے کے معاملے میں گھوٹالہ کا معاملہ بہت چیلنجنگ ہے۔ جس رفتار سے تفتیش جاری ہے اور لوگوں کے نام سامنے آرہے ہیں اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ بڑی مچھلیاں بھی اس میں پھنس جائیں گی۔ انہوں نے کہا تھا کہ بی ایم سی نے 2005 سے 2024 کے درمیان میٹھی ندی سے گاد ہٹانے پر 331.73 کروڑ روپے خرچ کیے ہیں۔ مٹھی ندی سے گاد ہٹانے کے معاملے میں خالی ڈمپر کی تصویر دکھا کر بل لیا گیا تھا۔

بتایا جاتا ہے کہ 2016 سے اب تک 16 لاکھ 70 ہزار میٹرک ٹن گاد ہٹائی جا چکی ہے لیکن لوگوں نے سوال اٹھایا ہے کہ یہ گاد کہاں گئی؟ اس معاملے کی تفتیش جاری ہے۔ میٹھی ندی کی صفائی کے اسکینڈل کی تحقیقات کرنے والی خصوصی تحقیقاتی ٹیم 2006 سے اب تک کیے گئے کام کی تحقیقات کرے گی۔

سادھوی پرگیہ و دیگر کیخلاف ریاستی سرکار فوراً ہائی کورٹ کا دروازہ کھٹکھٹائے

ہم آئین اور مساوات کی بالادستی چاہتے ہیں، این سی پی کے قومی جنرل سکریٹری سید جلال الدین کا مطالبہ، وزیر اعلیٰ سے جلد ملاقات ممکن

ممبئی: مہاراشٹر کے نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار کی قیادت والی این سی پی کے قومی جنرل سکریٹری اور اقلیتی شعبہ کے چیئرمین سید جلال الدین نے آج یہاں میڈیا کو جاری ایک بیان میں کہا کہ جس طرح ممبئی ٹرین بلاسٹ کیس میں باعزت بری ہوئے مسلم ملزمین کے خلاف فڑنویس کی قیادت والی سرکار نے سپریم کورٹ سے فیصلہ کو کالعدم قرار دینے کے لئے اپیل کی ہے ،اسی طرح امید ہے کہ مالیگاؤں بلاسٹ کیس میں بھی حکومت بری ہوئی سادھوی پرگیہ سنگھ ٹھاکر، کرنل پروہیت اور دیگر کے خلاف بھی ہائی کورٹ جائے گی اور عدالت عالیہ سے اپیل کرے گی کہ وہ فیصلہ کو کالعدم قرار دے۔ سید جلال الدین نے کہا کہ مرکزی حکومت کا ایجنڈہ ہے کہ سب کا ساتھ سب کا وکاس سب کا وشواس اور یہ تبھی زمین پر حقیقت میں نظر آئے گا جب اس معاملہ میں بھی ریاستی حکومت ہائی کورٹ جائے ورنہ لوگوں خاص کر اقلیتی طبقے میں قانون برتنے کے سوال پر دوہرے معیار اور امتیازی سلوک کا احساس جنم لے گا۔

مالیگاؤں بم بلاسٹ کے مہلوکین کے ورثا، متاثرین اور انصاف پسند سیکولر ذہن رکھنے والے لوگوں کو اس فیصلے سے دھچکا لگا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم دنیا کی سب سے بڑی جمہوریت ہیں۔ ہمارے یہاں شہری اپنی اپنی پسند کے مذاہب پر عمل کرتے ہیں اور بہت سے ایسے ہوتے ہیں جو کسی بھی مذہب پر عمل نہیں کرتے ہیں یعنی شہریوں کو مذہب کے معاملہ میں پوری آزادی ہے، لیکن حکومت کا کوئی مذہب نہیں ہوتا ہے اور حکومت کی یہ ذمہ داری ہوتی ہے کہ وہ سبھی شہریوں کے مذاہب کا احترام کرے اور کسی کو کسی کی توہین کی اجازت بالکل نہ دے اور مساوات و برابری کو یقینی بنائے اور اپنے کسی عمل سے کوئی ایسا پیغام نہ دے جس سے یہ میسیج جائے کہ حکومت کسی ایک مذہب کی موید ہے اور دوسرے مذہب والوں کی مخالف ہے یا ان کیساتھ بھید بھاؤ کر رہی ہے ، اس لئے مالیگاؤں بلاسٹ معاملہ میں ضروری ہے کہ فڑنویس سرکار عدالت عالیہ میں فیصلہ کو کالعدم قرار دینے کی عرضی فوری دائر کرے اور عدالت سے اپیل کرے کہ فیصلہ کو فوری طور پر نہ صرف سنا جائے بلکہ فیصلہ میں فوری طور سے روک لگائی جائے۔

انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کا کوئی مذہب نہیں ہوتا ہے، لیکن ایک معاملہ میں حکومت کی اتنی چستی اور دوسرے معاملہ میں سستی برتی گئی تو لوگوں کے دلوں میں دوہرے معیار کا احساس پیدا ہوگا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ اس معاملہ میں کانگریس پارٹی اور خاص کر اس کی ممبئی صدر و ایم پی ، ورشا گائیکواڑ کی رائے بھی اسی طرح سامنے آنی چاہئے جس طرح ممبئی ٹرین بلاسٹ معاملے میں سامنے آئی تھی۔ سید جلال الدین نے آگے کہا کہ ہم ریاستی سطح پر سرکار کا حصہ ہیں لیکن ہم ایک سیکولر جماعت ہیں اور دستور کی بالادستی پر یقین رکھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جلد ہی وہ اس سلسلہ میں وزیر اعلیٰ کو خط بھی لکھیں گے اور ملاقات بھی کریں گے۔

10 لاکھ روپے رشوت لیتے ہوئے کسٹم سپرنٹنڈنٹ گرفتار

ممبئی: سنٹرل بیورو آف انوسٹی گیشن (سی بی آئی) نے ایئر کارگو کمپلیکس، سہار، ممبئی میں تعینات ایک کسٹم سپرنٹنڈنٹ کو سامان کی کلیئرنس میں مدد کرنے کے لیے کسٹم ہاؤس ایجنٹ فرم سے 10.20 لاکھ روپے رشوت لینے کے الزام میں گرفتار کیا ہے، ایجنسی کے حکام نے اتوار کو بتایا۔ گرفتار افسر کی شناخت کرشن کمار کے طور پر ہوئی ہے، سپرنٹنڈنٹ آف کسٹمز، ایئر کارگو کمپلیکس، سہار، ممبئی میں تعینات ہے۔ ایجنسی کے ذرائع کے مطابق، سی بی آئی نے مذکورہ ملزمین اور دیگر نامعلوم سرکاری ملازمین اور نجی افراد کے خلاف ایک شکایت کی بنیاد پر مقدمہ درج کیا تھا کہ ملزم سرکاری ملازم سامان کی آسانی سے کلیئرنس کو یقینی بنانے کے لیے اس کی جانب سے اور اپنے سینئر افسران کی جانب سے 10 روپے فی کلو درآمدی سامان کے حساب سے رشوت مانگ رہا تھا۔

نوکری دلانے کا جھانسہ دیکر 6 لاکھ ٹھگی کرنے والا گرفتار

ممبئی: اوشیوارہ پولیس نے گوا کے ایک 23 سالہ شخص کو جوگیشوری کے ایک رہائشی سے 6.09 لاکھ روپے کی دھوکہ دہی کے الزام میں گرفتار کیا ہے جو کہ میسجنگ ایپ ٹیلی گرام پر فرضی نوکری کی پیشکش کی تھی۔ ملزم کی شناخت امن پرمار کے طور پر کی گئی ہے جو مدھیہ پردیش کے اندور کا رہنے والا ہے اور اسے مقامی پولیس کی مدد سے گزشتہ ہفتے گوا کے کالنگوٹ سے گرفتار کیا گیا تھا۔ اطلاع کے مطابق، پولیس نے متاثرہ شخص کا ذکر کیا ہے جو ایک 32 سالہ شخص ہے جو جوگیشوری میں ایک چپل فیکٹری میں بطور سپروائزر کام کرتا ہے۔

بی ایم سی کا 35 جدید اسموک ایگزاسٹرز خریدنے کا منصوبہ

ممبئی: ممبئی فائر بریگیڈ نے شہر کے تمام فائر اسٹیشنوں کو جدید ٹیکنالوجی سے لیس کرنے کی تیاری شروع کر دی ہے۔ اس منصوبے کے تحت، بی ایم سی جلد ہی 35 بیٹری سے چلنے والے جدید دھوئیں کے اخراج کے آلات خریدے گی جو خاص طور پر تہہ خانوں جیسے بند مقامات میں آتشزدگی کے دوران زہریلے دھوئیں کو نکالنے کے لیے بنائے گئے ہیں۔ گزشتہ کچھ برسوں میں ممبئی میں بلند عمارتوں، مالز اور ملٹی پلیکس میں ملٹی لیول پارکنگ کا رجحان عام ہو چکا ہے، لیکن آگ لگنے کی صورت میں یہ تہہ خانے خطرناک حد تک زہریلے دھوئیں سے بھر جاتے ہیں، جس سے آگ بجھانے والے اہلکاروں کی جانوں کو خطرہ لاحق ہو جاتا ہے۔

فائر بریگیڈ کے مطابق، ممبئی میں ہر سال تقریباً 17000 ہنگامی واقعات ہوتے ہیں جن میں سے قریب 5000 واقعات آتشزدگی کے ہوتے ہیں، جن میں سے اکثریت بجلی کی خرابیوں اور شارٹ سرکٹ سے جڑے ہوتے ہیں۔ فائر بریگیڈ کا کہنا ہے کہ ان واقعات میں سب سے بڑا چیلنج دھوئیں سے بھرے تہہ خانوں میں کارروائی کرنا ہوتا ہے، جہاں نہ صرف مرئیت متاثر ہوتی ہے بلکہ زہریلے دھوئیں سے فائر فائٹرز کی صحت بھی خطرے میں پڑ جاتی ہے۔

اس وقت فائر بریگیڈ کے پاس 2012 میں حاصل کردہ صرف 5 اسموک ایگزاسٹرز ہیں، جو اب اپنی مدت مکمل کر چکے ہیں اور تکنیکی طور پر پرانے تصور کیے جاتے ہیں۔

موجودہ آلات نہ صرف بھاری بھرکم ہیں بلکہ ان کے لیے بجلی کی بیرونی فراہمی بھی درکار ہوتی ہے، جس سے انہیں فوری تعیناتی کے لیے غیر موزوں بناتا ہے۔ اس کمی کو دور کرنے کے لیے بی ایم سی نے ہر فائر اسٹیشن کو ایک نیا، بیٹری سے چلنے والا، ہلکا پھلکا، ایرگونومک اور زاویہ ایڈجسٹ کرنے والا اسموک ایگزاسٹر دینے کا فیصلہ کیا ہے جو کہ دھوئیں کو نالیوں کے ذریعے باہر نکالے گا اور تہہ خانے کے ماحول کو صاف رکھے گا۔

فائر بریگیڈ حکام کا کہنا ہے کہ ہر نئے یونٹ کی قیمت تقریباً 1.69 لاکھ روپے ہوگی، جس سے کل لاگت 72.58 لاکھ روپے تک پہنچ جائے گی۔ اہلکاروں کے مطابق، یہ اقدام اس وقت اور بھی ضروری ہو گیا جب 29 اپریل کو باندرہ ویسٹ میں واقع لنک اسکوائر مال کے تہہ خانے میں آگ لگنے کے واقعے کے بعد معائنے میں یہ پایا گیا کہ بند تہہ خانے نے صورت حال کو مزید سنگین بنا دیا تھا۔ اس پس منظر میں ممبئی فائر بریگیڈ کا یہ نیا قدم نہ صرف وقت کی ضرورت ہے بلکہ شہریوں کی جان و مال کے تحفظ کے لیے اہم بھی ہے۔

بنکاک سے 14 کروڑ کی چرس کی اسمگلنگ، ایک گرفتار

ممبئی انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر سامان کی چیکنگ کے دوران منشیات کی برآمدگی پر کسٹم حکام کی کارروائی

ممبئی: ممبئی ہوائی اڈے کے کسٹم حکام نے ایک شخص کو گرفتار کیا ہے جو بنکاک سے ہائیڈروپونک چرس کی اسمگلنگ کے لیے آیا تھا، جس کی غیر قانونی مارکیٹ قیمت تقریباً 14.73 کروڑ روپے ہے۔ ملزم قومی سلامتی سے منسلک خفیہ سفارتی کھیپ کے طور پر کھیپ کو منتقل کر کے منشیات اسمگل کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔

ممنوعہ اشیاء کو وزارت خارجہ (ایم ای اے) کے نشانات والے لفافوں میں چھپایا گیا تھا اور اسے سرکاری ایم ای اے ٹیپ سے بند کیا گیا تھا۔ حکام نے اتوار کو بتایا کہ بیگ میں اقوام متحدہ کے دفتر برائے منشیات اور جرائم (یو این او ڈی سی) کی مختلف رپورٹس اور جعلی اعلیٰ ترین خفیہ مشن کی رپورٹس کی کاپیاں بھی تھیں، جنہیں مسافر کے لے جانے والے ٹرالی بیگ میں رکھا گیا تھا۔

کسٹم ذرائع کے مطابق، مخصوص انٹیلی جنس کی بنیاد پر اتوار کو ممبئی کے چھترپتی شیواجی مہاراج انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر کسٹم حکام نے بنکاک سے آنے والے ایک مسافر کو روکا۔ سامان کی چیکنگ کے دوران، کسٹم حکام نے 14.738 کلو گرام مشتبہ ہائیڈروپونک ویڈ (ماریجانا) برآمد کیا، جس کی غیر قانونی مارکیٹ قیمت تقریباً 14.738 کروڑ روپے ہے۔ مسافر ہائیڈروپونک ویڈ نامی نشہ آور چیز کو اسمگل کرنے کی کوشش کر رہا تھا کیونکہ وہ اس کھیپ کو قومی سلامتی سے متعلق خفیہ سفارتی کارگو ہونے کا دعویٰ کر رہا تھا۔ ممنوعہ اشیاء کو لفافوں میں چھپایا گیا تھا جس پر وزارت خارجہ (ایم ای اے) کے نشانات تھے۔ ایک کسٹم اہلکار نے بتایا کہ جعلی ٹاپ کنفیڈینشل مشن کی رپورٹیں بھی برآمد ہوئی ہیں، جو مسافر کے ذریعے لے جانے والے ٹرالی بیگ میں رکھی گئی تھیں۔

شہری نکسل کی طرح برتاؤ کرنے والوں کو گرفتار کیا جائے گا

خصوصی پبلک سیکورٹی بل پر مہاراشٹر کے وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس کا بیان

ممبئی: مہاراشٹر کے وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس نے واضح کیا ہے کہ اسپیشل پبلک سیکورٹی بل کا مقصد حکومت پر تنقید کرنے والوں کے خلاف کارروائی کرنا نہیں ہے لیکن انتباہ دیا ہے کہ شہری نکسلیوں کی طرح برتاؤ کرنے والوں کو اس کے تحت گرفتار کیا جائے گا۔

مہاراشٹر اسپیشل پبلک سیکورٹی بل، 2024، جو شہری نکسل ازم اور 'غیر فعال انتہا پسندی' پر مرکوز بائیں بازو کی انتہا پسند تنظیموں کی غیر قانونی سرگرمیوں کو روکنے کی کوشش کرتا ہے، ریاستی مقننہ کے حالیہ مانسون اجلاس کے دوران منظور کیا گیا تھا۔ اس بل میں سخت دفعات ہیں، جن میں قصوروار پائے جانے والوں کے لیے بھاری جرمانے اور سات سال تک کی قید کی سزا شامل ہے، جس پر سول سوسائٹی کے گروپوں اور اپوزیشن جماعتوں نے تنقید کی ہے جو اسے قومی سلامتی کے بہانے اختلاف رائے کو دبانے کے لیے ایک ہتھیار کے طور پر دیکھتے ہیں۔

ہفتہ کو ناگپور میں نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے فڑنویس نے کہا کہ یہ قانون مظاہرین یا حکومت پر تنقید کرنے والوں کے خلاف نہیں ہے۔

جب مہاراشٹر نونرمان سینا (ایم این ایس) کے سربراہ راج ٹھاکرے کے ذریعہ وزیر اعلیٰ کو نئے منظور شدہ قانون کے تحت اپنی پارٹی کے کارکنوں کو گرفتار کرنے کے چیلنج کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے کہا کہ اگر آپ شہری نکسل کی طرح کام کریں گے تو آپ کو گرفتار کر لیا جائے گا۔ راج ٹھاکرے کے اس الزام پر کہ وزیر اعلیٰ باہر سے آنے والے بچوں کو زبردستی ہندی نہیں، مراٹھی سکھانا چاہتے ہیں، فڑنویس نے کہا کہ مہاراشٹر میں مراٹھی لازمی ہے، لیکن اس کے ساتھ ایک اضافی ہندوستانی زبان بھی سیکھنی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ میں کسی بھی ہندوستانی زبان کے بجائے انگریزی کے لیے ریڈ کارپٹ رول کرنے کے خلاف ہوں۔

قرض واپس کرنے کے باوجود تصویر کو فحش بنا کر وائرل کردی

خاتون سے شکایت ملنے پر اوشیوارہ پولیس میں نامعلوم ملزمان کے خلاف ایف آئی آر درج، تفتیش جاری

ممبئی: آن لائن ایپ سے لیا گیا قرض واپس کرنے کے بعد بھی 25 سالہ خاتون کی ایڈیٹ شدہ عریاں تصاویر اس کے رشتہ داروں اور دوستوں کو بھیج دی گئیں۔ متاثرہ کی شکایت پر اوشیوارہ پولیس نے نامعلوم ملزمان کے خلاف ایف آئی آر درج کر کے تفتیش شروع کر دی ہے۔ پولیس کے مطابق متاثرہ جوگیشوری میں رہتی ہے۔ اس نے انسٹاگرام پر ایک اشتہار دیکھا جس میں ایک ایسی ایپ کے بارے میں بتایا گیا جو فوری نقد قرض فراہم کرتی ہے۔ اس نے 20 جولائی کو دوپہر 2.30 بجے اپنے فون پر مذکورہ لون ایپ ڈاؤن لوڈ کی۔ اس کے بعد اس نے چھ دنوں کے لیے 2000 روپے کے قرض کے لیے درخواست دی۔ اطلاع کے مطابق ایپ پر اس کے بینک اکاؤنٹ نمبر سمیت ذاتی معلومات اپ لوڈ کیں۔ اس کے علاوہ، آدھار کارڈ کی ایک کاپی اپ لوڈ کی۔ شکایت کے مطابق اس کے کچھ ہی دیر بعد خاتون کے بینک اکاؤنٹ میں 1300 روپے قرض کے طور پر جمع کرائے گئے۔ چھ دن گزرنے کے بعد، عورت کو ایک میسج موصول ہوا، جس میں اس سے قرض ادا کرنے کو کہا گیا۔ اس نے جواب دیا کہ اس وقت اس کے پاس پیسے نہیں ہیں۔ اسے کچھ دن درکار تھے لیکن پیغام بھیجنے والے شخص نے اسے فوری طور پر ادائیگی کرنے کو کہا اور دھمکی دی کہ اگر اس نے ایسا نہیں کیا تو اس کی تصاویر سوشل میڈیا پر گردش کر دی جائیں گی۔ خاتون کا دعویٰ ہے کہ اس پیغام کو پڑھ کر وہ خوفزدہ ہو گئی۔ اسے 31 جولائی کو ایک کیو آر کوڈ ملا۔ اس نے اسی دن کیو آر کوڈ کے ذریعے 2000 روپے کی ادائیگی کی۔ لیکن اسی دن شام 7 بجے کے قریب خاتون کی خالہ کو نامعلوم نمبر سے اس کی برہنہ تصویریں موصول ہوئیں۔ اس کے بعد ان کے ایک مرد دوست کو بھی ایسی ہی تصاویر موصول ہوئیں۔ اس سے خاتون خوفزدہ ہو گئی اور اس نے اپنے والد کو اس بارے میں بتایا جس کے بعد دونوں نے اوشیوارہ پولیس سے رجوع کیا۔

پنویل میں ایم این ایس کارکنوں کی غنڈہ گردی

راج ٹھاکرے کے بیان کے بعد کارکنان مشتعل، ڈانس بار میں توڑ پھوڑ کے الزام میں 8 کے خلاف مقدمہ

پنویل: نئی ممبئی کے پنویل میں مہاراشٹر نونرمان سینا (ایم این ایس) کے کارکنوں نے ایک ڈانس بار میں توڑ پھوڑ کی۔ یہ واقعہ ایم این ایس سربراہ راج ٹھاکرے کے ایک بیان کے بعد ہوا ہے۔ انہوں نے رائے گڑھ ضلع میں ڈانس بار کی بڑھتی ہوئی تعداد پر ناراضگی ظاہر کی تھی۔ انہوں نے کہا تھا کہ چھترپتی شیواجی مہاراج کی راجدھانی میں اتنے ڈانس بار ہونا درست نہیں ہے۔ ہفتہ کی رات پیش آنے والے اس واقعہ میں کارکنوں نے لاٹھیوں سے بار میں توڑ پھوڑ کی۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ بار دیر رات گئے تک کھلا رہتا ہے۔ پنویل تعلقہ پولیس نے نائٹ رائڈرس نامی ڈانس بار پر حملے کے بعد ہنگامہ آرائی کے الزام میں ایم این ایس کے 8 کارکنوں کے خلاف مقدمہ درج کیا ہے۔

ہفتہ کی رات تقریباً 12 بجے ایم این ایس کارکنوں نے پنویل میں نائٹ رائڈر بار پر حملہ کیا۔ معلوم ہوا کہ ممبئی-پونے ایکسپریس وے سے تھوڑے فاصلے پر واقع یہ بار رات گئے تک کھلا رہتا تھا۔ اس کے بعد لاٹھیوں سے لیس ایم این ایس کے ناراض کارکن وہاں پہنچ گئے اور بار میں توڑ پھوڑ کی۔

عیاں رہے کہ مہاراشٹر نونرمان سینا کے صدر راج ٹھاکرے نے ہفتہ کو رائے گڑھ میں ڈانس بار کی بڑھتی ہوئی تعداد پر سخت تنقید کی۔ راج ٹھاکرے شیتکاری کامگار پارٹی کے سالانہ تہوار سے خطاب کر رہے تھے۔ رائے گڑھ چھترپتی شیواجی مہاراج کا دارالحکومت ہے۔ اس ضلع کا نام اس قلعے کے نام پر رکھا گیا جہاں سے مہاراجہ حکومت کرتے تھے۔ ایسے میں راج ٹھاکرے نے میٹنگ میں کہا تھا کہ رائے گڑھ ضلع جو چھترپتی شیواجی کے مقدس لمس سے متبرک ہے، میں سب سے زیادہ ڈانس بار ہیں۔

راج ٹھاکرے نے مزید کہا کہ جب آپ کو لگتا ہے کہ آپ کے اقدامات سے مہاراشٹر کو نقصان پہنچ رہا ہے تو ہوش میں آ جائیں۔ اپنے کان اور آنکھیں بند نہ کریں۔ ہمارے اردگرد جو کچھ ہو رہا ہے اس پر توجہ دیں ورنہ بعد میں پچھتاوے سے سر پیٹنا پڑے گا۔ تاہم راج ٹھاکرے کی تقریر کا اثر چند ہی گھنٹوں میں نظر آنے لگا، جب دیر رات پنویل میں حامیوں نے ڈانس بار پر حملہ کر دیا۔

پابندی کے باوجود کبوتروں کو کھانا کھلانے کا سلسلہ جاری

ممبئی: بامبے ہائی کورٹ کے غیر قانونی کبوتر خانے کے مقامات کو روکنے کے لیے واضح ہدایات کے باوجود، جوگیشوری ایسٹ اسٹیشن روڈ پر واقع کبوتر خانہ اب بھی کام کر رہا ہے، جس سے شہری انتظامیہ کے لیے سنگین خدشات بڑھ رہے ہیں۔ سوشل میڈیا صارف جگناتھن رامیر نے ایکس پر مسئلہ اٹھایا اور نشاندہی کی کہ جوگیشوری ایسٹ اسٹیشن روڈ کبوتر خانہ میں آج صبح تک کبوتروں کو کھانا کھلانا جاری ہے۔ انہوں نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ عدالت کی طرف سے جاری کردہ پابندی کو نافذ کرنے کے لیے کوئی پولیس اہلکار یا بی ایم سی کی جانب سے مقرر کردہ کوئی کلین اپ مارشل موقع پر موجود نہیں تھا۔ انہوں نے بی ایم سی کے کے/ای وارڈ سمیت متعلقہ حکام کو ٹیگ کرتے ہوئے لکھا کہ عدالتی حکم کے بعد بھی، جوگیشوری ایسٹ اسٹیشن روڈ کبوتر خانہ ابھی تک بند نہیں ہوا ہے۔ آس پاس کوئی پولیس یا کلین اپ مارشل نہیں ہے۔ براہ کرم اسے دادر کبوتر خانہ کی طرح مستقل طور پر بند کرنے کے لیے فوری کارروائی کرنا چاہیے۔

Anjuman-I-Islam's
M. H. SABOO SIDDIK POLYTECHNIC
D.T.E. CODE 3026
(Government of Maharashtra Aided Institution)
Approved by A.I.C.T.E. New Delhi, D. T. E. (M.S.) & Affiliated to M.S.B.T.E.
8, Saboo Siddik Polytechnic Road, Byculla, Mumbai - 400008. Tel: (O) 2308 4881 / 82
Email: principal@mhssp.ac.in Website: www.mhssp.ac.in

ADMISSION NOTIFICATION 2025-26

POST SSC & DIRECT SECOND YEAR DIPLOMA COURSES IN ENGINEERING

Applications are invited for admission to First Year & Direct Second Year Diploma (Aided & Un-Aided) Courses **Against Vacant Seats for CAP & NON CAP** if any and for 20% **Institute Level Quota** (for First Year Full Time Dilpoma Un-Aided Courses only).

Sr. No.	Courses	Aided / Un-Aided	Intake Capacity	Institute Level Quota 20%
1	CIVIL ENGINEERING (CE)	Aided	60	-
2	MECHANICAL ENGINEERING (ME)	Aided	60	-
3	ELECTRICAL ENGINEERING (EE)	Aided	60	-
4	COMPUTER ENGINEERING (CO)	Aided	60	-
5	MECHANICAL ENGINEERING (ME)	Un-Aided	60	12
6	ELECTRONICS & TELECOMM. ENGG. (EJ)	Un-Aided	60	12
7	INFORMATION TECHNOLOGY (IF)	Un-Aided	60	12
8	COMPUTER ENGINEERING (CO)	Un-Aided	60	12
9	ARTIFICIAL INTELLIGENCE & MACHINE LEARNING (AN)	Un-Aided	60	12
10	CIVIL ENGINEERING (WORKING PROFESSIONAL - DSD)*	Un-Aided	30	06
11	MECHANICAL ENGINEERING (WORKING PROFESSIONAL - DSD)*	Un-Aided	30	06
12	ELECTRICAL ENGINEERING (WORKING PROFESSIONAL - DSD)*	Un-Aided	30	06
13	INTERIOR DESIGNING & DECORATION (IDD)	Un-Aided	80	16

Note:-
1. Only those candidates who have filled, verified & confirmed documents at facilitation Centers shall be eligible for admission for all types of seats / quota (except IDD).
2. Candidates are required to fill Registration Form at our Institute for against CAP/ 20% Institute Level Quota. Last date for sale & acceptance of application form will be **05th August, 2025,** (1st Year Diploma) & **07th August, 2025** (Direct 2nd Year Diploma).
3. Refer the admission schedule & notification for First Year and Direct Second Year & Working Professional on DTE / Institute Website **www.dte.maharashtra.gov.in / www.mhssp.ac.in**
4. Interior Designing & Decoration (IDD) Non-AICTE Course, admissions are OFFLINE and have to be applied at Institute only up to **07th August, 2025.**
5. All admission and eligibility will be as per the rules / norms of DTE.

Dr. Zahir I. Kazi
(Padma Awardee 2024) Hon. President Anjuman-I-Islam

معمولی جھگڑے کے بعد دسویں کے طالب علم کی موت

ناسک: ناسک کے ست پور علاقے میں ہفتہ کی رات دیر گئے ایک نجی کوچنگ کلاس کے باہر معمولی نوعیت کے جھگڑے کے بعد دسویں جماعت کے ایک طالب علم کی موت واقع ہوگئی، جس کے نتیجے میں پورے علاقے میں اضطراب کی فضا پیدا ہوگئی ہے۔ پولیس نے اتوار، 3 اگست کو اطلاع دیتے ہوئے بتایا کہ اس واقعہ کے سلسلے میں حادثاتی موت کا مقدمہ درج کر کے معاملے کی باریکی سے تفتیش کی جا رہی ہے۔ متوفی کی شناخت ست پور کے اشوک نگر میں رہنے والے 16 سالہ یشراج توکارام گنگوردے کے طور پر کی گئی ہے، جو دسویں جماعت میں زیر تعلیم تھا اور اشوک نگر کے ہیر گارڈن کے قریب ایک پرائیویٹ ٹیوشن کلاس میں شرکت کرتا تھا۔ پولیس کے مطابق واقعہ اس وقت پیش آیا جب شام کو ٹیوشن ختم ہونے کے بعد یشراج اپنے چند ساتھیوں کے ساتھ بات چیت کر رہا تھا۔ عینی شاہدین نے بتایا کہ معمولی بحث کے دوران اچانک یشراج کی طبیعت بگڑ گئی اور وہ بے ہوش ہو کر زمین پر گر پڑا۔ اس کے ٹیچرز نے فوراً اسے نزدیکی ضلع سرکاری اسپتال منتقل کیا، جہاں ڈاکٹروں نے طبی معائنے کے بعد رات گئے اسے مردہ قرار دے دیا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ یشراج کی موت کی اصل وجہ پوسٹ مارٹم رپورٹ سامنے آنے کے بعد ہی واضح ہو سکے گی، جس کے بعد مزید کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

ہاسٹل اسکیم میں داخلے کے لیے درخواست دینے کی تاریخ میں توسیع

ناندیڑ: ناندیڑ میں موجود سرکاری ہاسٹل اسکیم کے تحت داخلے کے لیے درخواست دینے کی آخری تاریخ میں توسیع کر دی گئی ہے، جس سے ان طلباء کو سہولت ملے گی جو خانہ بدوش قبائل اور خصوصی پسماندہ طبقات سے تعلق رکھتے ہیں اور اعلیٰ تعلیم کے خواہشمند ہیں۔ یہ ہاسٹل اسکیم دیگر پسماندہ بہوجن بہبود محکمہ کے تحت نافذ کی گئی ہے، جس کے ذریعے داخل شدہ طلبہ کو قیام، طعام اور تعلیمی مواد کے لیے مالی امداد براہ راست ان کے آدھار سے منسلک بینک کھاتوں میں منتقل کی جاتی ہے تاکہ انہیں تعلیمی اخراجات میں کسی دشواری کا سامنا نہ ہو۔ مذکورہ سہولت ان غیر پیشہ ورانہ کورسز کے لیے دستیاب ہے جن میں فرسٹ ایئر میں داخلہ لیا گیا ہو، جیسے بی اے، بی کام، بی ایس سی، ایم اے یا ایم ایس سی۔ ایسے طلباء جو ضلع ناندیڑ میں اعلیٰ تعلیم حاصل کر رہے ہوں، ان کے لیے یہ موقع خاص اہمیت رکھتا ہے۔ اس تعلق سے وضاحت کیا گیا ہے کہ درخواست دینے کی آخری تاریخ 17 اگست 2025 مقرر کی گئی ہے۔

کسی مراٹھی شخص کی قبر پر صنعت نہیں لگائی جاسکتی

راج ٹھاکرے نے ایک بار پھر مراٹھی بمقابلہ باہری کا مسئلہ اٹھایا

ایم این ایس سربراہ نے مہاراشٹر کے لوگوں سے اپیل کی کہ اگر کوئی زمین خریدنے آئے تو اسے اپنی زمین نہ بیچیں بلکہ ان سے کہیں کہ ہمیں کمپنی میں حصہ دیا جائے

نئی ممبئی: مہاراشٹر میں مراٹھی بمقابلہ بیرونی تنازع رکنے کا نام نہیں لے رہا ہے۔ اب ایک بار پھر مہاراشٹر نونرمان سینا (ایم این ایس) کے سربراہ راج ٹھاکرے نے باہری اور مراٹھی کے معاملے پر بڑا بیان دیا ہے۔ انہوں نے ایک پروگرام کے دوران کہا کہ کوئی باہر والا گجرات میں زمین نہیں خرید سکتا، لیکن کوئی بھی مہاراشٹر آ کر کہیں سے بھی زمین خرید سکتا ہے اور انڈسٹری شروع کر سکتا ہے۔ راج ٹھاکرے نے لوگوں سے اپیل کرتے ہوئے کہا کہ اب سے اگر کوئی زمین خریدنے آئے تو اپنی زمین نہ بیچیں۔ بلکہ ان سے کہو کہ ہمیں کمپنی میں حصہ دیں اور مراٹھی لوگوں کو ملازمت دیں۔

اس موقع پر راج ٹھاکرے نے کہا کہ مجھے معلوم ہوا ہے کہ مہاراشٹر حکومت سرکاری خرچ پر گجراتی ساہتیہ سمیلن منعقد کرنے جا رہی ہے۔ حکومت نے یہ جان بوجھ کر کیا ہے تاکہ ہم اس پر ردعمل ظاہر کریں اور حکومت کو سیاست کرنے کا موقع ملے۔ اب ہم حکومت سے متاثر نہیں ہوں گے، لیکن جب ہمیں لگے گا کہ حکومت مہاراشٹر کو تباہ کرنے کے لیے اقدامات کر رہی ہے، تو ہم اپنی آواز ضرور اٹھائیں گے۔ آپ سب چوکنا رہیں اور حکومت کیا کر رہی ہے اس پر گہری نظر رکھیں۔ ٹھاکرے نے چیلنج کیا کہ اگر آپ نئے قانون کے تحت کسی پروجیکٹ کے خلاف بولنے پر کسی کو شہری نکسل کہتے ہیں تو اسے گرفتار کر لیں۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ کسی مراٹھی کی قبر پر صنعتیں نہیں لگائی جائیں گی۔ صنعتوں کو مراٹھی کے وقار کے مطابق لانا ہو گا۔ چھترپتی کی راجدھانی میں ڈانس بار کھلنے سے زیادہ شرمناک بات کیا ہو سکتی ہے؟ بند ڈانس بار کیسے کھلے رہ سکتے ہیں؟

ایم این ایس سربراہ نے کہا کہ ہم پر ہندی-مراٹھی مسئلہ اٹھا کر باہر کے لوگوں کو ہراساں کرنے کا الزام لگایا جاتا ہے، لیکن بہاری لوگوں کو گجرات سے دو بار بھگا دیا گیا۔ وہاں جس شخص نے بہاریوں کے خلاف تحریک چلائی اور انہیں مار کر ریاست سے باہر پھینک دیا، اسے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) پارٹی میں لے جا کر ایم ایل اے بنایا گیا۔ آپ اپنی ریاست کو ٹھیک رکھ رہے ہیں اور اگر دوسری ریاستیں اپنی زبان اور ثقافت کو بچانے کی بات کرتی ہیں تو آپ انہیں بدنام کرتے ہیں۔

ایم این ایس کے سربراہ راج ٹھاکرے نے کہا کہ ہمارے وزیر اعلیٰ سوچتے ہیں کہ مہاراشٹر کے بچے ہندی کیسے سیکھیں گے؟ لیکن وہ باہر سے مہاراشٹر آنے والوں کو مراٹھی سکھانے کی کوشش نہیں کرتے۔ راج ٹھاکرے نے کہا کہ ملک کے وزیر اعظم اور وزیر داخلہ گجراتی ہیں۔ مہاراشٹر کے کئی پروجیکٹ گجرات لے جایا گیا۔ وزیر داخلہ ایک انٹرویو میں کہتے ہیں کہ میں ہندی بولنے والا نہیں ہوں۔ میں گجراتی ہوں۔ البتہ زبان، ریاست کی بات کریں تو معاملہ تنگ ہو جاتا ہے۔ گجرات میں ہندی زبان لازمی نہیں ہے۔ پھر ہندی مہاراشٹر میں ہی کیوں؟

یرغمالیوں کے اہل خانہ کا تل ابیب میں احتجاجی مظاہرہ

قیدیوں کی رہائی کے لیے معاہدے کا مطالبہ، مقامی اخبار کے مطابق حالیہ ہفتوں میں مظاہرین کی یہ تعداد سب سے زیادہ رہی

یروشلم، 3 اگست (یو این آئی) اسرائیل کے تل ابیب میں امریکی ایلچی اسٹیوٹ کوف کے دورے کے دوران ہفتے کے روز یرغمال کیے گئے لوگوں کے کنبوں نے احتجاجی مظاہرہ کیا۔ مظاہرین ”ہوسٹیج اسکوائر“ پر جمع ہوئے اور اسرائیلی حکومت پر زور دیا کہ وہ جنگ بندی کے معاہدے پر دستخط کرے، تاکہ غزہ میں حماس اور دیگر عسکریت پسند گروپوں کے ذریعہ یرغمال کیے گئے افراد کی واپسی ممکن ہو سکے گی۔

یہ مظاہرے اس ہفتے کے شروع میں حماس اور فلسطینی اسلامی جہاد کی جانب سے نئی ویڈیوز جاری کیے جانے کے بعد سامنے آئے ہیں، جن میں اسرائیلی یرغمال ایویاتر ڈیوڈ اور روم براسلاکی کو تشویشناک حالت میں دکھایا گیا ہے۔

مظاہرین گروپ میں سے ایک یرغمالی اور لاپتہ خاندانوں کے فورم نے اسرائیلی اور امریکی حکومتوں سے مطالبہ کیا کہ وہ ”اس ڈراؤنے خواب کو روکیں اور انہیں قید سے نکال کر وطن واپس لائیں“۔

مغربی ایشیا کے لیے امریکہ کے خصوصی ایلچی وٹ کوف نے احتجاج کے درمیان چوک کا دورہ کیا۔ انہوں نے یرغمالیوں کے اہل خانہ سے بات کی اور تمام یرغمالیوں کو ایک ساتھ رہا کرنے کے لیے مذاکرات میں تبدیلی کی ضرورت پر زور دیا۔ یرغمالیوں کے فورم کے مطابق، وٹ کوف نے خاندانوں کو یقین دلایا کہ امریکہ آپ کے بچوں کو گھر لائے گا۔

واضح رہے کہ 7 اکتوبر 2023 کو غزہ پر اسرائیل کے حملے کے بعد سے اب تک 60 ہزار سے زائد افراد ہلاک اور 1,48,000 سے زائد زخمی ہو چکے ہیں۔ غزہ میں موجود صحت افسران نے ہفتے کے روز بتایا کہ 93 بچوں سمیت مجموعی طور پر 169 افراد غذائی قلت اور تغذیے کی کمی کے سبب ہلاک ہو چکے ہیں۔

محمود عباس کے بیانات مسترد، مزاحمت کو ختم کرنے کی ہر سازش ناکام بنائیں گے: فلسطینی قومی اتحاد

غزہ: فلسطینی قوتوں کی مرکزی قیادت نے فلسطینی اتھارٹی کے سربراہ محمود عباس کی حالیہ انتخابی بیانات کو سختی سے مسترد کرتے ہوئے انہیں ”اخراجی“ اور ”ناکام سیاسی ایجنڈے کو مسلط کرنے کی کوشش“ قرار دیا ہے۔ ان بیانات میں محمود عباس نے کہا تھا کہ آئندہ قومی کونسل کے انتخابات میں صرف وہی افراد اور جماعتیں حصہ لے سکیں گی جو تنظیم آزادی فلسطین (پی ایل او) کے پروگرام، اس کی بین الاقوامی وابستگیوں اور ”ایک آئینی اسلحے“ کی پالیسی کو تسلیم کریں گی۔ انہوں نے ایک غیر مسلح فلسطینی ریاست کے قیام کی حمایت کا اعلان بھی کیا، جس میں غزہ کی پٹی بھی شامل ہے، جیسا کہ نیویارک میں منعقدہ بین الاقوامی کانفرنس اور عرب امن منصوبے میں ذکر کیا گیا۔ فلسطینی قومی اتحاد نے ہفتے کے روز جاری کردہ ایک بیان میں ان بیانات کو فلسطینی قوم کے خلاف ”نئی سازش“ قرار دیتے ہوئے کہا کہ ایسے انتخابات جن میں مزاحمتی قوتوں کو باہر رکھا جائے، فلسطینی فیصلوں کو تنہا طور پر کنٹرول کرنے کی کوشش ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ ”بین الاقوامی قانونی حیثیت“ اور ”پی ایل او کے پروگرام“ کو بنیاد بنا کر مزاحمتی دھڑوں کو انتخابات سے باہر نکالنا نہ صرف غیر جمہوری ہے بلکہ یہ مزاحمت کے خلاف ایک اور حملہ ہے۔ اتحاد کا کہنا تھا کہ محمود عباس کی طرف سے ایسے انتخابات کی دعوت دینا، جو تمام فلسطینی دھڑوں کو شامل نہ کرے اور ایک ناکام سیاسی ایجنڈے کو مسلط کرے، درحقیقت قومی وحدت کو توڑنے اور قاہرہ، الجزائر، ماسکو اور بیجنگ میں طے پانے والی مفاہمتی کوششوں کو ناکام بنانے کے مترادف ہے۔ فلسطینی قومی اتحاد نے اس موقف کو کہ ایک غیر مسلح فلسطینی ریاست قائم کی جائے، کھلی طور پر فلسطینی مزاحمت کو غیر مسلح کرنے کا اعلان قرار دیا۔ یہ اقدام ان کے بہ قول نہ صرف فلسطینیوں کو دفاع سے محروم کرنے کی سازش ہے بلکہ یہ قابض اسرائیل کو مفت میں فائدہ پہنچانے کے مترادف ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایسی ریاست خودمختار نہیں بلکہ قابض کے سائے میں قائم ایک خودمختار نما نوآبادی ہوگی۔ قومی کونسل کے حوالے سے اتحاد نے زور دیا کہ یہ ادارہ تمام فلسطینیوں کی نمائندگی کرتا ہے، لہٰذا کسی کو یہ حق حاصل نہیں کہ وہ اس کا ڈھانچہ تنہا متعین کرے یا اسے کسی مخصوص سیاسی دھڑے تک محدود کرے۔ اتحاد نے قومی کونسل کو ازسرِنو تشکیل دینے، اسے فعال بنانے اور تمام فلسطینی قوتوں کی شمولیت کے ساتھ اس کے کردار کو بحال کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ اتحاد نے اس بات کو دہرایا کہ مزاحمت ایک جائز حق ہے جسے تمام بین الاقوامی قوانین اور اصول تسلیم کرتے ہیں اور مزاحمت کا اسلحہ ہی فلسطینی عوام اور ان کے حقوق کا پہلا دفاعی حصار ہے۔ کسی کو بھی فلسطینیوں سے یہ حق چھیننے کی اجازت نہیں دی جا سکتی۔ آخر میں قومی اتحاد نے فلسطینی عوام، مزاحمتی جماعتوں اور قومی قوتوں سے اپیل کی کہ وہ ان ”نمائشی انتخابات“ اور ”تقسیم در تقسیم کی راہوں“ کو رد کریں جو فلسطینی تحریک کو ایک کمزور، بے اختیار اور بے وقار انتظامیہ میں بدلنے کی کوشش ہے۔ اتحاد نے زور دیا کہ یہ وقت قومی وحدت، مزاحمت اور اصولوں پر ثابت قدمی کا ہے تاکہ فلسطینی نصب العین کو بچایا جا سکے۔

غزہ میں قحط اور انروا کا بائیکاٹ ایک سوچا سمجھا سیاسی حملہ ہے: لازارینی

نیویارک: اقوام متحدہ کی ریلیف ایجنسی برائے فلسطینی پناہ گزین (انروا) کے کمشنر جنرل فلپ لازارینی نے کہا ہے کہ غزہ کی پٹی میں قحط اور انسانی بحران دراصل قابض اسرائیل کی ایک منظم سازش ہے، جس کا مقصد اقوام متحدہ کے اداروں کو ختم کر کے ایک سیاسی مفادات پر مبنی متبادل نظام، یعنی نام نہاد ”غزہ ہیومینیٹرین فاؤنڈیشن“ کو مسلط کرنا ہے۔ لازارینی نے ان خیالات کا اظہار سوشل میڈیا پلیٹ فارم ”ایکس“ پر جاری ایک بیان میں کیا، جس میں انہوں نے غزہ کے خلاف جاری قابض اسرائیلی بھوک کی جنگ پر روشنی ڈالی۔ ان کا کہنا تھا کہ پچھلے پانچ ماہ سے قابض اسرائیل نے انروا کو غزہ میں کسی بھی قسم کی انسانی امداد پہنچانے سے روک رکھا ہے، جس کے باعث صورتحال نہایت تشویشناک ہو چکی ہے۔ انہوں نے دوٹوک الفاظ میں کہا کہ ”انروا کو کمزور اور بے اثر بنانا دراصل فلسطینی عوام کو اجتماعی طور پر سزا دینے کا ایک دانستہ طریقہ ہے۔ یہ الزام کہ انروا کی امداد مسلح گروہوں تک پہنچتی ہے، ایک محض بہانہ ہے جس کا مقصد غزہ کے باسیوں کو ان کے جینے کے حق سے محروم کرنا ہے“ ”تحقیقی رپورٹس اور زمینی حقائق اس بات کی گواہی دے رہے ہیں کہ غزہ میں بھوک روز بروز شدت اختیار کر رہی ہے۔ بین الاقوامی تنظیمیں مکمل طور پر بے بس ہیں، وہ نہ بچوں کے لیے غذائی سپلیمنٹ پہنچا پا رہی ہیں، نہ ادویات، نہ خوراک۔ قابض اسرائیل کی طرف سے مسلط کردہ رکاوٹوں نے ہزاروں فلسطینیوں کی جان خطرے میں ڈال دی ہے۔ ہفتے کے روز فلسطین کی وزارت صحت نے اعلان کیا ہے کہ سات اکتوبر سنہ 2023ء سے جاری اسرائیلی قحط کی پالیسی کے نتیجے میں شہید ہونے والوں کی تعداد 169 ہو چکی ہے، جن میں 93 معصوم بچے شامل ہیں۔ صرف پچھلے 24 گھنٹوں میں مزید 7 افراد قحط کے باعث دم توڑ چکے ہیں۔ قابض اسرائیل نے امریکہ کی مکمل پشت پناہی کے ساتھ 27 مئی کو ایک نئی امدادی اسکیم نافذ کی تھی، جس کے تحت غزہ کے جنوبی اور وسطی علاقوں میں صرف 4 مقامات پر امداد تقسیم کی جا رہی ہے، وہ بھی نام نہاد ”غزہ ہیومینیٹرین فاؤنڈیشن“ کے ذریعے۔ یہ نظام مقامی فلسطینی انتظام کو نظر انداز کر کے قابض کی منشا کے مطابق چلایا جا رہا ہے۔

”اپنی قبر خود کھود رہا ہوں“ غزہ میں جنگ قیدی بنائے گئے اسرائیلی فوجی کا پیغام

غزہ: غزہ پر قابض اسرائیلی محاصرے اور صہیونی درندگی کی وجہ سے بھوک اور محرومی کے کرب میں مبتلا ایک اسرائیلی قیدی فوجی کی ویڈیو نے دنیا کے ضمیر کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا۔ القسام بریگیڈز نے ہفتے کے روز وہ لرزہ خیز مناظر جاری کیے ہیں، جن میں قابض اسرائیلی فوجی ”آفیطار داوید“ اپنی بھوک، کمزوری اور مایوسی کی روزمرہ داستان قلم بند کرتے دکھائی دیتا ہے۔ یہ دل دہلا دینے والے مناظر ایک تنگ اور تاریک سرنگ میں فلمائے گئے ہیں، جہاں آفیطار داوید ایک زمین پر بچھے چٹائی نما بستر پر بیٹھا ہے اور دیوار پر چسپاں چند کاغذوں پر اپنے کرب بھرے دنوں کا حساب لکھ رہا ہے۔ ویڈیو کے آغاز میں وہ 27 جولائی بہ روز اتوار کی تاریخ لکھتے ہوئے اپنے کرب کا بیان شروع کرتا ہے۔

اسرائیلی قیدی نے بنجمن نیتن یاہو کو براہ راست مخاطب کرتے ہوئے اسے اپنے اور دیگر اسرائیلی قیدیوں کو یکسر فراموش کر دینے کا ذمے دار قرار دیا۔ اس کا کہنا تھا کہ نیتن یاہو کی جانب سے جنگ بندی معاہدے سے انکار دراصل ان قیدیوں کو موت کے منہ میں دھکیلنے کے مترادف ہے۔ اس نے کہا کہ ”تم بہ طور وزیراعظم میرے اور باقی قیدیوں کے ذمہ دار ہو، مگر تم نے ہمیں چھوڑ دیا“۔ یہ قیدی کی پکار تھی، جو قابض ریاست کی اندرونی ٹوٹ پھوٹ اور بے حسی کا عکاس ہے۔

ویڈیو میں آفیطار داوید کا کمزور، لاغر اور بیمار جسم، لرزتی آواز کے ساتھ کیمرے سے اس کی گفتگو، اس کی فاقہ کشی اور اضطراب کی غماز ہے۔ وہ کہتا ہے کہ ”مجھے نہیں معلوم میں کیا کھاؤں گا، میں کئی دنوں سے بھوکا ہوں، پینے کے لیے بھی بمشکل پانی میسر ہے، صرف تھوڑا سا دال اور لوبیا ملا ہے“۔ اس کے بعد وہ کیمرے کی طرف رخ کر کے کہتا ہے: ”مجھے دیکھو، میں کتنا کمزور ہو چکا ہوں، یہ کوئی فسانہ نہیں، یہ حقیقت ہے“۔

وہ درد میں ڈوبے لہجے میں مزید کہتا ہے کہ ”گوشت ہے، نہ چکن، نہ مچھلی، کچھ بھی نہیں، میرا جسم ختم ہو رہا ہے“۔ ویڈیو کے دوران کچھ پُرانے مناظر بھی شامل کیے گئے، جن میں دیگر قیدی کھانا کھاتے ہوئے دکھائی دیتے ہیں۔ وہ مسکرا رہے ہیں، کیمرے کو شکریہ ادا کر رہے ہیں اور ان مناظر سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ اس وقت صورت حال کسی حد تک مختلف تھی۔

آفیطار داوید اپنے ہاتھ سے بنائے گئے ایک جدول میں دکھاتا ہے کہ جولائی کے مہینے میں اس نے کن کن دنوں میں کچھ کھایا اور کن دنوں میں مکمل طور پر بھوکا رہا۔ کہیں صرف دال، کہیں صرف پھلیاں اور کہیں کچھ بھی نہیں۔

ایک منظر میں وہ ایک ڈبہ اٹھائے دکھائی دیتا ہے جس میں کچھ محفوظ پھل ہیں۔ وہ کہتا ہے ”یہ دو دن کا راشن ہے، صرف زندہ رہنے کے لیے“۔ اس کا بیان غزہ کے محاصرے اور قابض اسرائیل کی جانب سے مسلط کی گئی دانستہ فاقہ کشی کی پالیسی کی گہرائی کو آشکار کرتا ہے۔

پھر ویڈیو کا سب سے اندوہناک لمحہ آتا ہے جب آفیطار زمین کھودنے والی ایک چھوٹی سی کدال سے سرنگ کی مٹی کھودتا ہے۔ وہ خاموشی سے اپنے ہاتھوں سے اپنی قبر کھود رہا ہے۔ وہ شکستہ آواز میں کہتا ہے ”وقت ختم ہو رہا ہے، میں دن بہ دن کمزور ہوتا جا رہا ہوں، شاید میں بچ نہ سکوں“ پھر وہ اپنے عوام کو مخاطب کر کے اپیل کرتا ہے: ”تم ہی ہو جو یہ سب روک سکتے ہو، تاکہ میں گھر واپس جا سکوں، اپنے بستر پر اپنی ماں کے ساتھ سو سکوں“۔

القسام بریگیڈز نے اس ویڈیو کے اختتام پر ایک فیصلہ کن پیغام تین زبانوں عربی، عبرانی اور انگریزی میں دیا کہ ”وہ صرف ایک معاہدے کے تحت ہی واپس آئیں گے۔ وقت تیزی سے ختم ہو رہا ہے“۔ یہ اعلان اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ قابض اسرائیل کا فوجی حل، قیدیوں کو زندہ واپس نہیں لا سکتا۔

یہ ویڈیو ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب ایک روز قبل بھی القسام نے اسی فوجی کی خاموشی میں ڈوبی ایک ویڈیو جاری کی تھی، جس میں وہ اپنے لاغر وجود کے ساتھ صامت کھڑا تھا۔ یہ ویڈیوز نہ صرف اسرائیلی ریاست کی قیدیوں کے تئیں بے حسی کو بے نقاب کرتی ہیں، بلکہ غزہ پر مسلط اس تباہ کن محاصرے اور فاقہ کشی کی بھی گواہی فراہم کرتی ہیں۔

روس نے یوکرین کے 41 ڈرون مار گرائے

ماسکو (یو این آئی) روس کی فضائی دفاعی فورسز نے ہفتے کے روز چار گھنٹے سے بھی کم عرصے میں کئی علاقوں میں یوکرین کے 41 ڈرون مار گرائے۔ روسی وزارت دفاع نے کل دیر رات یہ اطلاع دی۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ ان ڈرونز کو روسی وقت کے مطابق رات 8 بجے سے 25:11 کے درمیان فضائی دفاعی نظام نے تباہ کر دیا۔

قابض اسرائیل نے غزہ کا 97 فیصد لائیو اسٹاک تباہ کر دیا: یورو میڈیٹرین ہیومن رائٹس مانیٹر

غزہ: یورو میڈیٹرین ہیومن رائٹس مانیٹر نے انکشاف کیا ہے کہ قابض اسرائیل نے غزہ میں نسل کشی کے جاری منصوبے کے تحت جان بوجھ کر تقریباً 97 فیصد مویشیوں کو براہ راست بمباری اور منظم فاقہ کشی کے ذریعے تباہ کر دیا ہے، حتیٰ کہ وہ جانور بھی ہلاک کر دیے گئے جو ایندھن کی قلت اور آمد و رفت کے ٹھپ ہونے کے بعد واحد سفری ذریعہ بنے ہوئے تھے۔ ہفتے کے روز جاری ہونے والے ایک بیان میں ادارے نے واضح کیا کہ غزہ میں جانوروں کی وسیع پیمانے پر ہلاکتیں دراصل ہزاروں زرعی دونم اراضی کی بلڈوزنگ کے ساتھ منسلک ہیں، جو قابض ریاست کی ایک سوچے سمجھے منصوبے کا حصہ ہے۔ اس پالیسی کا ہدف ہے کہ فلسطینیوں کو خوراک سے محروم کر کے ان پر فاقہ کشی مسلط کی جائے اور انہیں ایسی ناقابل برداشت جسمانی اور نفسیاتی اذیت دی جائے جو کہ اجتماعی نسل کشی کے بنیادی ستونوں میں شامل ہے۔ یورو میڈیٹرین مانیٹر کا کہنا ہے کہ قابض اسرائیل کی پالیسیاں باقاعدہ ایک منظم نسل کشی کا نمونہ ہیں، جس میں ایسی زندگی مسلط کی جا رہی ہے جس میں بقاء ممکن نہیں۔ خوراک، زراعت اور حیوانی پیداوار کو جان بوجھ کر ختم کرنا، وسیع پیمانے پر قتل عام، غیر قانونی محاصرہ، اور غذائی امداد کی فراہمی میں رکاوٹ، یہ سب نسل کشی کے واضح شواہد ہیں۔ یہ تمام جرائم بین الاقوامی قوانین کی کھلی خلاف ورزی ہیں، اور فلسطینیوں کی اجتماعی حیثیت کو ختم کرنے کی نیت کا واضح اظہار ہیں۔ مانیٹرنگ ادارے کے مطابق غزہ پر قابض اسرائیل کی نسل کشی کا آغاز اکتوبر سنہ 2023ء میں ہوا، جب یہاں تقریباً 6500 مرغی فارم کام کر رہے تھے، جو ماہانہ تین ملین مرغیاں مقامی بازار میں فراہم کرتے تھے۔ مگر آج، 666 دن بعد، 93 فیصد سے زائد مرغی فارم مکمل طور پر تباہ ہو چکے ہیں اور باقی ماندہ فارم بھی مکمل طور پر بند ہو چکے ہیں۔ ادارے کی فیلڈ ٹیم نے ایسی تصاویر اور شواہد اکٹھے کیے ہیں جن میں ہزاروں پرندوں کو مردہ حالت میں دکھایا گیا ہے۔ کچھ براہ راست بمباری سے ہلاک ہوئے اور کچھ خوراک اور پانی کی عدم دستیابی کی وجہ سے دم توڑ گئے۔ سفید گوشت کے اس بڑے پیمانے پر صفائے کی مثال دنیا میں بہت کم ملتی ہے۔ اعداد و شمار کے مطابق غزہ میں نسل کشی سے پہلے تقریباً 15 ہزار گائیں موجود تھیں، جن میں سے 97 فیصد سے زائد یا تو بمباری سے ہلاک ہو گئیں یا پھر بھوک سے مر گئیں۔ ابتدائی مہینوں میں متبادل نہ ہونے کی وجہ سے کچھ گائیں ذبح کی گئیں۔ جہاں تک بکریوں اور بھیڑوں کا تعلق ہے تو غزہ میں نسل کشی سے پہلے تقریباً 60 ہزار بھیڑیں اور 10 ہزار بکریاں موجود تھیں۔ موجودہ اعداد و شمار کے مطابق ان میں سے 97 فیصد سے زائد ختم ہو چکی ہیں۔ انہیں یا تو ہلاک کر دیا گیا یا وہ بدترین حالات میں خوراک اور پانی کے بغیر مر گئیں۔ یورو میڈیٹرین مانیٹر کے مطابق نسل کشی سے پہلے غزہ میں تقریباً 20 ہزار گدھے، متعدد گھوڑے اور خچر موجود تھے جو آمد و رفت کے واحد ذرائع تھے۔ سنہ 2024ء کے اگست تک ان میں سے 43 فیصد ختم ہو چکے تھے، اور اب صرف 6 فیصد کے قریب باقی رہ گئے ہیں۔ یہ شعبہ تقریباً مکمل طور پر ختم ہو چکا ہے۔

قابض اسرائیل کی فوجی گاڑی کا جنین میں اندوہناک حملہ، بچی سمیت تین فلسطینی خواتین زخمی

جنین: مقبوضہ مغربی کنارے کے شمالی شہر جنین میں قابض اسرائیلی فوج کی درندگی کا ایک اور دل دہلا دینے والا واقعہ پیش آیا، جب قابض ریاست کی ایک جارحانہ فوجی گاڑی نے ایک فلسطینی شہری کی کار کو بے دردی سے کچل ڈالا۔ اس المناک واقعے میں ایک کمسن بچی سمیت تین فلسطینی خواتین زخمی ہو گئیں۔ مرکز اطلاعات فلسطین کے مطابق یہ افسوسناک واقعہ ہفتے کو جنین کے مصروف ترین بازار میں پیش آیا، جب قابض اسرائیل کے ایک فوجی جیپ نے دانستہ طور پر ایک فلسطینی شہری کی نجی گاڑی کو ٹکر ماردی۔ فلسطینی ہلال احمر نے اپنے بیان میں بتایا کہ حادثے میں زخمی ہونے والوں میں ایک چار سالہ معصوم بچی شامل ہے، جس کے چہرے پر شدید چوٹیں آئیں۔ اس کے ساتھ دو خواتین جن کی عمریں 24 اور 25 برس ہیں، جسمانی چوٹوں اور رگڑوں کا شکار ہوئیں۔ تمام زخمیوں کو ابتدائی طبی امداد کے بعد فوری طور پر قریبی ہسپتال منتقل کیا گیا، جہاں ان کا علاج جاری ہے۔ عینی شاہدین اور مقامی ذرائع کے مطابق یہ واقعہ جنین کے مرکزی بازار میں اس وقت پیش آیا جب قابض اسرائیلی فوج کی ایک جیپ جان بوجھ کر ایک فلسطینی نجی گاڑی سے ٹکرا گئی۔ اس واقعے نے شہریوں میں شدید خوف، غم اور غصے کی لہر دوڑا دی۔ مقامی شہریوں کا کہنا ہے کہ قابض اسرائیلی فوج کی طرف سے جنین کے عوام پر مسلسل ظلم و ستم کا بازار گرم ہے۔ تازہ واقعے سے قبل بھی قابض فوج نے جنین شہر کے مشرقی محلے میں پرتشدد چھاپہ مار کارروائیاں کیں، کئی گھروں کو زبردستی گھس کر تلاشی لی گئی اور ایک فلسطینی نوجوان کو حراست میں لے لیا گیا۔ قابض اسرائیلی فوج کی ان جارحانہ کارروائیوں کا سلسلہ بیت المقدس گورنری اور جنین کیمپ سمیت پورے شمالی مغربی کنارے میں گزشتہ 194 دنوں سے بغیر کسی وقفے کے جاری ہے۔ پے در پے حملوں، چھاپوں اور جبری گرفتاریوں سے علاقے کے لوگ مستقل خوف اور عدم تحفظ کی کیفیت میں زندگی گزارنے پر مجبور ہیں۔ مرکز اطلاعات فلسطین کو حاصل معلومات کے مطابق ان صہیونی حملوں کے نتیجے میں اب تک کم از کم 42 فلسطینی شہید ہو چکے ہیں اور تقریباً 22 ہزار افراد کو زبردستی اپنے گھروں سے نکلنے پر مجبور کیا گیا ہے۔ نہ صرف یہ کہ وہ آج تک اپنے گھروں کو واپس نہیں جا سکے بلکہ قابض ریاست ان کی واپسی میں رکاوٹ بنی ہوئی ہے۔ یہ واقعات ایک بار پھر دنیا کو باور کراتے ہیں کہ قابض اسرائیل نہ صرف فلسطینیوں کی زمین پر ناجائز قبضہ برقرار رکھے ہوئے ہے بلکہ ان کے خلاف نسل کشی کی پالیسی پر بھی کاربند ہے۔ معصوم بچے، خواتین، نوجوان اور بزرگ سبھی صہیونی ریاست کی درندگی کا نشانہ بن رہے ہیں۔ فلسطینی قوم اپنے لہو سے حقِ آزادی کا چراغ روشن رکھے ہوئے ہے، اور ہر ظلم کے باوجود اپنے نصب العین سے پیچھے ہٹنے کو تیار نہیں۔ عالمی برادری، انسانی حقوق کے ادارے اور اقوام متحدہ کو چاہیے کہ وہ ان ناقابلِ تردید مظالم پر قابض اسرائیل کے خلاف فوری اور مؤثر اقدام اٹھائیں۔

ہڈیوں کا ڈھانچہ بنی غزہ کی ننھی ھدیٰ اپنی جان بچانے کے لیے کسی مسیحا کی منتظر

غزہ: بارہ سالہ ہدیٰ ابو النجا ایک ٹھنڈے لوہے کے بستر پر نیم جان پڑی ہے۔ اس کے گرد چار دیواری ہے لیکن درحقیقت وہ کمرہ کسی ہسپتال سے زیادہ موت کے انتظار گاہ کا منظر پیش کرتا ہے۔

اس کی آنکھیں بڑی ہیں مگر بے جان، جسم کپکپا رہا ہے، نہ صرف بخار کی شدت سے بلکہ طویل بھوک کے زہر سے جو اس کے لہو میں اتر چکا ہے، اس کی ہڈیوں میں جا بسیرا کر چکا ہے۔ ہدیٰ اب اتنی کمزور ہو چکی ہے کہ اٹھ کر بیٹھنا بھی محال ہے۔

غزہ کے ہزاروں بچوں کی مانند ہدیٰ کسی مہنگے علاج یا جدید آپریشن کی متمنی نہیں۔ وہ تو صرف جینے کا موقع چاہتی ہے۔ ایک ایسا ٹکڑا روٹی کا جو اسے مار نہ ڈالے، ایک ایسی دوا جو مہینوں پرانی نہ ہو۔

غزہ میں بھوک اب صرف غذا کی کمی نہیں۔ یہ دشمن کی طے شدہ پالیسی ہے۔ بیماری کوئی وقتی عارضہ نہیں، یہ نسل کشی کا ایک ست مگر بے رحم ہتھیار بن چکا ہے۔

”میں صرف جینا چاہتی ہوں“

ہدیٰ کی خواہشیں بڑی نہیں۔ اسے محاصرہ، عالمی برادری یا جنگی جرائم جیسے الفاظ کا مفہوم معلوم نہیں۔ وہ تو بس خالی پیٹ کی چبھن جانتی ہے۔ اسے یہ بھی احساس ہے کہ اس کے حلق سے تھوک نگلنا کیوں مشکل ہو چکا ہے۔ وہ سمجھ چکی ہے کہ وہ دودھ جسے وہ پسند کرتی تھی، اب کہیں موجود نہیں۔ اس کی ماں خاموشی سے کیوں روتی ہے کیونکہ وہ کچھ نہیں کر سکتی۔

ہدیٰ گاہے بگاہے دروازے کی طرف دیکھتی ہے، شاید کوئی نرس آ جائے، یا کسی ڈاکٹر کے قدموں کی آہٹ سنائی دے۔ اس کی ماں بتاتی ہے کہ ”وہ سمجھتی ہے کہ شاید کوئی ایمبولینس آئے، اسے کسی بارڈر تک لے جائے، کسی صاف ستھرے ہسپتال، کسی ایسے ڈاکٹر کے پاس جو اس کی فریاد سنے مگر ہدیٰ نہیں جانتی کہ وقت ختم ہوتا جا رہا ہے اور اس کا نازک جسم ہر دن تحلیل ہو رہا ہے“۔

اس کا باپ بستر کے سرہانے کھڑا، ایک چھوٹا سا کپڑا گیلا کر کے اس کے تپتے ماتھے پر رکھتا ہے۔ اس کی آنکھوں میں ایک دبی چیخ ہے ایک اذیت ناک خاموشی۔ اس کے پاس کوئی تسلی کے الفاظ بچے ہیں، نہ دودھ کا گھونٹ۔ اس کے پاس صرف ایک پکار ہے: ”ہدیٰ کو بچاؤ۔ اس معصوم بچی کو بچاؤ جو ہر دن ہماری آنکھوں کے سامنے مر رہی ہے۔ سفر اور علاج کوئی عیش نہیں یہ تو جینے کا بنیادی حق ہے، ایک واضح موت سے نجات کی آخری امید“۔

ہسپتال، جہاں دوا بھی نہیں، وقت بھی نہیں

جس ہسپتال میں ہدیٰ داخل ہے وہاں کے ڈاکٹر مکمل بے بسی کا شکار ہیں۔ دوا ہے، نہ خوراک، نہ کسی بیرونی امداد کی امید۔

ایک ڈاکٹر آہستہ سے بولا ”ہم جانتے ہیں کہ اس بچی کو کیا چاہیے، مگر ہمارے پاس کچھ بھی نہیں“۔ وہ مزید کہتا ہے ”ہماری یہ علمیت کس کام کی، اگر ہم اسے بچا نہ سکیں؟ ہم روز بچوں کو مرتے دیکھتے ہیں، مگر کچھ نہیں کر سکتے“۔

قابض اسرائیل نے غزہ کے ہسپتالوں کو جان بوجھ کر نشانہ بنایا۔ جنگی درندگی کے آغاز سے ہی ہسپتالوں پر بمباری، چھاپے اور محاصرے معمول بن گئے، جس کے نتیجے میں بیشتر طبی مراکز مکمل طور پر بند ہو چکے تھے، کچھ تھوڑے بہت دوبارہ فعال ہوئے بھی ہیں تو وہ بھی شدید وسائل کی کمی اور تھکن کا شکار ہیں۔

طبی رپورٹس اس بات پر متفق ہیں کہ غزہ میں پانچ سال سے کم عمر کے نصف سے زائد بچے شدید غذائی قلت اور خون کی کمی میں مبتلا ہیں۔ ان میں سے کئی تو اتنے کمزور ہیں کہ مخصوص علاج تک نہیں لے سکتے۔ کچھ بچے خاموشی سے دنیا چھوڑ دیتے ہیں۔ کوئی کیمرہ ان کی آہیں قید کرتا ہے نہ ان کی چیخیں دنیا تک پہنچتی ہیں۔ غزہ کے یہ ننھے پھول قابض اسرائیل کے ہاتھوں نسل کشی کی بھیانک سازش کا شکار ہیں۔

نابلس: عقربا پر صہیونی آبادکاروں کا مسلح دھاوا، نوجوان شہید، 8 شدید زخمی

نابلس: قابض اسرائیلی آبادکاروں کی مسلح دہشت گردی کا ایک نیا واقعہ سامنے آیا ہے۔ غرب اردن کے شمالی شہر نابلس کے جنوبی قصبے عقربا میں ہفتے کی شام صہیونی آبادکاروں نے دھاوا بول کر ایک نہتے فلسطینی نوجوان کو شہید اور آٹھ دیگر کو زخمی کر دیا۔ فلسطینی ہلال احمر سوسائٹی نے تصدیق کی ہے کہ شہید ہونے والا نوجوان سینے میں گولی لگنے سے زخمی ہوا تھا، جو جانبر نہ ہو سکا۔ اس کے علاوہ سات دیگر فلسطینیوں کو گولیاں لگیں، جن میں اکثریت کے نچلے دھڑ شدید زخمی ہوئے۔ ایک زخمی شہری کے پاؤں میں براہ راست گولیوں کے چھروں کے زخم ہیں۔ تمام زخمیوں کو قریبی ہسپتال منتقل کر دیا گیا ہے۔ وزارت صحت نے شہید کی شناخت ’معین صبحی محمد اصفر‘ کے نام سے کی ہے جس کی عمر محض 24 برس تھی۔ وہ صہیونی آبادکاروں کی براہ راست فائرنگ سے عقربا میں جام شہادت نوش کر گیا۔ عینی شاہدین کے مطابق صہیونی آبادکاروں کے ایک تازہ تعمیر شدہ غیر قانونی ٹھکانے سے بڑی تعداد میں مسلح دہشت گرد آبادکاروں نے جنوب عقربا پر حملہ کیا۔ نہتے فلسطینی شہریوں نے جیسے تیسے دفاع کی کوشش کی، مگر اسی اثنا میں قابض اسرائیلی فوج نے علاقہ گھیر لیا اور براہ راست گولیاں برسا کر عوام کو نشانہ بنایا۔ معین اصفر کی شہادت کے ساتھ رواں برس کے آغاز سے اب تک صہیونی آبادکاروں کی گولیوں سے شہید ہونے والے فلسطینیوں کی تعداد 9 ہو چکی ہے، جن میں سے 5 نوجوان گذشتہ ماہ جولائی کے آغاز سے اب تک شہید کیے گئے۔ جبکہ سات اکتوبر سنہ 2023ء کے بعد سے اب تک قابض اسرائیلی آبادکاروں کے حملوں میں شہادتوں کی مجموعی تعداد 31 ہو چکی ہے۔ یہ اعداد و شمار فلسطینی دیوار و بستیوں کی مزاحمتی کمیٹی کی طرف سے جاری کیے گئے ہیں۔

خان یونس میں قابض اسرائیلی فوج کے کمانڈ سینٹر پر مجاھدین کا حملہ، کارروائی کی ویڈیو جاری

غزہ: فلسطینی مزاحمت کی توانا آواز اسلامی جہاد کے عسکری ونگ ’سرایا القدس‘ ایک دلیرانہ اور منظم حملے کی ویڈیو مناظر جاری کیے ہیں، جس میں خان یونس کے شمال میں قابض اسرائیل کے ایک اہم فوجی کمانڈ اینڈ کنٹرول سینٹر کو براہ راست نشانہ بنایا گیا۔ یہ حملہ طوفان الاقصیٰ نامی جاری آپریشن کا حصہ تھا، جس کے تحت مجاہدین نے ایک جدید گائیڈڈ گولے ”107“ کے ذریعے صہیونی مرکز کو نشانہ بنایا۔ یہ گولہ فلسطینی مزاحمتی کارروائیوں میں بارہا استعمال کیا جا چکا ہے، اپنے ہدف کو نہایت درستگی سے نشانہ بنانے کی صلاحیت رکھتا ہے اور اس بار بھی اس نے عین ہدف پر کاری ضرب لگائی۔ جاری کی گئی ویڈیو کے آغاز میں صہیونی فوجیوں کی نقل و حرکت پر مشتمل سرویلنس فوٹیج شامل ہے، جو اس بات کا ثبوت ہے کہ کارروائی سے قبل ایک بھرپور انٹیلی جنس آپریشن کیا گیا تاکہ ہدف کی درست شناخت ممکن ہو اور قابض فوج کی اندرونی موجودگی کو عین نشانے پر لیا جا سکے۔ ویڈیو کے درمیانی مناظر میں ایک فلسطینی مجاہد کو دکھایا گیا ہے جو صہیونی درندگی سے تباہ شدہ گلیوں اور عمارتوں کے درمیان سے گولے کو ایک بیگ میں لے کر نہایت ہوشیاری سے گذر رہا ہے۔ بعد ازاں وہ ایک تباہ حال رہائشی عمارت میں داخل ہوتا ہے، جہاں سے دشمن کی پوزیشن واضح طور پر دیکھی جا سکتی ہے۔ وہیں ایک ابتدائی ساخت کے راکٹ لانچر پلیٹ فارم پر گولہ کو نصب کیا جاتا ہے۔

روز نامہ صحافت اردو ویب ایڈیشن برمنگھم (یو. کے.) کو پبلشر نغمہ امیر نے ٹیڈنگٹن گروپیری بار برمنگھم بی۔42 آئی آر جی یو. کے. سے شائع کیا۔ پروپرائٹر وگروپ ایڈیٹر: امان عباس، ریزیڈنٹ ایڈیٹر: امیر مہدی، بیورو چیف: نغمہ امیر، ای۔میل: Naghmaamir@rediffmail.com، موبائل نمبر: 386368 7897 44+

قارئین کو مشورہ: ”صحافت“ میں چھپے ہوئے مضامین اور مراسلات میں ظاہر کئے گئے خیالات سے ایڈیٹر، نیوز ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر، پروپرائٹر کا متفق اور جواب دہ ہونا ضروری نہیں ہے۔ صحافت میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہار کے مواد اور دعوؤں کے بارے میں ادارہ صحافت ذمہ دار نہیں ہوگا، اس کی کل ذمہ داری اشتہار دہندہ کی ہوگی۔